وثائقِ بخشش

حصہ اول

شرح

حدائقِ بخشش

از

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

شارح

مولانا مفتی غلام حسین آزاد امجدی عشقی

جمعیت اشاعت اہلسنت

شرح

حدائق بخشش

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

از: مولانا مفتی ابو الظفر غلام یٰسین راز امجدی اعظمی
صدر المدرسین دار العلوم قادریہ رضویہ ملیر سعود آباد کراچی

جمعیت اشاعت اہلسنت
نور مسجد کاغذی بازار، کراچی نمبر ۲۔

وثائق بخشش تشریح حدائق بخشش (حصہ اوّل)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	دیباچہ	۳
۲	انتساب	۴
۳	تقریظ مبارک	۵
۴	واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا	۹
۵	واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا	۴۰
۶	تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا	۶۱
۷	الامان قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا	۷۹
۸	ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماویٰ ہے ہمارا	۹۳
۹	غم ہو گئے بے شمار آقا	۱۰۰
۱۰	محمد مظہر کامل ہے حق کی شانِ عزت ہے	۱۱۰
۱۱	لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا	
۱۲	لم یات نظیرک فی نظر	۱۴۲

پیش لفظ

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان قادری فاضلِ بریلوی علیہ الرحمۃ القوی کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ لیکن ہماری کوتاہی اور سستی کہ اتنے سالوں بعد بھی ہم اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا تعارف بحیثیت شاعر صحیح معنوں میں نہ کرا سکے باوجود اس کے کہ اُن کا مقبول عام سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

دنیا کے کونے کونے میں پڑھا اور سُنا جاتا ہے۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا نعتیہ دیوان حدائق بخشش کافی عرصے سے چھپ رہا ہے لیکن ضرورت اس کی شرح کی تھی تاکہ عوام بھی اس سے مستفید ہو سکیں اور لوگ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی شخصیت کو پہچانتے۔ چنانچہ اسی کے پیشِ نظر حضرت مولانا مفتی غلام یاسین راز احمدی مدظلہ العالی نے اسکا بیڑا اُٹھایا اور اس کی شرح فرمائی۔ اور یہ شرح کافی پہلے چھپ چکی ہے لیکن ہماری تنظیم اسے اپنے سلسلۂ مفت اشاعت کے تحت چھاپ رہی ہے اور اس کے شروع میں ایک فہرست بھی مرتب کردی گئی تاکہ قاری کو لغت ڈھونڈنے یا نکالنے میں آسان ہو۔

آخر میں گذارش کرتا ہوں کہ اگر کسی شخص یا عالمِ دین کے پاس کوئی شرح موجود ہو یا وہ کرنا چاہیں تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں انشاءاللہ تعالیٰ ہم اُسے بھی چھاپیں گے۔
اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کاوش کو قبول فرمائے اور اسے مقبولِ عام و خاص فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

طالبِ بقیع

محمد عرفان قادری ضیائی
(ناظم اعلیٰ الجمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)

انتساب!

میں اپنی اس ناقص جدوجہد کو اپنے ذہنی وروحانی پیشوا امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

ابوالظفر رآز اعظمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تقریظ مبارک

حضرت علامہ الحاج فخر الاسلام محمد عبد المصطفیٰ ماجد الازہری شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ کراچی۔ ممبر قومی اسمبلی پاکستان۔

شاعری ایک مذموم صفت ہے اگر وہ دین اور شریعت کے خلاف ہو قرآن مجید نے اس حقیقت کی طرف سورۂ شعرا میں اشارہ کیا ساتھ ہی اچھی شاعری کی تعریف وتوصیف بھی کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان من الشعر لحکمۃ فرما کر اچھے اشعار کی تعریف کی اور عمدہ اشعار سنے اور پسند فرمائے شعراء کو بیش بہا انعام سے نوازا سو سو اونٹ عطا فرمائے وخلعت فاخرہ مرحمت فرمائے۔ اسی لئے حضرت حسان بن ثابت حضرت عبداللہ بن رد حضرت کعب بن مالک اور حضرت کعب بن زہیر نے نعت و منقبت کے بیش بہا خزانے بارگاہ بیکس پناہ میں پیش کئے، اس کے بعد ہر زمانہ میں شعراء وادباء نظم ونثر میں بارگاہ بیکس پناہ میں اپنے اپنے نذرانے پیش کرتے رہے حضرت علامہ محمد بوصیری نے قصیدہ بردہ اور قصیدہ ہمزیہ جیسے عظیم قصائد نعت میں کہے ان کے اشعار کو سنکر علماء نے انکو اشعر العلما اور اعظم الشعراء کا لقب دیا۔ اور پھر انھیں کے طرز پر ہر زمانہ میں لوگوں نے بیشمار قصائد لکھے یہاں تک کہ مصر کے عظیم شاعر احمد شوقی نے بھی نہج البردہ نامی نعتیہ قصیدہ پیش فرمایا اسی طرح فارسی شعراء نے بھی بڑے عظیم نعتیہ قصائد لکھے اور علامہ جامی اور شیخ مصلح الدین سعدی اور بڑے بڑے شعراء نے اس صنف میں کمال سخن

کی داد دی۔ اردو شاعری میں بھی تقریباً اکثر شعراء نے کچھ نہ کچھ نعتیہ اشعار
ضرور ہی کہے ہیں۔ محسن کاکوروی، امیر مینائی۔ شہیدی ان حضرات نے تو
مکمل دیوان نعتیہ لکھے۔ اعلیحضرت فاضل بریلوی مولانا شاہ احمد رضا خان
نے جو عشق و محبت رسول میں ایک خاص درجہ رکھتے تھے جن کی ساری زندگی
عظمت رسول کا گن گاتے اور نبیوں کی توہین کرنے والے بدمذہبوں اور اولیاء
اللہ کے دشمنوں کے رد میں گزری۔ کبھی کبھی کسی خاص لمحہ میں جب عشق رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کا زور ہوتا سینہ میں گداز ہوتا ایک وجدانی کیفیت طاری ہوتی
نعتیہ اشعار لکھے اور خود اس بات کی وضاحت کی کہ نعت لکھنے میں شریعت
کے احکام کی پابندی اور شعر کی ادبی خوبیاں دونوں ملحوظ رکھی ہیں۔ چنانچہ
فرماتے ہیں۔

سے جو کہے شعر و پاس شرع دونوں کا حسن کیونکر آئے
لا اسے پیش جلوۂ زمزمۂ رضا کہ یوں

اور فرماتے ہیں۔

مولیٰ کی ثنا میں حکم مولیٰ کے خلاف
لوزینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

اعلیحضرت نے نعتیہ شاعری کو فن شاعری کی معراج پر پہنچایا
آپ کے استعارے تشبیہات کنایات اور ان کی ندرتیں تمام شعراء
سے ممتاز ہیں۔
مثلاً فرماتے ہیں۔

لب بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت !
کیوں غنچہ کہوں ہے میرے آقا کا دہن پھول

اور فرماتے ہیں۔

صبح نے نور مہر میں مٹ کے بتا دیا کہ یوں

اور فرماتے ہیں۔

لحد میں عشق رخ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

اگر شاعرانہ انداز کے اشعار جمع کئے جائیں تو ایک دفتر تیار ہو جائے
شعریت و شریعت ادبیت و ادب، سوز و گداز، ذوق و شوق، خیال
و تصور، حقائق و واقعات، آیات بینات و معجزات، غرض ایک سمندر
کو کوزے میں بند کر دیا اور اس کا نام "حدائق بخشش" رکھ دیا۔
عزیز مکرم مولانا مفتی غلام یٰسین صاحب سلمہ ربہ صدر المدرس دار العلوم
قادریہ، رضویہ ملیر سعود آباد کراچی نے اس کی شرح لکھنے کی سعی فرمائی
اور اردو لغات اور ذوق تتبع اور سخن فہمی کے انداز میں ایک آسان
اور عمدہ شرح اعلیحضرت کے کلام کی شروع کی جس کی پہلی جلد
اب طبع کے زیور سے آراستہ ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ اور جلدیں
بھی تیار ہو جائیں گی۔ اور اس طرح اعلیحضرت کے کلام کو آسان
کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مکمل کرنے کی توفیق عطا
فرمائے۔

میں نے بھی اس شرح کو سنا ہے اور خیال ہے کہ معانی و مطالب سمجھانے کی یہ پہلی کوشش ہے ۔ شعراء ادباء اس پر تنقیدی و تعمیری نظر ڈال کر بہترین رہنمائی کر سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل (اول) در نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

واہ ! کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

شرح الفاظ :- واہ (فارسی) کلمہ تحسین ۔ اصل میں یہ لفظ خوبی اور عمدگی ظاہر کرنے کیلئے بنایا گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے کئی معنوں میں بھی مجازاً استعمال کیا جاتا ہے ۔ یہاں اپنے حقیقی معنی میں استعمال کیا گیا ہے ۔ کیا (اردو) یہ لفظ کئی معنوں میں استعمال کیا کرتے ہیں ۔ ۱ کلمہ تعجب ۲ کلمہ استفہام اقراری (برائے سوال) ۳ کلمہ استفہام انکاری (اس غرض سے سوال کرنا کہ ایسا نہ کرنا چاہیئے تھا) لیکن یہاں تعجب کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے ۔ جود (عربی) بخشش ۔ و (عربی) اور ۔ کرم (عربی) بزرگی ۔ عزت افزائی ۔ ہے (اردو) کلمہ رابطہ جو دو لفظوں کو ملاتا ہے ۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف ہے ۔ بادشاہ ۔ فرمانروا ۔ بطحا (عربی) سنگریزوں والی فراخ زمین اسی مفہوم کے لحاظ سے مکہ مکرمہ کی وادی کو بطحا اور البطح کہا جاتا ہے ۔ شہ بطحا اضافت برائے تخصیص وادی مکہ کے بادشاہ ۔ تیرا ۔ تو (اردو) یہ دونوں لفظ کلمہ خطاب ہیں اور یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ خطاب ہے ۔ دراصل یہ دونوں لفظ واحد کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسا کہ تم اور تمہارا جمع کیلئے ۔ مگر بات چیت میں عزت افزائی کی خاطر ایک شخص کو بھی تم اور تمہارا استعمال کرتے ہیں اور جب ادب مقصود ہوتا ہے تو آپ استعمال

کرتے ہیں لیکن شعراء وادباء کے یہاں نظم میں تو اور تیرا استعمال ادباً بھی
جائز ہے اس لئے کہ یہ لفظ انتہائی لگاؤ اور تعلق کا پتہ دیتے ہیں لہٰذا پیار و
محبت عقیدت والفت۔ ناز و انداز سے بھی بولا کرتے ہیں۔ اور یہ طرز فارسی
میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ چنانچہ شمس تبریز علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ۔

یارسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا توئی

اور علامہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ۔

توئی سلطان عالم یا محمد!
زروئے لطف سوئے من نظر کن

نہیں (اردو) کلمہ نفی۔ جہاں انکار و نفی کرتا ہوا استعمال کیا جاتا ہے۔ سنتا ہی
نہیں (اردو) تاکید نفی فعل یعنی نہ سننے کی تاکید ہی کے لفظ سے کی گئی ہے
اردو میں ہی کا لفظ تاکید وحصر کے لئے ہوتا ہے۔ جس کا ترجمہ بالکل ۔ ذرا ۔
ہرگز ہوتا ہے اور برائے تخصیص بھی۔ مانگنے والا (اردو) سائل منگتا
تیرا (اردو) تشریح اوپر گذری مگر یہاں تیرا کی نسبت و اضافت منگتا
کی عزت افزائی اور بزرگی اور بامراد ہونے کے لئے بیان کی گئی ہے جو
عجیب وغریب لطف پیدا کر رہی ہے ۔

مطلب :۔ اے سکے کے بادشاہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب آپ کی بخشش
وعزت افزائی ہے کہ آپ کا کوئی منگتا ۔ سائل ۔ خواہ دنیا کی چیز مانگے یا
آخرت کی ۔ "نہیں" کا لفظ ہرگز نہیں سنتا ۔ اور ہر وہ شخص جو آپ سے

مانگتا ہے منہ مانگی مراد پاتا ہے اور کبھی کوئی محروم نہیں رہتا۔

مطابقت :۔ یہ شعر قرآن مجید واحادیث نبوی کا ترجمہ ہے ۔ ارشاد
باری تعالیٰ ہے وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ترجمہ اور منگتا کو نہ جھڑکو
حضور اس آیت کریمہ کی سراپا تصویر تھے ۔

اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے ۔ ان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم کان اجود الناس وکان اجود من الریح المرسلۃ وما رد سائلا
قط وما سئل عن شئی فقال لا ۔ (بخاری شریف)
ترجمہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نفع بخش ہوا سے بھی زیادہ بخشش
والے تھے ۔ اور کبھی کسی سائل کو منع نہ فرمایا اور جب بھی حضور سے سوال کیا
گیا تو لا (نہیں) نہ فرمایا ۔ اور علماء فرماتے ہیں ان الجود ما کان
بغیر سوال والکرم بسوال فالاول ابلغ کہ جود اس بخشش کو کہتے
ہیں جو بغیر مانگے ملے اور کرم وہ ہے جو مانگنے پر ملے پہلا لفظ نہایت
بلیغ ہے ۔

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

شرح الفاظ :۔ دھارے (اردو) جمع ہے دھارا کی ۱۔ آبشار (وہ
پانی جو اونچی جگہ سے گرتا ہے) ۲۔ گہرے دریا ۔ سمندر میں جہاں خوب تیزی
سے پانی بہتا ہو۔ چلتے ہیں (اردو) جاری ہیں عطا ۔ (عربی) بخشش

قطرہ (عربی) بوند تارے (اردو) جمع ہے تارا کی۔ جملہ تارے کھلتے ہیں (ابدد) چمکتے ہیں۔ روشن ہوتے ہیں۔ سخا۔ وسخاوت (عربی) خیرات بخشش ذرہ (عربی) ۱ ایک جو کا سولواں حصہ ۲ کھڑکی وغیرہ کسی سوراخ سے سورج کی شعاع کے ساتھ دکھائی دینے والے چھوٹے چھوٹے نہایت باریک اجزاء میں سے ایک جزء یعنی ایک ذرہ۔

مطلب:۔ اٹھارہ ہزار عالم میں آپ کے عطیات وبخشش کے سمندر جاری ہیں جس میں ہر ایک کی کشتی حیات تیر رہی ہے۔ اے محبوب خدا یہ سب کچھ آپ کے اتھاہ اور بے پایاں سمندر کی محض ایک بوند ہے اور اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خیرات سے لوگ خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں یا یہ کہ آپ کے صدقات سے آسمانوں کے جملہ تارے (شمس وقمر وکوکب) بھی ہیں جو شب و روز چمک کر عالم کو روشن ومنور کرتے ہیں حالانکہ یہ سب آپ کے خزانہ بخشش کے ایک ذرہ کی مقدار ہیں۔

مطابقت:۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اِنَّا اعطینٰک الکوثر (پ ۳۰) کہ بے شک ہم نے آپ کو اے محبوب خیر کثیر (خواہ دنیاوی ہو یا اخروی) مرحمت فرمائی ہے۔ مجاہد نے بھی اس کے متعلق یہی لکھا ہے کہ ھو الخیر الکثیر کلہ خیر الدنیا والآخرۃ اس آیت کریمہ نے بتایا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو رب تعالیٰ نے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جملہ نعمتوں پر حق تصرف واختیار دیا ہے (کتب تفاسیر مثلاً تفسیر کبیر، تفسیر

خازن ومواہب لدنیہ وغیرہ و جواہر البحار صفحہ ۱۲۵ اور بخاری اور مشکوۃ شریف میں ہے اوتیت مفاتیح خزائن الارض کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دیدی گئیں جس کو جو بھی نعمت ملتی ہے سب آپ ہی کے دست اقدس سے ملتی ہے ساری کائنات کو شب و روز آپ ہی کی بخشش وخیرات بٹ رہی ہے چنانچہ خود سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے واللہ المعطی وانا قاسم (بخاری ومسلم) کہ دینے والا رب ہے بانٹنے والا میں ہوں مخلوق الٰہی جن نعمتوں کو بے حد وحساب سمجھتی ہے وہ خدا کے محبوب اور ہمارے آقا ومولیٰ کی سخاوت کے ناپیدا کنار سمندر کا بس ایک قطرہ اور ایک چھوٹی سی بوند ہے۔ حضور سارے عالم سے زیادہ سخی ہیں عن جبریل علیہ السلام ماوجدت احدا اسخی انفاقا لهذا المال من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نزھۃ المجالس صفحہ ۲ ج ۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں نے اس مال کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خرچ کرنے والا کسی کو نہ پایا۔ وفی المنتخب ان یھودیا رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ قمیصان فقال یا محمد اعطنی قمیصا فنزع لہ اجودھا فقال عمر یا رسول اللہ ھلا اعطیتہ الارد فقال ان دیننا الحنیفیۃ السمحۃ لا شح فیھا (نزھۃ المجالس صفحہ ۲) اور منتخب میں ہے کہ ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے اوپر دو قمیص ہیں تو حضور سے کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک قمیص مجھے دیدیجیے۔ تو حضور نے ان میں سے جو زیادہ اچھی تھی اسے بدن سے اتار کر دیدی عمر رضی اللہ عنہ نے

عرض کی کہ اے اللہ کے رسول آپ نے خراب والی کیوں نہ دیدی تو حضور نے فرمایا کہ ہمارے بخششوں والے برحق دین میں کسی قسم کا بخل نہیں ہے۔ بارگاہ رسول میں باریاب ہونے والے بزرگ حضرت امام بوصیری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

فان من جودک الدنیا وضرتها
ومن علومک علم اللوح والقلم

کہ بیشک تمہاری سخاوت سے دنیا اور آخرت دونوں ہیں اور تمہارے علم کا ایک حصہ لوح وقلم کا علم ہے۔ اسی طرح عالم کے طبقات میں جس قدر بھی روشنی اور انوار پائے جاتے ہیں۔ وہ سب آفتاب رسالت وماہتاب نبوت کے کثیر ذرات عالمتاب کا ایک ذرہ اور ایک جز قلیل ہے۔

فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

شرح الفاظ:۔ فیض وفیضان۔ (عربی) پانی کا برتن سے یا نہر میں سیلاب سے ابل جانا مجازاً بہت ہی زیادہ بخشش وفائدہ "یا" (عربی) حرف ندا۔ اسے یہ لفظ پکار بلانے۔ متوجہ کرنے اور طلب۔ رحم وکرم اور پیار ومحبت وغیرہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے یہاں طلبِ رحم وکرم کے لئے انتہائی محبت میں استعمال کیا گیا ہے۔ یہ لفظ نزدیک اور دور زندہ ومردہ بلکہ حیوانات (جن وانس چوپائے وغیرہ) نباتات (جڑی بوٹیاں)، جمادات (پتھر وآسمان)، ہر ایک کیلئے بولا جاتا ہے۔ اسی کلمہ یا سے خدا کو بھی عبادۃً۔ تعظیماً۔ دعاءً پکارا کرتے ہیں۔

جیسے ہے
جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا الٰہ الا اللہ

اور یہی یا غیر خدا کے لئے بھی تعظیماً ودعاءً استعمال کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں حدیث پاک میں اس کی کھلی ہوئی مثال ملتی ہے چنانچہ میدان میں گم ہوجانے والا یا عباد اللہ اعینونی (اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو) کے الفاظ سے فضا میں پکارے راستہ پا جائیگا۔ السلام علیک ایھا النبی (سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی) وغیرہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا اور اپنی امت کو تعلیم فرمائی ہے چنانچہ بعد وصال صحابہ کرام وتابعین عظام جائز سمجھتے تھے اور پکارا کرتے تھے اور آج تک جائز سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ جب واقعۂ کربلا ہوچکا تو حضرت زینب بنت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے خود اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ وسلم کو رو رو کر انتہائی درد وکرب میں اسی لفظ یا سے پکارا۔ ملاحظہ ہو۔

یا محمداہ یا محمداہ — صلی علیک اللہ
وملک السماء — هذا حسین بالعراء
مزمل بالدماء — مقطع الاعضاء
یا محمداہ یا محمداہ — صلی علیک اللہ
وبناتک سبایا — وذریتک مقتلہ
تسفی علیها الصبا — یا محمداہ یا محمداہ
صلی علیک اللہ

اور علامہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

ز مہجوری برآمد جانِ عالم
ترحّم یا نبی اللہ ترحّم

اور حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ یوں فرماتے ہیں۔

چہ وصفت کند سعدیؔ ناتمام
علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

شہ (فارسی) بادشاہ۔ مضاف ہے اور اگلا لفظ تسنیم مضاف الیہ تسنیم (عربی) جنت میں ایک نہر کا نام نرالا (اردو) انوکھا۔ عجیب پیاسوں (اردو) پیاسا کی جمع تشنہ لب۔ آرزومند۔ ضرورتمند تجسس (عربی) تلاش۔ جستجو۔ میں (اردو) حرف جار برائے ظرف دریا (فارسی) سمندر۔ ندی۔ مجازاً سخاوت و بخشش۔

مطلب:۔ اے جنت کی نہر تسنیم کے مالک آپ کی بخشش و سخاوت بالکل انوکھی اور عجیب و غریب ہے بذات خود آپ کا بیکراں سمندر تشنہ لبوں کو تلاش کرتا پھرتا ہے۔

مطابقت:۔ انا اعطیناک الکوثر کہ بیشک ہم نے آپ کو جنت کی نہر عطاء فرمائی (کئی تفسیروں میں سے ایک تفسیر یہ ہے) اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے جسمیں کل قیامت کے دن اپنے ملنے کا ٹھکانہ اور پتہ یوں بتایا ہے فاطلبنی عند الحوض (مشکوٰۃ ص۴۹۳) ترجمہ کہ مجھے حوض کوثر کے پاس ڈھونڈنا۔ اور حدیث مبارک میں ہے کہ حضور نے فرمایا قیامت کے دن کوثر و تسنیم پر میں خود ہوں گا میرے حوض کی طرف سے جو کوئی آئے گا میں اسے پلاؤں گا۔

اغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستا تیرا

شرح الفاظ:۔ اغنیا۔ (عربی) غنی کی جمع۔ تونگر۔ مالدار۔ پلتے ہیں۔ (اردو) پرورش پاتے ہیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ بارگاہ۔ دربار سے (اردو) حرف جار برائے ربط۔ وہ (اردو) ضمیر غائب جو واحد و جمع۔ مذکر و مؤنث کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ باڑا (اردو) حویلی۔ مکان۔ خانقاہ اور انعام اس طرح تقسیم کرنا کہ کوئی محروم نہ رہے۔

اصفیا۔ (عربی) صفی کی جمع نیک اور عابد و زاہد اور خداترس و خدا رسیدہ لوگ۔ پرہیزگار۔ چلتے ہیں (اردو) پیروں سے چلتے ہیں اور خرام کرتے ہیں۔ رستا (اردو) راستہ کا مخفف اردو میں ہ کی جگہ الف بولا۔ اور کبھی لکھا جاتا ہے۔ ڈگر۔ راہ۔ طور و طریقہ رستہ چلنا طریقہ و سیرت پر چلنا۔

مطلب:۔ اے کونین کے بادشاہ! آپ کا دربار گھر بار ایسی عام بخشش و سخاوت کا گھر اور حویلی ہے جہاں سے غریب تو غریب مالدار اور امیر لوگ بھی پرورش پاتے ہیں اور انہیں جو کچھ ملا ہے یا مل رہا ہے وہ سب کچھ آپ ہی کی بارگاہ کا عطیہ ہے اور آپ کا راستہ وہ راستہ ہے جس پر نیک اور عابد و زاہد اور خداترس لوگ ماتھے کے بل چلتے ہیں یعنی انتہائی تعظیم اور عقیدت مندی کے ساتھ آپ کے طریقہ پر گامزن ہو کر سعادتمندی اور تقرب الی اللہ کی منزل پا لیتے ہیں۔

مطابقت:- قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ (پ۳) اے محبوب فرما دیجئے کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے انما انا قاسم واللہ المعطی (مسلم) کہ اللہ دینے والا ہے اور میں ہی تقسیم کرنے والا ہوں۔ اس حدیث پاک سے پتہ چلا کہ ساری چیزیں خواہ رزق ہو یا علم۔ جاہ و جلال ہو یا مال و منال کوئی بھی نعمت کیوں نہ ہو دینا تو خدا تعالیٰ ہی ہے مگر تقسیم شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ہی کرتے ہیں آپ ہی کے در سے سارے جہان کو غریب ہو یا امیر نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں

خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

شرح الفاظ:- فرش (فارسی) بچھونا۔ زمین۔ شوکت (عربی) ہیبت و دبدبہ۔ علو (عربی) اونچائی۔ بلندی۔ قدر۔ خسروا (فارسی) دراصل خسرو اور خسرو ہے۔ یہ لفظ دونوں طرح بولا جانا صحیح ہے۔ بڑی شان والا بادشاہ اور الف ندائیہ۔ اے بادشاہ۔ عرش (عربی) عرش اعظم جو سارے آسمانوں کے اوپر ہے۔ (ف) زمین سے آسمان تک پانچسو برس کی مسافت ہے اور پہلے آسمان کی ضخامت (موٹائی) بھی پانچسو برس کی ہے اور اسی طرح پہلے آسمان سے دوسرے آسمان تک کی بھی مسافت اور

پھر دوسرے کی ضخامت پانچ پانچ سو برس کی ہے حتیٰ کہ ساتوں آسمانوں تک ہر ایک کی مسافت و ضخامت اسی طرح کی ہے۔ البتہ طول و عرض میں ہر اوپر والا نیچے والے کو گھیرے ہوتے ہے۔ اور عرش کے سامنے ساتوں آسمانوں کی حیثیت یہ ہے کہ ایک ڈھال میں سات درم رکھدیئے جائیں (جیساکہ حدیث میں آیا ہے) پہ (اردو) پر۔ اڑتا ہے (اردو) ہراتا ہے۔ پھریرا (اردو) جھنڈا۔ علم۔

مطلب:- اے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شان و شوکت کی بلندی زمین پر لیسنے والوں کو کیا معلوم۔ اے عظیم الشان بادشاہ آپ کی عظمت کا جھنڈا تو عرش معلیٰ جو ساتوں آسمانوں کے اوپر ہے لہرا رہا ہے۔

مطابقت:- ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ورفعنا لک ذکرک (پ۳۰) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند فرمایا۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

ورفع بعضھم درجات پ۳ کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء کرام میں اپنے محبوب کو درجوں بلند فرمایا۔ حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ حضور اقدس نبی مکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی صبح حضرت جبرئیل نے جس طرح ایک جھنڈا کعبہ شریف پر اور بیت المقدس پر اور ایک زمین و آسمان کے مابین نصب فرمایا۔ اسی طرح بحکم الٰہی آسمانوں کے اوپر بیت المعمور پر جو کعبہ شریف کے بالکل سیدھ میں کعبہ جیسی ایک عمارت ہے ایک جھنڈا اس عمارت پر لہرایا۔

یعنی اٹھارہ ہزار کائنات میں اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ آپ کو سربلندی بلکہ ساری کائنات کی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

آپ یقیناً آخرالزماں رحمت کون ومکاں محبوب رب العالمین اور شہنشاہ کونین ہیں کائنات کا ذرہ ذرہ آپکو اسی حیثیت سے جانتا اور پہچانتا ہے ہاں بعض ایمان سے محروم جن وانس آپکی حیثیت کا ماننا نہیں جانتے اسی لئے کوئی نبوت کا مدعی نظر آتا ہے تو کوئی ہمسری کا دعویدار کوئی سرے سے منکر رسالت ہے تو کوئی منکر اختیار وسلطنت۔ عصر حاضر میں قادیانی۔ وہابی۔ دیوبندی۔ نیچری۔ مودودی۔ روافض۔ سوشلسٹ کیمونسٹ وغیرہ بیسیوں فرقے موجود ہیں جو نبی اور صفات نبی کے انکار جیسے جرم کے مرتکب ہیں اور ایسے ناقابل معافی جرم کے مرتکبین صرف انسان وجن ہی میں پائے جاتے ہیں اور کسی مخلوق میں نہیں۔ خود سرکار محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کل شئ یعرفنی الا مردۃ الانس والجن کہ مجھے کائنات کی ہر چیز پہچانتی ہے سوائے سرکش انسان اور جن کے۔

واقعہ:- ایک مرتبہ اعلیحضرت فیضدرجت کی موجودگی میں کسی صاحب نے ایک کتے کو کہدیا کہ چل بے وہابی دور ہو۔ یہ سنتے ہی اعلیحضرت عظیم المرتبت رو پڑے اور فرمانے لگے کہ کتا ضرور ہے مگر حضور کی شان سے وہابیوں کی طرح بے خبر نہیں ہے۔ اسے وہابی کیوں کہا۔ حیوان وجمادات و نباتات ہر چیز سرکار دوعالم کو پہچانتی ہے اور جانتی ہے۔ مقصد یہ تھا کہ وہابی تو انسان ہوتے ہوئے جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں جنھیں اپنے رسول کی شان وعظمت کا بھی علم نہیں ہے جو چاہیئے ہیں غیر ذمہ دارانہ باتیں کرکے توہین رسول کے مرتکب ہوتے ہیں جو انسانیت سے بعید بلکہ نمک حرامی اور بغاوت ہے لیکن ان کی ان انسانیت سوز حرکتوں سے حضور کا کچھ نہیں بگڑتا حضور کا قبضہ واختیار۔ ملکیت وشہنشاہیت کا جھنڈا

تو ملا اسفل وملا اعلیٰ سبھی جگہ لہرا رہا ہے اور ہمیشہ لہراتا رہیگا کسی میں سرنگوں کرنے کی مجال نہیں۔

آسماں خوان زمیں خوان زمانہ مہمان
صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

شرح الفاظ:- آسماں (فارسی) یہ لفظ مرکب ہے آس اور مان سے آس کے معنی چکی اور مان کے معنی مانند۔ مثل پورا معنیٰ چکی کی مثل چرخ۔ گگن۔ کو کہتے ہیں۔ خوان (فارسی) دستر خوان۔ زمین (فارسی) دھرتی۔ زمانہ (فارسی) جگ۔ سارا جگ۔ تمام عالم۔ مہمان (فارسی) وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر ٹہرے۔ صاحب خانہ (فارسی) گھر والا۔ میزبان۔ لقب (عربی) وہ نام جو کسی اچھائی کی وجہ سے پڑجایا کرتا ہے۔ کس کا ہے (اردو) کس شخص کا ہے۔ برائے استفہام اقراری۔ تیرا تیرا (اردو) آپ ہی کا۔ تشریح گذر چکی۔

مطلب:- اے دونوں عالم کے بادشاہ یہ پھیلے ہوتے سارے آسمان اور ساری زمین آپ ہی کے بچھے ہوتے دستر خوان ہیں جسپر سارا عالم باعزت وعظمت مہمان کی حیثیت سے اپنا رزق کھا رہا ہے یعنی سارے عالم کے آپ میزبان ہیں۔

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں آپ ہی کو عطا فرمائی ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان نعمتوں کے مالک ومختار ہیں۔

مطابقت:- ان اللہ یعطی [illegible] العالم وانا قاسم

علیھم ارزاقھم مواھب اللدنیہ اوکماقال

بیشک اللہ تعالیٰ تمام عالم کا رزق عطا فرماتا ہے اور میں ان پر ان کے رزق تقسیم فرماتا ہوں۔

میں تو مالک ہی کہونگا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

شرح الفاظ: میں تو۔ وہ تو۔ تو تو (اردو) توان ضمیروں کے ساتھ یقین اور قطعیت کے وقت بولا جاتا ہے۔ مالک (عربی) ملکیت رکھنے والا۔ قبضہ و اختیار رکھنے والا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی (اردو) برائے حصر۔ کہونگا (اردو) بولونگا۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ اسلئے کہ۔ مالک (عربی) حقیقی مالک اللہ۔ حبیب (عربی) پیارا۔ محبوب (عربی) جس سے پیار و محبت کیا جاتے۔ محب۔ (عربی) پیار و محبت کرنے والا۔ دوست۔ میرا تیرا (اردو) بیگانگی۔ علیحدگی۔

مطلب: اے رب العالمین کے پیارے میں آپ کو یقیناً دونوں جہان کا مالک و حاکم ہی بولتا رہوں گا اس لیئے کہ مالک حقیقی و ذاتی خداوند قدوس جل شانہٗ کے آپ پیارے اور چہیتے دوست ہیں۔ اور محب و محبوب کے درمیان بیگانگی و علیحدگی نہیں ہوا کرتی بلکہ محب اور دوست اپنی ساری چیزوں میں اپنے محبوب اور پیارے کو اجازت و اختیار دیدیا کرتا ہے جو پیار و محبت کا پورا پورا تقاضا ہے۔

اس شعر کے پہلے مصرعہ میں "میں تو مالک ہی کہوں گا" دعویٰ ہے اور "کہ

ہو مالک کے حبیب" اس کی دلیل ہے جو شاعر کی قادر الکلامی کی جانب رہنمائی کر رہا ہے۔ اور دوسرے مصرعہ میں دلیل کی وضاحت کچھ اس انداز میں کی ہے کہ سننے والے کے دل کی گہرائی میں اتر جاتا ہے اور یہ شعر شاعر محتشم کی بے مثال فصاحت و بلاغت کے بین ثبوت کے ساتھ ساتھ اس شعر میں اعلیٰحضرت کے مئے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مستغرق ہونے کی بھی دلیل ہے اور یہ نعت معنویت کے لحاظ سے بے مثال ہے۔

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

شرح الفاظ: قدموں میں ہونا یا رہنا (اردو) خدمت اور صحبت میں رہنا انتہائی تعظیم و تکریم میں بولا جاتا ہے۔ غیر کا منہ دیکھنا (اردو) بیگانوں کی شکل و صورت دیکھنا۔ نظروں پہ چڑھنا۔ (اردو) پسند آنا۔ تلوا (اردو) پیر کا نچلا حصہ یعنی پنجہ اور ایڑی کے درمیان والی جگہ۔ باقی الفاظ بالکل واضح ہیں۔

مطلب: اے رحمت عالم جو لوگ آپ کی خدمت و صحبت میں رہتے ہیں وہ بیگانوں کی شکل و صورت دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ آپ کا مبارک تلوا اتنا حسین و جمیل اور روح پرور ہے کہ اس کے سامنے دنیا کے کسی حسین شخص کا چہرہ دیکھنا پسند نہیں آتا۔ اس شعر میں قدموں اور تلوا کا ذکر جس خوبی سے کیا گیا ہے وہ بے مثال ہے۔

لطائف: چنانچہ ایسے روح پرور اور وجد آور واقعات بے شمار کتب احادیث میں موجود ہیں کہ حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے

رخِ تاباں کو جو کوئی ایک مرتبہ دیکھ لیتا آپ کی خدمت بابرکت میں تھوڑی دیر بیٹھ جاتا۔ اس کے دل میں ہمیشہ یہ تمنا انگڑائی لیتی کہ ان کی بارگاہ بیکس پناہ میں ہمیشہ حاضر رہے اور جن لوگوں کو مکارم اخلاق کی چاشنی مل جاتی تکالیف و مصائب کے باوجود کسی بڑے سے بڑے شہنشاہ کی جانب آنکھ اٹھا کر نہ دیکھتے۔ جیسا کہ حضرت کعب بن مالک و ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہما کا واقعہ کتابوں میں موجود ہے جو غزوہ تبوک میں کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے تو سرکار و جملہ صحابہ کبار و صغار نے بالکل قطع تعلق فرما لیا تھا جس کی وجہ سے وہ تینوں بزرگ سخت رنج و غم اور مصائب سے دوچار رہے اور اس طرح ۵۰ روز تک مسلسل یہ معاملہ رہا اسی دوران شاہ غسان نے خفیہ طور سے ایلچی بھیجا جس نے ایک خط حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیا اس میں لکھا تھا کہ سنا ہے آپ کو آپ کے آقا اور ان کے منع کرنے سے دوسرے لوگوں نے چھوڑ دیا ہے حتی کہ سلام و کلام بھی گوارہ نہیں کرتے اور نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں یہاں تک کہ بیوی بچوں کو بھی الگ کر دیا گیا ہے۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائیے ہم آپ کو مرتبہ اعلیٰ اعطا کریں گے اور بڑے احترام و اکرام کے ساتھ اپنے قریب رکھیں گے اور ہر چیز سے نوازیں گے اور کسی قسم کی تکلیف ہرگز نہ ہوگی۔ اس کا جواب یہ دیا کہ ایلچی کے سامنے ہی خط کو آگ میں جلا دیا اور کہا۔ کہہ دینا۔ تمہاری عنایت و التفات سے میرے آقا کی بے التفاتی لاکھ درجہ بہتر ہے۔ اور ایلچی ناکام و نامراد واپس چلا گیا۔

بحرِ سائل کا ہوں سائل نہ کنویں کا پیاسا

خود بجھا جائے کلیجا میرا چھینٹا تیرا

شرح الفاظ:۔ بحر (عربی) دریا، سمندر۔ سائل (عربی) جاری۔ بہتا ہوا بحرِ سائل سے مراد بہت ہی سخی سرور دو عالم ہیں سائل (عربی) منگتا۔ سوال کرنے والا کنویں اور کنواں (اردو) چاہ۔ اس سے مراد دنیا لیا جا سکتا ہے۔ پیاسا (اردو) پانی پینے کا خواہش مند۔ تشنہ۔ آرزومند۔ بجھا جائے (اردو) بجھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ تاکہ سرد ہو جائے۔ کلیجا (اردو) جگر۔ دل۔ کلیجا بجھانا۔ پانی سے سیراب کرنا۔ تسلی دینا۔ آرزو بر لانا۔ اردو میں سخت پیاس کے وقت کہا جاتا ہے کلیجے میں آگ لگی ہوئی ہے۔ کوئی بجھائے یعنی سخت ترین پیاس لگی ہوئی ہے کوئی پانی پلائے۔ چھینٹا (اردو) ہلکی ہلکی بارش۔ بچھار۔

مطلب:۔ اے ساقی کوثر میں ایک بہتے ہوئے سمندر کا سائل ہوں کسی محدود کنویں کا ضرورت مند نہیں ہوں کہ مجھے وہاں جانا پڑے آپ کا تو ایک چھینٹا ہی میری پیاس بجھا دے گا۔

مطابقت:۔ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود من البحر السائل الخ ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہتے ہوئے سمندر سے زیادہ سخی تھے اور شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔ لہ

همم لا منتهی لکبارها و همته الصغری اجل من الدهر - ان کے ارادے اتنے زبردست ہیں کہ اس کے بڑوں کی کوئی انتہا ہی

نہیں اور آپ کا چھوٹا سا ارادہ زمانہ سے بہت بڑا ہے۔

لہ راحۃ لو ان معشار جودھا علی البر کان البر اندیٰ

من البحر۔ آپ کی ہتھیلیاں اتنی سخی ہیں کہ اگر انکی سخاوت کا دسواں حصہ بھی خشکی پر پہنچ جائے تو خشکی سمندر سے زیادہ تر ہو جائے۔

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف

تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

شرح الفاظ:۔ چور (اردو) چوری کرنے والا۔ مجرم۔ نافرمان۔ حاکم (عربی) فرمانروا۔ چھپا کرتے ہیں۔ (اردو) بچتے ہیں۔ روپوش ہوتے ہیں۔ یاں۔ (اردو) یہاں خلاف (عربی) برعکس۔ الٹا۔ دامن میں چھپے (اردو) پناہ لے۔ امان و حفاظت میں آئے۔ انوکھا (اردو) نرالا۔ سب سے الگ۔

مطلب:۔ دنیا کا دستور ہے کہ مجرم و نافرمان۔ جرم کرنے کے بعد حاکم سے بچتے اور روپوش ہوتے پھرتے ہیں مگر اس کے برخلاف یہ کتنی عجیب و غریب بات ہے کہ ہم جیسے مجرم حضور کے دامن عفو میں پناہ لیتے ہیں۔

مطابقت:۔ مشہور حدیث ہے شفاعتی لاھل الکبائر من امتی (مشکوٰۃ) کہ میری سفارش میری امت کے بڑے گناہ والوں کے لئے ہے۔

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب

سچے سورج وہ دل آرا ہے اجالا تیرا

شرح الفاظ:۔ آنکھیں ٹھنڈی ہوں (اردو) پریشانیاں دور ہوں تسلی حاصل ہو۔ جگر (اردو) کلیجا۔ تازے ہوں (اردو) تازہ کی جمع۔ سرسبز ہوں۔ جگر تازے ہوں دل باغ باغ ہوں جانیں (اردو) جان کی جمع۔ روحیں۔ سیراب (فارسی) سیر بمعنی آسودہ یعنی آرام و چین اور آب بمعنی پانی سے مرکب ہے پیاسا پانی پیکر آرام و چین پانے والا مطمئن جان سیراب ہونا روح کو سکون و اطمینان ملنا۔ سچے سچا۔ (اردو) اصلی خالص۔ سورج :۔ (اردو) آفتاب۔ دل آرا (فارسی) دل آراستہ کرنے والا۔ سجانے والا۔ اجالا (اردو) نور۔ روشنی۔ صبح کا تڑکا۔

مطلب:۔ اے آفتاب رسالت و ماہتاب نبوت۔ آپ وہ اصلی آفتاب ہیں کہ جس کا نور دلوں کو سرور عطاء کرتا ہے جس طرح آسمانی آفتاب کے طلوع ہونے میں تسلیاں حاصل ہوتی ہیں اور دل باغ باغ ہو جاتے ہیں اور روحوں کو سکون و اطمینان میسر ہوتا ہے اسے بڑھ کر آپ کے رخ روشن کی کیفیت ہے قبر و حشر میں جب اہل محبت آپ کو دیکھیں گے خوشی کے مارے پھولے نہ سمائیں گے۔

مطابقت:۔ حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ قیامت میں لواء الحمد کے نیچے سب لوگ مسرور ہو جائیں گے تکالیف دور ہو جائیں گی اور قبر میں بھی حضور کا جب دیدار ہوگا تو اہل ایمان باغ باغ ہو جائیں گے۔

دل عبث خوف سے پتّا سا اڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

شرح الفاظ:- عبث (عربی) بے فائدہ۔ بیکار۔ خوف (عربی) پیش آنے والے واقعات سے ڈر۔ پتّا (اردو) درخت کا پات۔ سا (اردو) مثل جیسا۔ طرح۔ اڑا جاتا ہے (اردو) پرواز کئے جاتا ہے۔ پریشان و پراگندہ ہوجاتا ہے۔ پلّہ (اردو) پلڑا۔ ترازو کا پلّہ۔ پلّہ سے مراد میزان عمل کا پلّہ ہے جو بروز قیامت نیک و بد اعمال تولنے کے لئے قائم ہوگا۔ ہلکا (اردو) سبک۔ کم وزن سہی (اردو) بالفرض۔ ایسا ہی۔ ٹھیک۔ بھاری۔ (اردو) وزن دار۔ بھروسا (اردو) آسرا۔ اعتبار۔

مطلب:- ہر دل اعمال کے تولے جانے کے خوف سے بے فائدہ پتّوں کی طرح اڑ رہا ہے اور پریشان و پراگندہ ہے۔ میرے میزان عمل کا پلّہ قیامت کے دن ہلکا بھی ہوجائے تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ "اسے شفیع المذنبین و رحمت اللعالمین میرے دل میں آپ کی شفاعت کا اعتبار و اعتقاد بہت ہی وزن دار ہے اسلئے کہ آپ بے سہاروں کے سہارا اور ٹوٹے ہوئے دلوں کے آسرا ہیں۔"

مطابقت:- جبکہ آیۂ کریمہ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ نازل ہوئی تو حضور نبی رحمت نے فرمایا۔ لا ارضیٰ و واحد من امتی فی النار ترجمہ میری امت سے ایک بھی جہنم میں ہوگا تو میں راضی نہ ہوں گا۔

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

شرح الفاظ:- ایک میں کیا (اردو) صرف مجھ اکیلے کی کونسی بات ہے عصیاں (عربی) نافرمانی۔ گناہ۔ حقیقت (عربی) اصلیت۔ حیثیت۔ کتنی (اردو) کسقدر۔ کیا حیثیت۔ مجھ سے (اردو) میرے جیسے۔ سو لاکھ (اردو) ایک کروڑ لیکن یہاں تعداد بتانا مقصود نہیں بلکہ مراد بے حد و حساب۔ لاتعداد افراد ہے۔ کافی (عربی) بس۔ پورا۔ کفایت کرنے والا۔ اشارہ (عربی) کنایہ۔ ایما۔

مطلب:- صرف مجھ اکیلے کی کونسی بات ہے صرف مجھ گنہگار کے گناہوں کی کیا حیثیت ہے مجھ جیسے لاتعداد بے شمار لوگوں کی بخشش و مغفرت کے لئے اے آقا آپ کا صرف ایک اشارہ کافی ہے۔

مطابقت:- اس بات پر بھی حدیث شفاعت ہی دلیل ہے۔

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکمّا تیرا

شرح الفاظ:- مفت (فارسی) بے محنت۔ بلاقیمت۔ پالا تھا (اردو) پرورش کیا تھا۔ کبھی (اردو) ہرگز۔ کسی وقت۔ کام (اردو) کام کاج۔ محنت مزدوری۔ عادت نہ پڑی (اردو) خوگر نہ ہوا۔ عادی نہ ہوا۔ عمل پوچھتے ہیں (اردو) تعمیل حکم کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ ہائے (اردو) کلمۂ افسوس۔

نکما (اردو) بیکار۔ ناکارہ۔ نکما کی نسبت تیرا کی طرف طلب: رحم وکرم اور استغاثہ کی غرض سے کی گئی ہے جس نے پورے شعر کو نہایت ہی پر لطف کر دیا ہے۔

مطلب: دونوں عالم کے سخی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی نعمتیں بلا محنت عطا فرما کر ہماری پرورش فرمائی۔ کام کاج یعنی خدا و رسول کی کما حقہ فرمانبرداری کے کبھی عادی نہ ہوئے اور کوئی عبادت نہ کی ہمیشہ نکمے زندگی گزاری اور اب مرنے کے بعد فرشتے تعمیل حکم (یعنی عبادت) کے بارے میں سوال کرتے ہیں اپنی بے کار زندگی پر بصد افسوس ماتم کناں ہوں کیونکہ میرے پاس عمل صالح نہیں ہے۔ اے محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نکمے اور ناکارہ امتی پر رحم وکرم فرماتے ہوئے آخرت میں مدد فرمائے اس لئے کہ آپ نے دنیا میں کبھی ہم پر کرم فرمایا تھا۔

مطابقت: اور اوتیت مفاتیح خزائن الارض کے تحت حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور دنیا سے تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں سے نا تارہ حاصل کرتے رہو گے۔

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

شرح الفاظ: ٹکڑوں (اردو) ٹکڑا کی جمع۔ روٹی کے نوالے۔ رزق۔ پلے (اردو) پرورش۔ غیر (عربی) بیگانہ۔ غیر لوگ۔ ٹھوکر۔ (اردو) پیر کی ضرب کسی کو لات مارنا۔ ڈال (اردو) ڈالنا سے امر ہے۔ حوالہ کر غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال۔

دوسروں کے قدموں پہ نہ ڈال۔ خدمت وصحبت۔ جھڑکیاں (اردو) جھڑکی کی جمع ہے۔ ملامت۔ جھڑکیاں کھانا۔ ملامت سننا اور پھٹکار سننا۔ کہاں۔ (اردو) کس جگہ۔ صدقہ (عربی) خیرات بخشش۔

مطلب: اے مونس وغمخوار آپکے دیئے ہوئے نوالوں سے ہم نے پرورش پائی ہے غیروں کی ٹھوکروں پہ نہ ڈال ہم آپ کی خیرات چھوڑ کر غیروں کی ملامت ڈانٹ پھٹکار سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور ہم ہمیشہ آپ ہی کے در سے لگے رہنا چاہتے ہیں۔

خوار و بدکار، خطاوار، گنہگار ہوں میں

رافعؔ و نافعؔ و شافعؔ لقب آقا تیرا

شرح الفاظ: خوار (فارسی) واؤ نہیں پڑھا جاتا۔ ذلیل و رسوا۔ بدکار (فارسی) برے کام کرنے والا۔ خطاوار (فارسی) قصوروار۔ گنہگار (فارسی) مجرم رافعؔ (عربی) بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ نافعؔ (عربی) نفع دینے والا شفا بخش۔ شافعؔ (عربی) شفاعت کرنے والا۔ سفارش کنندہ لقب (عربی) وہ نام جو اچھائی کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ آقا (فارسی) مالک و حاکم۔

مطلب: اے محسن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ذلیل و خوار اور برے فعلوں والا ہوں، قصوروار و مجرم بھی ہوں مگر اے مالک و مولیٰ آپ کا اسم گرامی تو رافع اور نافع اور شافع ہے مجھے اپنے اور اپنے کرتوت سے بڑی مایوسی اور انتہائی ناامیدی ہے لیکن آپ کی ذات مقید۔۔

صفات سے بڑی امیدیں وابستہ رکھتا ہوں کہ کل قیامت کے دن ضرور کامیاب ہوں گا۔

مطابقت:۔ دلائل الخیرات شریف ط۵۰ پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نافع و شافع رافع الکرب و صاحب الفرج سیدنا شفیع و مشفع وغیرہ اسمائے گرامی آتے ہیں۔

میری تقدیر بُری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کڑوڑا تیرا

شرح الفاظ:۔ تقدیر (عربی) قسمت، نصیبہ۔ بُری (اردو) نکمی۔ بھلی کر دے (اردو) اچھی کر دے، نیک بنا دے۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل، کیونکہ۔ محو (عربی) مٹانا۔ اثبات (عربی) ثابت کرنا، برقرار رکھنا۔ دفتر (فارسی) حساب وغیرہ کا مجموعہ، عدالت کے کاغذات کا مجموعہ۔ محو و اثبات کے دفتر سے مراد لوح محفوظ ہے۔ کڑوڑا (اردو) اختیار، حکومت۔

مطلب:۔ اے بگڑی بنانے والے آقا اگر میری قسمت میں دنیا یا آخرت کی کوئی برائی لکھی ہو تو برائے کرم اسے اچھائی اور نیکی سے تبدیل کر دیجئے۔ آپ تو تبدیل فرما سکتے ہیں۔ اس لئے کہ خالق کائنات جل شانہٗ کے عطاء قدرت کی وجہ سے آپ کا اختیار لوح محفوظ پر ہے جس میں تمام کائنات کی قسمتیں اور نصیبے اور دیگر ہر چیز مکتوب ہیں۔

مطابقت:۔ علماء فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم مظہر ذات و صفات خدا ہیں اور خدا اپنی صفت یہ بیان کر رہا ہے یمحو اللہ

ما یشاء و یثبت وعندہ ام الکتاب مٹاتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور جس کو چاہے ثابت رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

شرح الفاظ:۔ میل (اردو) مٹی جو بدن پر جم جاتی ہے۔ میل کچیل۔ رنج و غم۔ دھلیں (اردو) دھلنا سے ہے جو دھونے کا لازم ہے۔ صاف ہو جائیں۔ کہ (فارسی) کیونکہ۔ برائے تعلیل۔ دل میلا کرنا (اردو) دل رنج و غم میں ڈالنا۔

مطلب:۔ اے امت کے غمگسار آپ کی غمگساری کا ارادہ ہوتے ہی فوراً میرے دل کا رنج و غم حزن و ملال صاف ہو جائے گا۔ کیونکہ آپ کی مرضی اور ارادے کے مطابق خداوند قدوس جل شانہٗ ہر کام کر دیا کرتا ہے آپ کو اللہ تعالیٰ رنجیدہ خاطر کبھی نہیں کرتا۔ لہٰذا رنج و غم حزن و ملال سے میرا دل پاک صاف فرما دیجئے۔

مطابقت:۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (القرآن) کہ عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دیگا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

کس کا منہ تکئے کہاں جائیے کس سے کہئے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

شرح الفاظ:۔ کس کا منہ تکئے (اردو) حسرت و مایوسی سے کس کس کی

صورت دیکھی جائے۔ کہاں جائے (اردو) کدھر جائے۔ کون ایسا ہے۔ کس سے کہیئے (اردو) کس شخص سے اپنی مصیبت بیان کیجیے۔ تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے۔ (اردو) آپ ہی کے پیروں پر جان دیدے۔ ناپید ہو جائے۔!
یہ پالا تیرا (اردو) آپ کا پرورش کردہ۔ نمک خوار۔

مطلب:۔ اے بندہ پرور آپ کو چھوڑ کر کس کی صورت دیکھی جائے اور کدھر کوئی جائے اور کس شخص سے اپنے مصائب وآلام بیان کرے۔ اگر کسی غیر کے پاس گئے بھی تو سوائے حسرت ومایوسی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا یہ آپ کا نمک خوار تمنار کھتا ہے کہ آپ ہی کے قدموں پر جان دیدے۔ ورنہ نمک حرامی اور بے وفائی ہوگی۔

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

شرح الفاظ:۔ جماعت (عربی) گروہ اہلسنت۔ کریم (عربی) بخشش کرنیوالا۔ سخی پھرتا ہے (اردو) واپس لوٹتا ہے۔ عطیہ (عربی) بخشش دی ہوئی یا دی جانے والی چیز۔

مطلب:۔ اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں مذہب اسلام کی ہدایت فرمائی اور آپ نے ہمیں ما انا علیہ واصحابی (حدیث) یعنی مذہب اہلسنت سے آگاہ فرمایا آپ بڑے ہی سخی ہیں اور سخی کبھی اپنی بخشش کو واپس نہیں لیتا۔

مطابقت:۔ حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے انما انا رحمۃ مھداۃ کہ میں رحمت کی طرف ہدایت دینے والا ہوں اور فرمایا علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین عضوا علیھا بالنواجذ کہ تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے اسے نہایت مضبوطی سے تھامو۔

موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابۂ ناب
کون لا دے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

شرح الفاظ:۔ موت (عربی) مرگ۔ زندگی کی ضد۔ ستم (فارسی) ظلم جفا تلخ (فارسی) کڑوا۔ ستم تلخ بمعنی بہت شدید مصیبت وآفت۔ زہرابہ (فارسی) مرکب ہے زہر اور آب سے زہریلا پانی اور اس کے ساتھ ہائے مختفی لگی ہے ہائے مختفی وہ کہلاتی ہے جو اپنے ماقبل حرف پر حرکت ظاہر کرے اور خود اس کو کھل کر نہ بولا جائے۔ بخلاف ہائے ہوز کے اس لئے کہ وہ خود ظاہر کر کے بولی جاتی ہے۔ ناب (فارسی) خالص۔ اصلی۔ زہرابۂ ناب بمعنی خالص زہر آلود پانی۔ کون لا دے مجھے (اردو) کوئی مجھے لا کر دے۔ تلووں (اردو) تلوا کی جمع تشریح گزر چکی ہے۔ غسالہ (عربی) دھوون۔ وہ پانی جس سے منہ ہاتھ یا جسم دھویا گیا ہو۔

مطلب:۔ اے مصیبت زدوں کے کام آنے والے میں سنتا ہوں کہ موت ایک بہت بڑی مصیبت وآفت ہے خالص زہر آلود پانی کا گھونٹ ہے۔

جس کی مصیبت کو آرام میں اور زہریلا پن کو میٹھاس میں زمانہ کی کوئی چیز تبدیل نہیں کرسکتی۔ سوائے ایک چیز کے اور وہ ہے آپ کے تلوؤں اور پیروں کا غسالہ یعنی دھون۔ میرے دل کی حسرت یہ ہے کہ آپ کے تلوؤں کا دھون کوئی مجھے لاکر قبر میں دیدے تاکہ موت کی سختی اور تلخی دور ہو جائے۔

مطابقت :۔ اس شعر میں حدیث سوال برزخ اور سوال منکرین کی طرف اشارہ ہے۔

دور کیا جانیئے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

شرح الفاظ:۔ دور (فارسی) بعید۔ کیا جانیئے (اردو) خدا جانے۔ بدکار (فارسی) بدچلن۔ پہ (اردو) پر کا مخفف۔ کیسی گزرے (اردو) کس طرح بیتے کیا مصیبت آئے۔ در (فارسی) دروازہ۔ دربار۔ بارگاہ۔ بیکس (فارسی) بے یار و مددگار۔ تنہا (فارسی) اکیلا۔

مطلب :۔ اے شہنشاہ بیکس پناہ آپ سے دور رہ کر خدا جانے مجھ جیسے بدچلن کے اوپر کس طرح بیتے اور کیا کیا مصائب جھیلنے پڑیں لہٰذا آپ کا بے یار و مددگار غلام جس کا کوئی نہیں ہے آرزو کرتا ہے کہ آپ ہی کے در پر مٹے تاکہ ہمیشہ کے لئے چین و سکون میسر آجائے۔

مطابقت :۔ حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ جو کوئی مدینہ شریف میں مریگا قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس پر گواہ ہوں گا تو اس سے پتہ چلا کہ

مدینہ شریف میں مرنا شفاعت یا شہادت کا باعث ہے اور مدینہ سے دور مرنے میں یہ دونوں مرتبے حاصل نہیں ہو سکتے پھر نہ جانے کیا گزرے۔

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

شرح الفاظ:۔ تیرے صدقے (اردو) آپ پر قربان ہو جاؤں۔ اک (اردو) ایک کا مخفف ہے۔ بوند (اردو) قطرہ۔ بہت ہے (اردو) کافی ہے۔ اچھوں (اردو) اچھا کی جمع نیک لوگ۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شرفا کے پینے کا گلاس۔ چھلکتا (اردو) لبالب بھرا ہوا۔ لبریز۔

مطلب :۔ اے دو جگ کے داتا میں آپ پر قربان ہو جاؤں مجھے تو اس روز آپ کی صرف ایک بوند کافی ہوگی قیامت کے دن جبکہ نیک لوگوں کو آپ کے دست مبارک سے بھرا ہوا آب کوثر کا ایک پیالہ ملیگا۔ اس شعر میں فصاحت و بلاغت کا دریا موجزن ہے۔

مطابقت :۔ حدیث کوثر اس پر دال ہے من شرب لا یظمؤ ابداً (مشکوٰۃ شریف) کہ جو پی لیگا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

حرم وطیبہ وبغداد جدھر کیجئے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھنتا تیرا

شرح الفاظ:- حرم (عربی) مکہ مکرمہ۔ طیبہ (عربی) مدینہ منورہ بغداد (فارسی) باغِ داد کا مخفف ہے۔ انصاف کا باغ۔ عراق جہاں ایک باغ تھا جہاں پر نوشیرواں کی کچہری لگتی تھی۔ جدھر کیجیے نگاہ (اردو) جس طرف دیکھا جائے۔ جہاں کہیں غور کیا جائے۔ جوت (اردو) نور شعاع عکس۔ پڑتی ہے (اردو) واقع ہوتی ہے۔ نور ہے چھنتا (اردو) ہر طرف نور ظاہر ہوتا ہے۔

مطلب:- اے نور مجسم باعث عالم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور بغداد مقدس ان تمام جگہوں میں جہاں کہیں جس طرف نگاہ کی جائے آپ ہی کا نور پاک نظر آتا ہے۔ آپ کے نور سے تمام جہان بقعۂ نور بنا ہوا ہے۔ اس شعر میں نہایت خوبی سے تعریض کی گئی ہے۔ نثر یا نظم میں متکلم کچھ ایسے الفاظ ذکر کرتا ہے جس سے اس مقصد کی طرف اشارہ ہو جاتا ہے۔ جس کو متکلم عنقریب صراحۃً اور قصداً ذکر کرنے والا ہے۔ ان الفاظ کو تعریض کہتے ہیں اور شعر کی صنعتوں میں سے ایک مستحسن صنعت ہے جو اردو، عربی، فارسی میں کثرت سے پائی جاتی ہے۔

مطابقت:- وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (قرآن) پ۲۲ کہ اے غیب کی خبریں بتانے والے بیشک ہم نے آپ کو چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا ہے۔ اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے انا من نور الله وكل الخلائق من نوری کہ میں اللہ تعالیٰ کا نور ہوں اور تمام مخلوقات میرے نور سے ہے۔

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اسکو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

شرح الفاظ:- سرکار (فارسی) شاہی دربار۔ عدالت۔ لاتا ہے (اردو) پیش کرتا ہے۔ رضا (عربی) شاعر محتشم کا تخلص ہے جو نام مبارک کا ایک جز ہے۔ کیونکہ آپ کا اسم گرامی احمد رضا ہے۔ شفیع (عربی) سفارش کرنے والا۔ گناہ بخشوانے والا۔ غوث (عربی) مددگار۔ فریاد رس۔ لاڈلا (اردو) پیارا۔ نازو نعمت میں پلا ہوا۔ بیٹا (اردو) فرزند۔

مطلب:- اے فرمانروائے عرب وعجم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کو بخشوانے کے لئے جناب کے شاہی دربار میں رضا ایک مقدس ذات گرامی صفات کو پیش کرتا ہے اور وہ سیدنا حضرت غوث الاعظم بغدادی علیہ الرحمۃ کی ہستی پاک ہے جو کہ آپ کے فرزند جلیل ہیں (اس لئے کہ غوث پاک امام حسن اور امام حسین کی اولاد ہیں اور یہ دونوں حضور کی ذریت میں سے ہیں اسلئے آپ نجیب الطرفین ہیں) اور وہ میرے بڑے مددگار اور فریاد رس ہیں۔ اس شعر میں میرا غوث اور لاڈلا بیٹا تیرا میں عجیب وغریب تعریض کے ساتھ ساتھ نہایت لطیف انداز میں فریاد کی گئی ہے جس کی لطافت وخوبی کو اہل دانش ہی جان سکتے ہیں۔

مطابقت:- وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا الخ پ۵ یہ آیت کریمہ اس پر دال ہے۔

فصل دوم

در منقبت

آقائے اکرم حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

شرح الفاظ :- واہ کیا (اردو) کلمہ تحسین دونوں کی تشریح پہلے مصرعہ میں گزر چکی ہے۔ مرتبہ (عربی) درجہ۔ منزل۔ اے (اردو) حرفِ ندا۔ بمعنی یا۔ غوث (عربی) مددگار۔ غوث کے درجہ پر فائز المرام جو ولایت کا نہایت بلند درجہ ہے جناب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ بالا (فارسی) بلند۔ اونچے اونچوں (اردو) بالترتیب واحد و جمع ہے۔ عالی مرتبہ لوگ۔ سروں (اردو) سر کی جمع ہے۔ قدم (عربی) پاؤں مبارک۔ اعلیٰ (عربی) بہت اونچا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم آپ کا درجہ کیا خوب بلند ہے بڑے بڑے سروں والوں سے بھی آپ کا قدم مبارک بہت ہی اونچا ہے آپ کا مرتبہ مبارک تمام اولیاء و اقطاب و ابدال کے مرتبوں سے بلند و بالا ہے اس لئے کہ جملہ اولیاء کرام آپ کے پاؤں کے نیچے ہیں۔

مطابقت :- قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ کہ میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

شرح الفاظ :- بھلا (اردو) کلمہ تعجب، کیا خوب، ہاں۔ کوئی کیا جانے (اردو) کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ کیسا (اردو) کن وصفوں کا۔ اولیاء (عربی) ولی کی جمع ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نیک بندے جن کو ولایت جیسا بلند درجہ ملا ہو۔ ملتے ہیں (اردو) مس کرتے ہیں۔ رگڑتے ہیں۔ تلوا (اردو) پنجہ اور ایڑی کے درمیان والی جگہ۔

مطلب :- اے امام الاولیاء والاقطاب آپ کے مبارک سر کو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا۔ کہ آخر اس میں کون کون سے اوصاف حمیدہ اللہ تعالیٰ نے امانت رکھے ہیں اور کتنا بلند و بالا اور عزت و کمال والا ہے کیونکہ آپ کے پیروں کی تو یہ حیثیت ہے کہ اللہ کے جملہ ولی لوگ آپ کے پیروں کے تلووں سے حصولِ سعادت کی خاطر اپنی آنکھیں مس کرتے رہتے ہیں۔

مطابقت :- جیسا کہ آپ کا قول قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ اوپر گزرا۔

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

شرح الفاظ:۔ کیا دبے (اردو) نقصان نہ اٹھائے۔ شکست نہ کھائے۔ حمایت (عربی) طرفداری۔ نگہبانی۔ پنجہ (اردو) ہاتھ۔ چنگل۔ دبنا یعنی مغلوب ہونا۔ ہار جانا۔ مرعوب ہونا۔ شیر (فارسی) مشہور درندہ جسے جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ خطرے میں لاتا نہیں (اردو) خاطر میں نہیں لاتا پرواہ نہیں کرتا۔ کتا (اردو) سگ۔ کتا۔

مطلب:۔ اے قدرت وطاقت والے غوث جس شخص کے اوپر آپ کی حمایت (طرفداری) کا ہاتھ ہوگا خواہ وہ کمزور ہی کیوں نہ ہو کبھی کسی سے مرعوب یا مغلوب نہ ہوگا۔ آپ کے در کا کتا شیر نر کو خاطر میں نہیں لاتا نہایت بے پروائی سے شیر سے ٹکر لے کر غالب آجاتا ہے۔ میری پشت پر بھی آپ کی حمایت کا ہاتھ ہے۔ مجھے مخالفوں کی مخالفتوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی مخالف میرے سامنے ہوتے لرزتے ہیں اور اگر کبھی کوئی بدعقیدہ ٹکرانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ پاش پاش ہو جاتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ میں آپ کی حمایت میں ہوں۔

اس شعر میں ایک مشہور واقعہ کی جانب توجہ کرائی گئی ہے

تو حسینی حسنی کیوں نہ محی الدین ہو
اے خضرِ مجمعِ بحرین ہے چشمہ تیرا

شرح الفاظ:۔ حسینی وحسنی (عربی) حضرت امام حسین وامام حسن رضی اللہ عنہما کے خاندان والا آپ نجیب الطرفین یعنی دونوں جانب سے شریف النسب تھے۔ آپ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے حضرت امام عالیمقام ابو محمد حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور والدہ کی جانب سے حضرت امام عالیمقام حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے۔ محی (عربی) حیات دینے والا۔ زندہ کرنے والے۔ الدین (عربی) اسلام۔ محی الدین۔ اسلام کا زندہ کرنیوالا۔ یہ آپ کا لقب ہے۔ خضر (عربی) مشہور پیغمبر جو راستہ بھول جانے والوں کو راستہ پر لگا دیتے ہیں۔ گمراہوں کو ہدایت دینے والا۔ مجمع البحرین (عربی) جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہیں، سنگم۔ چشمہ (فارسی) پانی کی سوت۔ منبع

مطلب:۔ اے غوث الثقلین ومغیث الملوین آپ تو حضرت امامین ہمامین سید الشہدا حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہیں جنہوں نے اپنے تازہ لہو سے شجرۂ طیبہ اسلام کو سینچ کر سرسبز وشاداب فرمایا۔ اپنی زندگی مٹا کر اسلام کو بقا عطا فرمائی۔ اور ان دونوں حضرات کا خون آپ کی رگ وپے میں رواں دواں ہے پھر آپ محی الدین، دین کے زندہ کرنے والے۔ کیوں نہ ہوں اسلئے کہ بھٹکے ہوؤں کو ہدایت دینے والے۔ آپ کا چشمۂ فیض وکرم دو دریاؤں کا سنگم ہے۔ وہ دریائے فیضان وعرفان آپ کے

اجداد امجاد حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں۔

مطابقت:۔ خود حضرت غوث الاعظم نے فرمایا ہے۔ (انا نجیب الطرفین)

قسمیں دیدے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

شرح الفاظ:۔ قسمیں دیدے کے (اردو) قسم دیدے کر۔ پیارا (اردو) دوست محبوب۔ چاہنے والا۔ پیار کرنے والا۔

مطلب:۔ اے محبوب ربانی غوث صمدانی۔ آپ کا پیار کرنے والا خدائے محبوب۔ آپ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ عہد و قرار لے لیکر آپ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ دراصل یہ شعر حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ ہے۔

مطابقت:۔ یا عبد القادر بحقی علیک کل و بحقی علیک اشرب کہ اے عبد القادر قسم ہے میرے اس حق کی جو تم پر ہے تم کھاؤ۔ اور میرے اس حق کی جو تم پر ہے پیو۔

مصطفیٰ کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوۂ زیبا تیرا

شرح الفاظ:۔ مصطفیٰ (عربی) چنا ہوا سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء صفاتیہ میں سے ایک نام۔ تن بے سایہ (اردو) بغیر چھاؤں

کا جسم۔ وہ جسم جس کی پرچھائیں نہ ہو۔ سایہ (اردو) خو بو مجازاً عادات واطوار اور نمونہ واولاد۔ میری جان (اردو) اے میری روح۔ اے میرے محبوب یہاں حرف ندا پوشیدہ ہے جلوہ (عربی) نمودار ہونا۔ ظاہر ہو کر دکھانا۔ زیبا (فارسی) خوبصورت۔ مناسب۔

مطلب:۔ اے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے! آپ کا جلوۂ زیبا جن لوگوں نے دیکھا۔ انھوں نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم بے سایہ کا سایہ دیکھا۔ کیونکہ آپ کے اندر اپنے جد امجد صلی اللہ علیہ وسلم کی خو بو عادات واطوار بدرجۂ اتم پائی جاتی ہے

ابن زہرا کو مبارک ہو عروس قدرت
قادری پائیں تصدق مرے دولہا تیرا

شرح الفاظ:۔ ابن (عربی) بیٹا۔ فرزند۔ زہرا (عربی) خوبصورت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک۔ اس لئے کہ وہ بڑی خوبصورت تھیں۔ ابن زہرا سے مراد حضرت فاطمۃ الزہرا کے فرزند ارجمند حضرت شیخ سیدنا محی الدین عبد القادر جیلانی غوث صمدانی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

عروس (عربی) دولہا دلہن قدرت (عربی) قوت وطاقت۔ عروس قدرت طاقت کی دلہن کی مبارک باد دی گئی۔ اس لئے کہ دلہن ہمیشہ ماتحت اور فرمانبردار رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ آپ کو دنیا و آخرت میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی گئی اور آپ شبانہ روز تصرف فرماتے

ہیں۔ قادری (عربی) سیدنا شیخ عبدالقادر محبوب سبحانی رضی اللہ تعالےٰ
عنہ سے نسبت رکھنے والا۔ ان کے سلسلۂ بیعت میں داخل شخص۔ ان کے
طریقہ پر چلنے والے لوگ۔ تصدّق (عربی) صدقہ۔ اتارن۔ تصدق تیرا یعنی
آپ کا صدقہ اور اتارن۔ میرے دولہا (اردو) میرے قابل احترام۔ میرے
سردار۔

مطلب:۔ اے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے فرزند آپ
کو اللہ تعالےٰ کی عطا کی ہوئی قدرت وطاقت کی دلہن مبارک ہو۔ اے
میرے سردار قابل احترام آپ ہی کا صدقہ اور اتارن قادری لوگ پاتے
ہیں۔ یعنی جو آپ کے در کے ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی قدرت واختیار کا صدقہ
پا جاتے ہیں۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

شرح الفاظ:۔ قاسم (عربی) تقسیم کرنے والا۔ کوئی چیز بانٹنے والا۔
ابوالقاسم (عربی) قاسم کے باپ۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت
۳ صاحبزادے۔ طیب وطاہر۔ قاسم۔ ابراہیم۔ اور چار صاحبزادیاں۔
زینب۔ کلثوم۔ رقیہ۔ فاطمۃ الزہرا تھیں۔ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ
کی وجہ سے آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔ قادر (عربی) قدرت والا۔ طاقت
والا۔ مختار (عربی) اختیار دیا ہوا۔ خدا کی خدائی میں خود مختار بابا۔

(اردو) باپ دادا۔

مطلب:۔ اے ولایت وقطبیت کے تقسیم کرنے والے! آپ تو
سیدنا وسید الکونین ابوالقاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
فرزند ہیں۔ پھر آپ کی صفت قاسم کیوں نہ ہو اور آپ کے جد اعلیٰ صلی
اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے اختیار وقدرت بخشا ہے اور آپ جبکہ ان
کے فرزند ارجمند ہیں۔ تو آپ اسم بامسمیٰ قادر کیوں نہ ہوں۔

نبوی مینہ، علوی فصل۔ بتولی گلشن
حسنی پھول۔ حسینی ہے مہکنا تیرا

شرح الفاظ:۔ نبوی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرزندی
نسبت رکھنے والا۔ مینہ (اردو) بارش۔ علوی (عربی) حضرت علی رضی اللہ
عنہ سے فرزندی نسبت رکھنے والا۔ فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔
بتولی (عربی) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرزندی نسبت
رکھنے والا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب بتول ہے جس کے معنی
ہیں تمام لوگوں کو چھوڑ کر اللہ کی طرف لوٹ جانا۔ گلشن (فارسی) باغ۔
چمنستان۔ حسنی (عربی) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت
رکھنے والا۔ حسینی (عربی) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت
رکھنے والا۔ مہکنا (اردو) خوشبو دینا۔ بسنا۔

مطلب:۔ اے حبیب خدا کے لاڈلے۔ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی سخاوت ورحم وکرم کی بارش ہیں۔ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ
کے موسم بہار ہیں۔ اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے چمنستان ہیں
اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پھول ہیں۔ اور آپ اس پھول کی پھیلی
ہوئی خوشبو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی خوشبو ہیں۔ لہٰذا آپ بیکوقت
سراپا جود وسخاوت کی بارش پیہم ہیں۔ جو اپنے نانا جان نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے آپ کو وراثت میں ملی ہے۔ اور کرم وبخشش کے موسم بہار
ہیں۔ جو اپنے دادا جان امیرالمؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملی ہے
اور آپ چمنستان عنایت وسعادت ہیں۔ جو اپنی دادی جان حضرت
فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے آئی ہے۔ اور آپ حضرت امام حسن رضی
اللہ عنہ کے چمنستان فیضان عرفان کے پھول ہیں اور حضرت امام حسین
رضی اللہ عنہ کے فیضان وعرفان کی بو باس۔ آپ کو وراثت میں
آئی ہے۔

نبوی ظل، علوی برج، بتولی منزل
حسنی چاند حسینی ہے اجالا تیرا

شرح الفاظ:۔ نبوی، علوی وغیرہ کی تشریح ابھی گذری ہے
ظل (عربی) سایہ۔ برج (عربی) محل قلعہ۔ منزل (عربی) وہ جگہ جہاں
مسافر آرام وغیرہ کے لئے اترتے ہیں۔ مکان۔ چاند (اردو) ماہتاب۔
چندرما۔ اجالا (اردو) روشنی۔ نور۔

مطلب:۔ اے غیاث الکونین رضی اللہ عنہ آپ کا سایہ نبوی سایہ
ہے اور آپ کا قلعہ علوی قلعہ ہے۔ اور آپ کی منزل بتولی اور فاطمی
منزل ہے۔ اور آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے چاند ہیں اور اس
مبارک چاند میں نور اور روشنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ہے اور
اسی طرح آپ کا نور ہدایت حسینی نور ہدایت ہے۔
ان اشعار میں حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے سلسلۂ نسب
کی برکتیں اور یہ کہ آپ ان سب کے مجموعہ ہیں جن خوبیوں اور اچھوتے
انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ وہ بے نظیر و بے مثال ہیں۔

مطابقت:۔ انا الحسنی الخ

نبوی خور، علوی کوہ، بتولی معدن
حسنی لعل حسینی ہے تجلا تیرا

شرح الفاظ:۔ نبوی، علوی کی تشریح ابھی گذری ہے۔ خور (فارسی)
خورشید کا مخفف۔ آفتاب۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ معدن (عربی) کان۔ سونے
چاندی کی کان۔ لعل (فارسی) ایک قیمتی سرخ پتھر۔ تجلا (عربی) چمک، جلوہ

مطلب:۔ اے غوث الاعظم! آپ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب
ہدایت ہیں۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عزم راسخ کے بلند پہاڑ ہیں
اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے کان اور خزانہ ہیں اور حسنی ہیرے
جواہر ہیں۔ اور آپ کا جلوہ مبارک حسینی جلوہ ہے۔

بحر و بر شہر و قریٰ سہل و حزن دشت و چمن
کون سے چک پہ پہونچتا نہیں دعویٰ تیرا

شرح الفاظ:- بحر و بر (عربی) سمندر اور خشکی۔ شہر و قریٰ (فارسی، عربی) شہر اور گاؤں بستی۔ سہل و حزن (عربی) حزنہ کی جمع نرم زمین اور سخت پہاڑ۔ دشت و چمن (فارسی) جنگل اور چمن۔ باغ۔ کون سے (اردو) کس قسم کے۔ چک (سنسکرت) حصہ زمین۔ پہونچتا نہیں دعویٰ (اردو) والی وارث نہیں ہوتا۔ تصرف کا حق نہیں ہوتا۔

مطلب:- سمندر ہو کہ خشکی شہر ہو کہ بستی۔ نرم نرم زمین ہو کہ سخت دشوار گذار پہاڑیاں جنگل ہو کہ چمن زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر آپ کا حق تصرف نہ ہو اور آپ اس کے والی وارث نہ ہوں۔ بلکہ پوری روئے زمین آپ کے تحت قدرت اللہ تعالےٰ نے فرمادی ہے آپ تصرف کرتے ہیں۔

حسن نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے۔ یگانہ ہے۔ دوگانہ تیرا

شرح الفاظ:- حسنِ نیت (عربی) اچھی نیت۔ خطا (عربی) لغزش۔ یگانہ (فارسی) یکتا۔ بے مثل۔ دوگانہ (فارسی) دو رکعت والی نماز۔

مطلب:- اے غوث پاک رضی اللہ عنہ اچھی نیت سے اگر کوئی آپ کا

دوگانہ یعنی نماز غوثیہ یعنی صلوٰۃ الاسرار ادا کرے۔ یہ آزمودہ ہے جس مقصد کے لئے ادا کیا جائے اس کی تکمیل کے لئے بے نظیر و بے مثال ہے۔ کبھی نامرادی کا سامنا ہوتا ہی نہیں۔ یہ نماز امام ابوالحسن نورالدین علی اور ملا علی قاری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم نے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ نماز غوثیہ کی ترکیب بہار شریعت ص۳۱ ج۴ و اخبار الاخیار میں یوں ہے۔ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں قل ھو اللہ شریف پڑھے اور سلام کے بعد اللہ کی ثنا کرے پھر ۱۱ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ۱۱ بار یہ کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَ امْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ؕ پھر عراق کی جانب ۱۱ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَ امْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ؕ پھر حضور کے توسل سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

عرضِ احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر
آنکھیں اے ابر کرم تکتی ہیں رستا تیرا!

شرح الفاظ:- عرضِ احوال (عربی) بترکیب فارسی۔ عرض بمعنی پیش کرنا، احوال جمع ہے حال کی اپنے حالات پیش کرنا۔ پیاسوں (اردو) پیاسا کی جمع۔ تشنہ لب۔ خواہش مند لوگ۔ تشریح اوپر گذر چکی ہے۔ کہاں (اردو) نہیں۔ تاب (فارسی)

طاقت و قوت۔ مگر (فارسی) لیکن۔ البتہ۔ اَے (فارسی) حرف ندا۔ اَبر (فارسی) بادل
کرم (عربی) بخشش۔ اے ابرکرم۔ اے بخشش کے بادل۔ تکتی ہیں۔ (اردو) دیکھتی
ہیں۔ آنکھیں تکتی ہیں یعنی امید وابستہ ہے۔ رستا (فارسی) راستہ کا مخفف۔

مطلب:۔ اے چشمۂ سخاوت رضی اللہ عنہ آپ کے آرزومندوں میں
طاقت نہیں کہ آپ کے سامنے اپنے حالات اور مافی الضمیر عرض کرسکیں لیکن
اے بخشش و کرم کے بادل ان آرزومندوں کی آنکھیں آپ کی راہ دیکھ رہی
ہیں اور نہایت والہانہ عقیدت مندی کے ساتھ آپ سے حاجت روائی کی
امیدیں وابستہ کئے بیٹھے ہیں۔

موت نزدیک۔ گناہوں کی تہیں میل کے خول
آ برس جا کہ نہا دھو لے یہ پیاسا تیرا

شرح الفاظ:۔ تہیں (اردو) تہہ کی جمع ایک کے اوپر دوسرا جما ہوا میل۔
(اردو) تشریح گزر چکی ہے۔ خول (اردو) اوپر کا غلاف۔ چھلکا۔ آ (اردو) آکر۔
برس جا (اردو) بارش کرجا۔ کہ (فارسی) حرف بیان ہے تاکہ کا مخفف ہے۔
پیاسا (اردو) امیدوار۔

مطلب:۔ اے حاجت روائی کرنے والے غوث الاعظم موت بالکل
قریب ہے عمر بھر کے گناہ ایک دوسرے پر تہہ بہ تہہ جم چکے ہیں۔ میرے
جسم پر گناہوں کا میل کچیل اتنا دبیز ہو چکا ہے کہ گویا وہ میرے لئے
گناہوں کا غلاف بن چکا ہے اور میں اس کے اندر ڈھک گیا ہوں اور میں

گناہوں کے اس دبیز غلاف سے باہر نکلنے کی حاجت رکھتا ہوں۔ لہٰذا اے حاجت
روا۔ اے رحیم و کریم آپ سے فریاد کرنے والا فریاد کر رہا ہے آپ اپنے ضرورتمند
کے پاس تشریف لائیں۔ اور رحمت و رافت کی بارش برسائیں تاکہ گنہگار
کے گناہوں کی میل دھل جائے اور آپ کا عقیدتمند غلام پاک و صاف
ہو کر جنت الفردوس میں داخل ہونے کا حقدار ہو جائے۔

آب آمد وہ کہے اور میں تیمم برخاست
مشتِ خاک اپنی ہو اور نور کا اہلا تیرا

شرح الفاظ:۔ آب آمد (فارسی) پانی آیا۔ وہ کہے (اردو) وہ فرمائیں
اور میں (اردو) اور میں کہوں۔ تیمم برخاست (فارسی) تیمم جاتا رہا۔ پانی نہ ملنے
کی صورت میں یا کوئی اور سخت مجبوری کی حالت میں ہو کہ وہ پانی کے استعمال
سے قاصر ہے ایسی حالت میں تیمم کیا جاتا ہے اور تیمم کرنے کے لئے سب
سے احسن مٹی ہے اس کے بعد ہر وہ چیز جو مٹی کی جنس سے ہو کہ اس میں نہ تو
آگ لگے اور نہ ہی آگ میں پگھلے۔ یہ تیمم وضو کے قائم مقام ہوتا ہے۔ آب آمد تیمم
برخاست فارسی کا محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اصلی اور مستقل
چیز مل جائے تو نقلی اور عارضی چیز ختم ہو جاتی ہے کیونکہ اصلی کے ہوتے
ہوئے نقلی کی ضرورت نہیں رہتی۔
مشت (فارسی) مٹھی۔ خاک (فارسی) مٹی۔ مشت خاک مٹھی بھر مٹی۔ مجازاً آدمی
انسان۔ اہلا (اردو) سیلاب۔ بعض جگہ اہرا بھی بولتے ہیں۔ نور کا اہلا۔ روشنی

کا سیلاب۔ وافر نور۔

مطلب:۔ اے کاش غوث پاک رضی اللہ عنہ جلد فرمائیں کہ باران رحمت وکرم جو میرا اصل مطلوب ہے اور میں کیونکہ میرے سارے گناہ دھل کر ختم ہو گئے اور میں پاک صاف ہو گیا اے کاش! میں ہوں اور آپ کا وافر نور مقدس۔

جان تو جاتے ہی جائیگی قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پہ ٹھہرا ہے نظارا تیرا

شرح الفاظ:۔ جان تو جاتے ہی جائیگی (اردو) مرنے کے وقت پر ہی مرنا ہے موت خدا جانے کب آئیگی۔ قیامت (عربی) روز حشر۔ مجازاً مصیبت۔ کہ برائے ربط و بیان۔ یہاں (اردو) اسی جگہ۔ اس دنیا میں۔ اپنے۔ مرنے پہ (اردو) مرنے کے بعد۔ ٹھہرا ہے (اردو) رکا ہے معلق ہے۔ نظارا (عربی) دیکھنا۔ دیدار۔

مطلب:۔ اے روشن ضمیر آقا۔ میں آپ کی زیارت کے لئے بیقرار اور نہایت مضطرب ہوں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ مرنے کے بعد آپ کے دیدار کا شرف ضرور نصیب ہوگا مگر ابھی سے میرے دل میں شوقِ دیدار کا دریا موج زن ہے مگر افسوس یہ ہے کہ موت کا وقت مقرر ہوتا ہے۔ خدا جانے کب وقت پورا ہوگا اور آپ کا جمال دلپر کمال میسر ہوگا۔ ہمیں شوق یہ تھا کہ مرنے سے پہلے ہی آپ کا دیدار کر لیتے۔ لیکن مصیبت

یہ ہے کہ مرنے سے پہلے آپ کا دیدار ممکن نہیں ہے۔

مطابقت:۔ اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ اولیائے کرام کی زیارت بھی قبر میں ہوتی ہے جیساکہ (کتاب الروح) (اتیان الارواح) میں ہے۔

تجھ سے در، در سے سگ، سگ سے ہے مجھکو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

شرح الفاظ:۔ تجھ سے (اردو) آپ سے۔ در (فارسی) چوکھٹ۔ دروازہ۔ سگ (فارسی) کتا۔ نسبت (عربی) لگاؤ تعلق۔ گردن (فارسی) گلا۔ دور کا (اردو) بعید سے۔ ڈورا (اردو) دھاگا۔

مطلب:۔ اے شہنشاہ اولیاء! مجھے آپ کے کتے سے گہرا لگاؤ اور تعلق ہے اس لئے کہ کتے کو آپ کی مقدس چوکھٹ سے لگاؤ ہے اور آپ کی مقدس چوکھٹ کو آپ سے لگاؤ ہے اس طرح دور دراز سے میرے گلے میں بھی آپ کی غلامی کا دھاگا اور ماتحتی کا طوق پرشوق ہے جو باعث نجات و صد فخر ہے۔

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

شرح الفاظ:۔ نشانی (فارسی) علامت پہچان۔ گلے (اردو) گردن۔

پٹا (اردو) چمڑے یا ریشم کا گلوبند جو کتے کے گلے میں ڈالا ہوا ہوتا ہے جسے
دیکھ کر معلوم کر لیا جاتا ہے کہ یہ پالتو ہے لاوارث نہیں ہے ایسا
کتا اگر کوئی نقصان و جرم کرتا ہے تو مار دینے کی بجائے اسے چھوڑ
دیتے ہیں۔ اور جو کچھ کہنا ہوتا ہے مالک سے کہتے ہیں۔ مالک خود نقصان
پورا کرتا ہے محض اس پٹے کی وجہ سے وہ کتا محفوظ رہتا ہے۔

مطلب: اے شہنشاہ اولیاء مجھ ناکارہ و مجرم کی تمنا ہے کہ
اس غلامی کی وجہ سے جو میری گردن میں پٹا پڑا ہوا ہے وہ ہمیشہ سلامت
اور ہمیشہ کیلئے باقی رہے میں وہ سگ ہوں جسے کوئی شخص نہیں مارے گا۔
اس لئے کہ بالواسطہ میری گردن میں آپ کا پٹا ہے اور یہ ایسی نشانی ہے۔
جسے دیکھتے ہی آسمان و زمین والے پہچان جاتے ہیں کہ یہ آپ کا غلام ہے
جو مصائب و حادثات سے محفوظ رہنے کی یقینی علامت ہے یہ شعر
فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں۔ تو دیتا رہوں پہرا تیرا

شرح الفاظ: قسمت (عربی) تقدیر۔ قسم کھائیں (اردو) تمنا و حیرت
سے سوگند کھائیں۔ سگان بغداد (فارسی) بغداد کے کتے۔ ہند (اردو) ہندوستان
شاعر محتشم کی جائے پیدائش و رہائش گاہ جو بغداد سے تقریباً ڈھائی ہزار
میل دور ہے۔ دیتا رہوں پہرا تیرا (اردو) آپ کا محافظ اور چوکیدار بنا رہوں

مطلب: بتوفیق الٰہی اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ کے دربار
گھربار سے دور دراز ہندوستان میں رہ کر بھی آپ کی عزت و ناموس کی
چوکیداری کا پورا پورا حق ادا کرنا میری تقدیر میں ہے۔ آپ کے مخالفین و
معاندین کو منہ توڑ جواب دیتا ہوں اور آپ کے نام کا ڈنکا پاک و ہند
میں بجاتا ہوں۔ میری اس تقدیر پر بغداد کے وہ کتے بھی ناز کرتے جو آپ
کے بالکل قریب ہیں۔ آپ کے دربار میں ہمیشہ رہنے والے لوگ میری تقدیر
کی قسمیں کھایا کرتے ہیں جس سے میری خوش قسمتی کا اظہار ہوتا ہے۔ میں بڑا
خوش قسمت ہوں کہ اتنی دور رہ کر بھی آپ کی چوکیداری میری تقدیر میں آئی۔
میں ہندوستان میں کبھی رہوں تو آپ کی عزت و ناموس کی دربانی کرتا ہوں
اور بدمذہبوں اور اولیاء کرام کے مخالف لوگوں کا رد کرتا ہوں۔

تیری عزت کے نثار اے میرے غیرت والے
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

شرح الفاظ: تیری عزت (اردو) آپ کی آبرو و عظمت۔ کے (اردو)
پر۔ نثار (عربی) قربان۔ نچھاور۔ اے میرے غیرت والے (اردو) اے میرے
عزت والے۔ آہ صد آہ (فارسی) افسوس صد افسوس۔ خوار (فارسی) ذلیل۔ رسوا۔
بردا (فارسی) دراصل بردہ ہے ضرورت شعری کی وجہ سے الف استعمال کیا
گیا ہے۔ غلام قیدی۔

مطلب: اے میرے عزت و آبرو والے میں آپ کی عظمت پر

پر قربان ہو جاؤں آپ کا غلام ہو کر یوں ذلیل و رسوا کیا جاؤں۔ اس شعر میں وہابیہ اور اہل بدعت نے اعلیٰ حضرت پر جو ناروا حملے کئے اور آپ کو بدنام کیا اس طرف اشارہ ہے کہ میں تیری عزت اور غیرت کے نثار کہ دشمنان دین مجھے یوں رسوا اور بدنام کریں۔ تو اپنی غیرت کا مظاہرہ کر اور مجھے بدنامی اور رسوائی سے بچا چنانچہ یہ دعا اعلیٰ حضرت کی مقبول ہوئی اور عرب و عجم میں آپ کو مجدد وقت اور امام اہلسنت تسلیم کیا اور آپ کے علم و فضل اور عظمت و شان حرمین الطیبین کے علما نے بھی اقرار کیا ہے۔

بد سہی، چور سہی مجرم ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

شرح الفاظ:۔ بد (فارسی) برا۔ سہی (اردو) مان لو۔ بالفرض۔ مجرم (عربی) جرم کرنے والا۔ ناکارہ (فارسی) نکما۔ مجرم ناکارہ۔ اضافت توصیفی۔ نکما مجرم۔ اے (عربی) یعنی۔ کیسا ہی سہی (اردو) کس طرح مان لیا جائے۔ کریما۔ (عربی) کریم بخشش کرنے والا۔ الف ندائیہ۔ اے بخشش کرنے والے۔

مطلب:۔ میں خواہ برا ہوں یا چور مجرم ہوں یا بیکار جیسا بھی ہوں ہوں تو تیرا ہی۔ لہٰذا میرے عیوب دور کر کے مجھے اچھا بھلا بنا دے اس شعر میں تلمیح ہے اس بات کی طرف کہ بعض وقت چور آپ کے گھر میں

چوری کرنے کے لئے داخل ہوتے تو آپ نے انکو نیک و متقی بنا کر درجہ ولایت پر فائز کر دیا۔

مجھکو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو، یو ہیں
کہ وہی نا؟ وہ رضا بندہ رسوا تیرا

شرح الفاظ ۔ رسوا (فارسی) بدنام۔ یوہیں (اردو) اسیطرح۔ وہی نا (اردو) برائے استفہام اقراری۔ وہی ہے نا؟ وہ رضا (اردو) وہی احمد رضا۔ بندہ (فارسی) غلام۔ مملوک۔

مطلب:۔ یہ ہے کہ میں بہر صورت آپ ہی کی طرف نسبت دیا جاؤں گا لہٰذا مجھ سے رسوائی کا داغ مٹا دیں تاکہ آپ کی طرف میری رسوائی کی نسبت نہ ہو سکے۔ اس شعر میں نہایت خوبی اور ایک بڑے انوکھے طریقے سے اپنا مدعا بیان کیا گیا ہے جیسا کہ شعرا اپنے قصائد میں ممدوح کی تعریف کے بعد عرض حال کرتے ہیں اور کچھ نہ کچھ دنیاوی نعمت طلب کرتے ہیں۔ اعلیٰحضرت نے اپنے ممدوح حضرت غوث اعظم سے دنیا نہیں بلکہ آخرت کے مراتب طلب کئے اور دشمنوں پر غلبہ مانگا۔

ہیں؟ رضا یوں نہ بلک۔ تو نہیں جید تو نہ ہو
سید جید ہر دہر ہے مولا تیرا

شرح الفاظ:۔ ہیں (اردو) کلمہ تعجب۔ رضا (عربی) شاعر محترم کا

تخلص یہاں حرف ندا پوشید ہ ہے ۔ اے رضا۔ یوں (اردو) اس طرح۔ نہ بلک (اردو) نہ رو نہ بے قرار ہو۔ جیّد (عربی) باکمال۔ سیّد (عربی) سردار۔ مولا۔ دہر (عربی) زمانہ۔ اہل زمانہ۔ مولا (عربی) مالک۔ حاکم۔

مطلب :- ذرا ہوش وحواس کے ناخن لے۔ اے رضا اپنے ناکارہ اورنکما ہونے پر اس طرح بے قرار ہوکر نہ رو۔ تم اگر اچھے اور باکمال نہیں ہو تو نہ سہی تیرا آقا تو سارے زمانے کے اچھے اور باکمال لوگوں کے سردار ہیں وہ اگر چاہیں گے تو تم کو اچھے اور باکمال حضرات کی صف میں کھڑا کردیں گے اس طرح تمہاری بھی نجات ہوجائیگی۔

فخر آقا میں رضا اور بھی اک نظم رفیع

چل۔ لکھا لائیں ثناخوانوں میں چہرا تیرا

شرح الفاظ :- فخر (عربی) بزرگی۔ آقا (فارسی) مالک۔ حاکم۔ نظم (عربی) شعر۔ قصیدہ۔ رفیع (عربی) بلند۔ چل (اردو) چلو۔ لکھا لائیں (اردو) درج کرالائیں۔ ثناخوانوں میں (اردو) ثناخواں کی جمع تعریف کرنے والوں کے گروہ میں۔ چہرا (فارسی) منہ، رخسار۔

مطلب :- اے رضا اپنے آقا و مولیٰ سرکار غوث رضی اللہ عنہ کی بزرگی میں ایک اور بھی بلند و بالا قصیدہ کہکر سرکار کی تعریف کرنے والے لوگوں کی طرح تو بھی سرکار غوثیت میں پیش کر تاکہ سرکار غوثیت میں تعریف کرنے والوں کے گروہ میں تیرا بھی نام درج ہوجائے اور سرکار کے فیضان خاص فیضیاب ہوتا رہے۔

دیگر

وصل سوم

در حسن مفاخرت از سرکار قادریت رضی اللہ عنہ

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا

تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

شرح الفاظ : غوث (عربی) مددگار۔ فریاد رس۔ شیدا (فارسی) عاشق فریفتہ۔ غیث (عربی) بارش۔ مینہ۔ پیاسا (اردو) خواہشمند۔ تشنہ لب۔

مطلب :- اے غوث الثقلین! لوگوں کے آپ ایسے فریاد رس ہیں جس کے تمام فریاد رسی کرنے والے اولیاء کاملین عاشق ہیں آپ رحم وکرم کی ایسی بارش ہیں کہ ہر فیض پہونچانے والے ابدال و اقطاب وغیرہ آپ کے کرم کے پیاسے ہیں اور آپ سے فیضیابی کے خواہاں ہیں یعنی آپ کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ آپ سارے جہاں کے اولیاء کرام کے مرجع اور ماویٰ ہیں۔

سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے

افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

شرح الفاظ :- سورج (اردو) آفتاب۔ اگلوں کے (اردو) پہلے والوں کے۔ گزرے ہوئے نبیوں کے۔ چمکتے تھے (اردو) روشنی پھیلاتے تھے۔ ڈوبے (اردو) غروب

ہوگئے۔ اُفق (عربی) آسمان کا کنارہ جو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زمین سے ملا ہوا ہے مجازاً آسمان۔ نور (عربی) روشنی۔ مہر۔ (فارسی) سورج۔ ہمیشہ (اردو) دائمی۔

مطلب:۔ گزرے ہوئے اولیاء کاملین کے ہدایت کے سورج ایک معین وقت تک خوب چمکتے رہے اور جبتک وہ حیات ظاہری میں رہے اپنے اور بیگانے سبھی بہرہ ور ہوتے رہے لیکن جیسے جیسے ان کے وصال کا وقت آتا گیا وہ ہدایت کے سورج غروب ہوتے گئے مگر آپ کی ہدایت کا روشن سورج آسمان نور پر آج تک درخشندہ و تابندہ ہے اور وہ کبھی نہ غروب ہوگا۔ اس شعر میں حضرت غوث پاک اس شعر کی طرف غربت شموس، ولادلیس۔ وشمسنا۔

مطابقت:۔ اس شعر میں حضور غوث پاک کے درج ذیل شعر کی طرف تلمیح ہے۔ غَرَبَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی اُفُقِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ

مرغ سب بولتے ہیں، بول کے چپ رہتے ہیں
ہاں، اصیل ایک نوا سنج رہیگا تیرا

شرح الفاظ:۔ مرغ (فارسی) مرغا۔ بولتے ہیں (اردو) بانگ دیتے ہیں۔ ہاں (اردو) البتہ۔ اصیل (عربی) اچھی نسل والا۔ شریف النسل۔ نوسنج (فارسی) آواز دینے والا۔

مطلب:۔ سارے جہاں کے مرغ بانگ ضرور دیتے ہیں مگر ہر وقت نہیں بلکہ بانگ دیتے ہیں پھر ایک عرصہ تک خاموش ہوجاتے ہیں لیکن آپ کا

مرغا جو بڑی اچھی نسل والا ہے ہمیشہ ایک نپی تولی آواز دیتا رہے گا خاموشی اختیار نہ کرے گا۔

مطابقت:۔ یہ سیدی ابوالوفا علیہ الرحمہ کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے جو انھوں نے حضرت غوثیت مدار رحمۃ اللہ علیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ كُلُّ دِيْكٍ يَصِيْحُ وَيَسْكُتُ اِلَّا دِيْكَكَ فَاِنَّهٗ يَصِيْحُ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ الْقِيَامَةُ یعنی آپ کی تبلیغ کا سلسلہ اور آپ کے خدام کی تعداد قیامت تک جاری رہیگی۔

جو ولی قبل تھے۔ یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دلمیں میرے آقا تیرا

شرح الفاظ:۔ ولی (عربی) دوست۔ صوفیاء کی اصطلاح میں ایک مرتبہ ہے جو اہل ایمان کو ملتا ہے۔ قبل (عربی) پہلے بعد ہوئے (اردو) پیچھے ہوئے۔ ہوں گے (اردو) ابھی پیدا ہونے والے ہیں۔

مطلب:۔ اے میرے آقا جتنے اولیاء اللہ آپ سے پہلے ہوچکے ہیں یا آپ کے بعد پیدا ہوئے یا ابھی ہونے والے ہیں سارے اوّلین وآخرین دل سے آپ کا احترام کرتے ہیں۔

مطابقت:۔ حضرت خضر نے آپ کی شان میں فرمایا ہے اتخذ اللہ ولیاً کان او یکون الا وھو متادب معہ الی یوم القیامۃ۔

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم
کہ ہوا ہے، نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

شرح الفاظ:۔ بقسم کہتے ہیں (اردو) قسم کھا کر کہتے ہیں۔ شاہان (فارسی) شاہ کی جمع۔ بادشاہ۔ صریفین (عربی) ایک جگہ کا نام۔ حریم (عربی) ایک جگہ کا نام۔ شاہان صریفین و شاہان حریم سے مراد وہاں کے دو اولیاء کرام ہیں۔ جو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے ہمعصر تھے۔ ہوا ہے۔ نہ ولی (اردو) کوئی ولی نہ پہلے گذرا ہے نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ ہمتا (فارسی) مثل

مطلب:۔ صریفین اور حریم کے بادشاہ یعنی ان دونوں جگہوں کے رہنے والے بڑی شان والے اولیاء کرام جنکا بالترتیب اسم گرامی شیخ ابو عمر و عثمان صریفین (اخبار الاخیار صـ۱۶ ابتدا الکتاب) اور ابو مسعود بن ابی بکر حزیمی حزیمی رضی اللہ عنہما ہے اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ گئے ہیں کہ اے غوث پاک آپ کے برابر نہ تو پہلے کبھی کوئی ولی گزرا اور نہ کبھی ہوگا۔ آپ تو یکتا اور بے مثل ہیں۔

تجھ سے اور دہر کے اقطاب سے نسبت کیسی
قطب خود کون ہے خادم تیرا چیلا تیرا

شرح الفاظ:۔ دہر (عربی) زمانہ۔ عالم۔ (عربی) جمع ہے قطب کی اصطلاحی معنی درج ذیل ہے۔ وہ ولی جسے خدا کی طرف سے ملک کا انتظام سپرد

ہو جیسے ابدال جمع ہے بدل کی وہ ستر اولیاء کرام ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مر جاتا ہے تو دوسرے فقیروں میں سے کسی کو اس کی جگہ قائم کر دیا جاتا ہے۔ اسی لئے بدل کہا جاتا ہے اور اسیطرح اوتار جو وتد کی جمع ہے بمعنی میخ کیل اور اصطلاحاً وہ اولیاء کرام کی جماعت جو دنیا بھر میں اولیاء کرام پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ ماخوذ ہے خیموں کی میخوں سے جو عموماً ۴ ہوتی ہیں۔ چیلا (اردو) شاگرد۔

مطلب:۔ اے غوث پاک آپ سے اور زمانہ کے قطبوں سے کوئی نسبت نہیں اس لئے کہ ہر قطب آپ کا خادم اور مرید ہوتا ہے اور کوئی خادم اور مرید اپنے شیخ سے عادۃً ارفع و اعلیٰ نہیں ہوتا۔

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا

شرح الفاظ:۔ سارے (اردو) تمام سب کے سب۔ جہاں (فارسی) دنیا۔ اقطاب جہاں (عربی) دنیا بھر کے قطب۔ کعبے (عربی) بیت اللہ شریف۔ جو مکہ معظمہ میں ہے جس کے اردگرد حاجی لوگ چکر لگاتے ہیں۔ طواف (عربی) چکر۔ خانہ کعبہ کے گرد حاجیوں کا گھومنا جو نفل نمازوں سے افضل ہے در (فارسی) دربار۔ چوکھٹ۔ والا (فارسی) بزرگ بلند مرتبہ۔ درِ والا۔ بلند چوکھٹ۔

مطلب:۔ دنیا بھر کے قطب حضرات کعبہ شریف کا طواف حضور

برکت وبلندی مرتبت کے لئے کیا کرتے ہیں مگر آپ کا دربار گہر بار وہ دربار ہے کہ کعبہ خود بحکم الٰہی آپ کے بلند مرتبہ دربار کا طواف کرتا ہے۔

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبے پہ نثار
شمع اک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

شرح الفاظ: اور (اردو) دوسرے۔ کوئی اور دوسرے۔ پروانے (فارسی) جمع پروانہ کی۔ تتلیاں۔ پتنگے۔ عاشق۔ نثار (عربی) قربان۔ نچھاور۔ شمع (عربی) موم بتی۔ فانوس۔

مطلب: اور لوگ بمنزلہ پروانہ کے ہیں۔ جو شمع کعبہ پر نثار ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں۔ لیکن تو ایسی شمع ہے کہ کعبہ بمنزلہ پروانہ تیرا طواف کرتا ہے۔ علماء کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اولیاء کاملین سے ملاقات کرنے اور ان کے دربار میں حاضری دینے کے لئے کعبہ خود سفر کر کے آتا ہے۔ اسی کی طرف اس شعر میں اشارہ ہے۔

شجر سرو سہی کس کے اوگائے؟ تیرے
معرفت پھول سہی کس کا کھلایا تیرا

شرح الفاظ: شجر (عربی) درخت۔ سرو سہی (فارسی) بالکل سیدھا و شاخہ سرو۔ جس سے شعرا اپنے محبوب کو تشبیہ دیتے ہیں۔ کس کے (اردو) برائے سوال۔ کس شخص کے۔ اوگاتے (اردو) نکلے۔ لگائے۔ بوئے۔ تیرے (اردو) جواب۔ آپ کے۔ معرفت (عربی) خدا شناسی، اللہ تعالیٰ کی پہچان۔ کس (اردو) برائے سوال۔ کھلایا (اردو) غنچہ کو شگفتہ کیا۔ کلی کو پھول بنایا۔ تیرا (اردو) جواب آپ کا۔

مطلب: رشدیت اور مشائخیت کے سیدھے سادھے درخت ہی کو لے لو آخر یہ ہدایت کے درخت آپ ہی نے تو لگاتے ہیں اور طریقت و معرفت کے غنچوں کو لے لو آخر ان غنچوں کو نہایت عمدہ طریقے سے شگفتہ کر کے آپ ہی نے تو پھول بناتے ہیں یعنی علم وعمل۔ طریقت ومعرفت کے ایسے راستے آپ نے سکھاتے ہیں کہ آج تک لاکھوں حضرات عمل کر کے منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ اور پہونچ رہے ہیں۔

تو ہے نوشاہ براتی ہے یہ سارا گلزار
لاتی ہے فصل سمن گوندھ کے سہرا تیرا

شرح الفاظ: نوشاہ (فارسی) نوجوان دولہا۔ براتی (اردو) وہ لوگ شادی کے موقع پر دولہا کے ہمراہ جاتے ہیں۔ گلزار (فارسی) چمنستان۔ مجازاً دنیا۔ فصل (عربی) موسم۔ موسم بہار۔ سمن (فارسی) چنبیلی کا پھول۔ گوندھ کے (اردو) پرو کر۔ سہرا (اردو) پھولوں کی لڑیاں جو دولہا کے سر پر باندھی جاتی ہیں۔

مطلب: اے غوث الثقلین! آپ ایک نوجوان جنتی دولہا ہیں اور آپ سے عقیدت ومحبت رکھنے والے ساری دنیا کے لوگ براتی کی حیثیت سے آپ کے

ہمراہ ہیں اور خود رحمت خدا کے موسم بہار نے رحمت و کرامت کی چنبیلی کے پھولوں کو
صرف آپ کے لئے پرو کر سہرا بنایا ہے۔ یعنی آپ کا علم و عرفان شباب پر ہے اور
آپ پر لطف خداوندی بھی شباب پر ہے اور آپ کے وسیلہ سے آپ کے مریدین
و معتقدین حضرات بھی لطیفۂ الٰہی سے مالا مال ہیں۔

ڈالیاں جھومتی ہیں، رقص خوشی جوش پہ ہے
بلبلیں جھولتی ہیں گاتی ہیں سہرا تیرا

شرح الفاظ:- ڈالیاں (اردو) شاخیں۔ درخت کی ٹہنیاں۔ جھومتی ہیں (اردو) مستی کے عالم میں جھونکے لیتی ہیں۔ لہراتی ہیں اور جھولتی ہیں۔ رقص (عربی) ناچ، اچھل کود، مستی۔ جوش (فارسی) زور، شور، تیزی۔ بلبلیں (اردو) بلبل کی جمع چمن کا ایک مشہور پرندہ، عندلیب۔ جھولتی ہیں (اردو) جھولا جھولتی ہیں۔ سہرا (اردو) وہ نظم جو دولہا کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنے کے بعد پڑھتے ہیں۔

مطلب:- اے محبوب ربانی غوث سبحانی۔ آپ کے دولہا بننے کی خوشی میں درختوں کی ایک ایک ٹہنی مستی میں جھولتی اور لہراتی ہے۔ خوشی اور مسرت کی مستی پورے زور شور پر ہے۔ باغوں کی بلبلیں درختوں کی نرم و نازک شاخوں پر بیٹھ کر جھولا جھولتی جاتی ہیں۔ اور خوش خوش آپ کا سہرا گاتی جاتی ہیں۔ یعنی آپ کی وہ ذات گرامی صفات ہے جس سے جن و انس چرند و پرند۔ نباتات۔ جمادات۔ الغرض ساری کائنات والہانہ وابستگی رکھتی ہے۔

گیت، کلیوں کی چٹک غزلیں ہزاروں کی چہک
باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانہ تیرا

شرح الفاظ:- گیت (اردو) گانا، راگ۔ کلیوں (اردو) کلی کی جمع، غنچے بغیر کھلے ہوئے پھول۔ چٹک (اردو) کلی کے کھلنے کی آواز۔ غزلیں (عربی) نظم کی ایک خاص قسم۔ ہزاروں (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبلیں۔ چہک۔ چہکنا (اردو) چہچہانا۔ خوش الحانی میں بولنا۔ سازوں (فارسی) ساز کی جمع باجا۔ بجتا ہے (اردو) آواز نکلتی ہے۔ ترانہ (فارسی) ایک خاص لے اور سُر۔

مطلب:- چمنستان عالم میں غنچوں کے کھلنے کی آوازیں ترنم و نغمہ میں اور بلبلوں کا چہچہانا چمن کی غزل سرائی ہے۔ دراصل یہ دونوں چیزیں چمن کے باجے "مزامیر" ہیں اور اسی باجوں میں اسے عرب کے محبوب ایک خاص سر اور لے کے ساتھ ایک خاص آواز سنائی دیتی ہے جس میں آپ کا ترانۂ محبوبیت ہوتا ہے۔

صف ہر شجرہ میں ہوتی ہے سلامی تیری
شاخیں جھک جھک کے بجالاتی ہیں مجرا تیرا

شرح الفاظ:- صف (عربی) قطار۔ شجرہ (عربی) درخت۔ سلامی (اردو) تعظیماً جھک کر سلام عرض کرنا۔ نذرانۂ عقیدت پیش کرنا۔ شاخیں (فارسی) ٹہنیاں۔ مجرا (عربی) ادب و احترام۔

مطلب:- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ! روئے زمین کے درخت جو صف بصف کھڑے نظر آتے ہیں آپ کی خدمت اقدس میں نذرانۂ عقیدت و عظمت پیش کرتے ہیں اور درختوں کی ٹہنیاں جھک جھک کر آپ کا ادب و احترام بجا لاتی ہیں۔

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز
کونسے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

شرح الفاظ:- کس (اردو) کونسے۔ گلستان (فارسی) باغ چمن۔ فصل بہاری (فارسی) موسم بہار لانے والا۔ مراد غوث پاک۔ نیاز (فارسی) ضرورت۔ کونسے۔ (اردو) کس سے۔ سلسلہ (عربی) زنجیر۔ خاندان۔ فیض (عربی) تشریح اوپر گذری۔

مطلب:- اے غوث پاک آپ موسم بہار ہیں۔ اور کوئی چمن یعنی دنیا کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کو آپ کی توجہ کے موسم بہار کی ضرورت نہ ہو اور سارے سلسلے۔ قادریہ چشتیہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ وغیرہ ان سب میں آپ ہی کا فیض کارفرما ہے۔

نہیں کس چاند کی منزل میں ترا جلوہ نور
نہیں کس آئینہ کے گھر میں اجالا تیرا

شرح الفاظ:- نہیں (اردو) برائے استفہام انکاری۔ چاند (اردو) ماہتاب مجازاً روشن ضمیر ولی۔ منزل (عربی) درجہ۔ گھر۔ جلوہ (عربی) دیدار۔ نمائش۔ آئینہ (فارسی) جس میں زیب و زینت دیکھی جائے۔ شیشہ۔ آئینہ کا گھر یعنی

شیش محل۔ وہ مکان جسمیں ہر طرف شیشے جڑے ہوتے ہوں مجازاً روشن سینہ۔ اجالا (اردو) روشنی۔

مطلب:- کسی ماہتاب یعنی بلند سے بلند درجہ والا روشن ضمیر ولی ایسا نہیں ہے جس میں آپ کو نور نہ جھلکتا ہو اور کوئی روشن سینہ نہیں جس میں آپ کی روشنی نہ پائی جاتی ہو۔ آپ ہی کا نور ولایت۔ دنیا بھر کے اولیاء کاملین کو عطا ہوا ہے جس سے وہ خود روشن ہیں اور دوسروں کو بھی روشن فرماتے ہیں۔

راج کس شہر میں کرتے نہیں تیرے خدام
باج کس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا

شرح الفاظ:- راج کرنا (اردو) حکومت کرنا۔ خدام (عربی) جمع خادم۔ خدمت گزار۔ باج (فارسی) خراج۔ محصول۔ نہر (عربی) کسی دریا سے نکالی ہوئی شاخ۔ مجازاً فیض حاصل کرنے والا شاگرد۔ دریا (فارسی) ہمیشہ بہنے والی بڑی نہر۔ مجازاً فیض دینے والا استاد کامل۔

مطلب:- اے سید الاولیاء۔ کونسا ایسا شہر ہے جس میں آپ کے دربار کے خدمت گزار اولیاء کرام حکومت نہیں کرتے اور کونسا ایسا نالہ ہے جس سے آپ کا دریا محصول نہیں حاصل کرتا۔ نہر کے محصول سے مراد ولیوں کا فیض یافتہ اور احسانمند ہوتا ہے اور دریا سے مراد خود فیض دینے والے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی ہے۔

مزرعِ چشت و بخارا و عراق و اجمیر
کونسی کِشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

شرح الفاظ:۔ مزرع (عربی) کھیت۔ چشت (فارسی) ایک گاؤں کا نام۔ جہاں سے سلسلۂ چشتیہ کی ابتدا ہوئی۔ بخارا (فارسی) ماوراءالنہر یعنی ترکستان کے ایک مشہور معروف شہر کا نام۔ حضرت امام بخاری۔ صحیح بخاری شریف کے مؤلف حضرت علامہ اسمٰعیل وہیں کے رہنے والے تھے۔ یہاں چاروں سلسلوں میں سے ایک سلسلہ نقشبندی کے بانی حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیہ علیہ الرحمۃ مراد ہیں۔ یہ بزرگ ہستی بھی وہیں کی رہنے والی تھی۔ عراق (عربی) ایک مشہور ملک جس کا دارالسلطنت بغداد شریف ہے جو دریائے دجلہ کے کنارے ہے یہاں عراق مراد ہے سلسلہ سہروردیہ کے بانی حضرت خواجہ شہاب الدین شافعی سہروردی علیہ رحمۃ سہرورد کے رہنے والے تھے جو عراق میں ہے۔ اجمیر (اردو) راجپوتانہ کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں تبلیغ کے لئے حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی سنجری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لے گئے اور وہیں اپنا مرکز بنایا اور وہیں آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا مزار مقدس آج تک مرجع خلائق ہے آپ حضرت عثمان ہارونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ خاص تھے۔ کِشت (فارسی) کھیت۔ جھالا (اردو) موسلا دھار بارش۔

مطلب:۔ چشت اور بخارا اور عراق اور اجمیر شریف وغیرہ جتنی بھی جگہیں ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندے پیدا فرمائے ہیں یہ سب جگہیں اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہ آپ کے فیضانِ کرم سے سیراب ہیں۔

اور محبوب ہیں ہاں، پر سبھی یکساں تو نہیں
یوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

شرح الفاظ:۔ اور (اردو) دوسرے کثرت سے۔ محبوب (عربی) پیارے۔ دوست۔ ہاں (اردو) ٹھیک۔ پر (اردو) لیکن۔ سبھی (اردو) سب ہی سب کے سب۔ یکساں (فارسی) برابر۔ مساوی۔ یوں تو (اردو) اس طرح تو۔

مطلب:۔ اللہ تعالےٰ کے بے شمار پیارے اور دوست ہیں لیکن یقیناً سب برابر اور مساوی نہیں ہیں ان کے مقابلے میں آپ کا درجہ اللہ تعالےٰ نے سب سے زیادہ بلند فرمایا ہے یہاں تک کہ آپ سے جو پیار و محبت رکھنے والے ہیں وہی محبوبانِ الٰہی ہیں اور جس نے آپ کو نہ چاہا وہ مردودِ بارگاہ الٰہی ہے کیونکہ آپ کو ہی اللہ تعالےٰ نے منبع ولایت اور سید الاولیاء والاقطاب بنایا ہے لہٰذا بڑے سے بڑا بزرگ آپ کے زیرِ سایۂ عاطفت ہوتا ہے۔

اس کو سو فرد سراپا بفراغت اوڑھیں
تنگ ہو کر جو اترنے کو ہو نیما تیرا

شرح الفاظ:۔ سو (اردو) ایک سو مجازاً بے شمار۔ فرد (عربی) لوگ سراپا (فارسی) سر سے پاؤں تک۔ بفراغت (عربی) اطمینان و آرام سے۔ اوڑھیں (اردو) بدن کپڑے سے چھپائیں۔ تنگ (فارسی) چھوٹی۔ اترنے کو ہو (اردو)

اتارے جانے اور استعمال ترک کرنے کے قابل ہو۔ تیما (فارسی) چھوٹا جامہ۔ کپڑا۔

مطلب:- اسے غوث پاک آپ کا متبرک جامہ جو آپ کو چھوٹا ہو گیا ہو اور اسی سبب سے اتار دینے کے قابل ہو چکا ہو اگر آپ اسے اتار دیں تو آپ کی برکت سے وہ تنگ جامہ سیکڑوں لوگ سر سے پاؤں تک نہایت اطمینان و آرام کے ساتھ اوڑھ سکیں گے۔

مقصد یہ ہے کہ جس مقام سے آپ گزر چکے ہیں اور جو آپ کی عظمت شان کے آگے تنگ ہو گیا ہے۔ اسمیں تمام اولیاء کرام اطمینان سے رہ سکتے ہیں۔

گردنیں جھک گئیں، سر بچھ گئے، دل ٹوٹ گئے
کشفِ ساق آج کہاں؟ یہ تو قدم تھا تیرا

شرح الفاظ:- یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ (پ ۲۹۔ رکوع ۴، سورۃ القلم)

گردنیں (اردو) جمع گردن کی۔ جھکنا (اردو) مجازاً تواضع کرنا۔ سر بچھ جانا۔ (اردو) سر زمین پر رکھ دینا۔ دل ٹوٹ گئے (اردو) دل دہشت زدہ ہو گئے۔
کشف ساق یعنی تجلی الٰہی کا ظہور نہیں تھا۔ بلکہ یہ تو آپ کے قدم پاک کا جلوہ تھا۔

مطلب:- قیامت کے دن اللہ تعالےٰ ایک خاص تجلی فرمائے گا اور سارے اہل ایمان اس تجلی کو دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں گے۔ مگر منافق و کافر سجدے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ اعلیٰحضرت فرماتے ہیں کہ اے

غوث پاک آپ کے قدم پاک کو دیکھ کر بہت سے اولیائے کرام یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ تجلی الٰہی ہے سجدے میں گر پڑے اور وحشت زدہ ہو گئے حالانکہ یہ تجلی الٰہی نہ تھی بلکہ قدم پاک غوث الثقلین کا کرشمہ تھا۔

تاجِ فرقِ عُرفا کس کے قدم کو کہیے
سر جسے باج دیں وہ پاؤں ہے کس کا تیرا

شرح الفاظ:- تاج (عربی) بادشاہی ٹوپی۔ فرق (عربی) سر۔ عرفاء (عربی) عارف کی جمع خداشناس۔ اللہ والے لوگ۔ جسے (اردو) جس کو۔ باج (فارسی) خراج۔ محصول۔ ٹیکس۔ وہ پاؤں ہے کس کا (اردو) وہ کس کا پاؤں ہے؟ برائے سوال۔ تیرا (اردو) آپ کا جواب۔

مطلب:- آپ کے قدم مبارک کو عرفاء اور اولیاء کے سر کا تاج کہیے جس کے سامنے بزرگوں کے سر جھک کر اسے خراج تعظیم و توقیر پیش کرتے ہیں۔

مطابقت:- اس شعر میں اشارہ ہے۔ قدمی ھٰذہٖ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ کی طرف۔

سُکر کے جوش میں جو ہیں وہ تجھے کیا جانیں
خضر کے ہوش سے پوچھے کوئی رتبہ تیرا

شرح الفاظ:- سُکر (عربی) نشہ کی حالت۔ شراب وغیرہ کا نشہ جس سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ اولیاء کرام پر ایک حالت گزرتی ہے جس کو سُکر کہتے

ہیں۔ خضر (عربی) ایک بڑے باعظمت پیغمبر جو لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔

مطلب:- اے مراتب علیا والے آقا! آپ کی عظمت کو لوگ کیا سمجھیں جو اپنے ظاہری علوم وفنون کے نشے میں رہتے ہیں اور تجلیات الٰہی کی کثرت کی وجہ سے مدہوشی کے عالم میں۔ یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ظرف کی کمی اور تجلی کی زیادتی ہوتی ہے۔

حضرت خضر جو کہ ہمیشہ سہو میں رہتے ہیں اور حالت سکر کبھی ان پر طاری نہیں ہوتی ان سے آپ کا مرتبہ معلوم کیا جائے کہ کتنا بڑا ہے۔

آدمی اپنے ہی احوال پہ کرتا ہے قیاس
نشے والوں نے بھلا سکر نکالا تیرا

شرح الفاظ:- آدمی (عربی) انسان۔ احوال (عربی) حال کی جمع حالات۔ کرتا ہے قیاس (اردو) سوچتا ہے۔ خیال کرتا ہے۔ اندازہ کرتا ہے نشے والوں نے (اردو) ظاہری علوم وفنون والے۔ بھلا (اردو) اچھا۔ یہ کلمہ طنزاً بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی عجیب وغریب کے لیے جاتے ہیں۔ سکر (عربی) نشہ، مدہوشی۔ نکالا (اردو) بنایا۔ بیان کیا۔ تیرا (اردو) آپ کی اور آپ کی عظمت ومنزلت کے لئے۔

مطلب:- جو انسان اپنے علم وفن کے نشے میں چور ہوتا ہے وہ اولیاء اللہ بلکہ باوجود آپ کے سردار اولیاء ہونے کے۔ اے غوث پاک آپ کی ذات گرامی کے حالات مبارکہ کو خود اپنے ہی حالات وکوائف پر قیاس کرکے

حکم لگاتا ہے کہ وہ تو ہمارے ہی جیسے ایک مجبور محض انسان تھے اور غوث الاعظم کی باتوں کو سکر پر محمول کیا حالانکہ یہ باتیں آپ نے حالت سہو میں فرمائی ہیں۔ علم وفن کے نشہ والوں نے اپنے ہی جیسا ظاہری علم وفضل والا تصور کیا حالانکہ آپ ظاہری علم وفضل کے ساتھ ساتھ باطنی وروحانی علم وفضل اور مئے قربت الٰہی سے بھی سرشار تھے۔ مگر ان ظاہر بین لوگوں نے اس طرح آپ کے سارے فضائل ومناقب کو بہت برے انداز میں بیان کیا جو ان لوگوں کی کم عقلی وکج فہمی اور لاعلمی کی کھلی دلیل ہے۔

وہ تو چھوٹا ہی کہا چاہیں کہ ہیں زیر حضیض
اور ہر اوج سے اونچا ہے ستارا تیرا

شرح الفاظ:- چھوٹا ہی کہا چاہیں (اردو) کم درجہ کا ہی کہنا چاہتے ہیں۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل کیونکہ۔ زیر (فارسی) نیچے۔ حضیض (عربی) پستی۔ اوج (عربی) بلندی۔ عروج۔ ستارا۔ تارا۔ ستارا اوج پر ہونا مجازاً بلند نصیبہ والا ہونا۔

مطلب:- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ علم نارسا رکھنے والے مخالف تو آپ کو ہر طرح کم مرتبہ والا ہی کہنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ خود پستی کے غار میں پڑے ہوتے ہیں حالانکہ آپ اتنے بڑے نصیبہ والے ہیں کہ قسمت کے ہر بلند ترین مقام سے بھی کہیں بلند ترین مقام پر آپ کا ستارا چمک رہا ہے۔

دل اعدا کو رضاؔ تیز نمک کی دھن ہے
اِک ذرا اور چھڑکتا رہے خامہ تیرا

شرح الفاظ:- اعدا- (عربی) عدو کی جمع۔ دشمن۔ تیز (فارسی) زیادہ۔ دھن (اردو) دھیان۔ گرم جوشی خواہش۔ ذرا (عربی) تھوڑا سا۔ اور (اردو) زیادہ۔ خامہ (فارسی) قلم۔

مطلب:- اے احمد رضاؔ دشمن کے دلوں میں جو زخم ہے ان پر انکو تیز نمک کی شدید خواہش ہے لہٰذا اپنے قلم سے اس پر اور زیادہ نمک چھڑکتے یعنی اعدا- اور بدمذہبوں کی خوب تردید کیجئے۔

دیگر

وصلِ چہارم

در منافحت اعدا و استعانت از آقا

چوتھا وصل دشمنوں کے دفاع اور حضور غوث پاک سے مدد حاصل کریں

الامان- قہر ہے- اے غوث وہ تیکھا تیرا
مر کے بھی چین سے سوتا نہیں- مارا تیرا

شرح الفاظ:- الامان (عربی) پناہ- خدا کی پناہ- قہر (عربی) غضب- ناراضی- خفگی- غوث (عربی) غوث الاعظم جناب شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا صفتی نام- مدد کرنے والا تیکھا (ہندی) تیز- مؤثر- زہریلا- چین سے سوتا نہیں (اردو) آرام سے نیند نہیں آتی- بے چین- سخت پریشان-

مطلب:- اے غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ آپ کے غیظ و غضب سے خدا کی پناہ آپ کا غضب اور خفگی جس پر اتر جائے وہ پھر زندہ نہیں رہتا وہ تو ایسا سخت ہے کہ مرنے کے بعد بھی آرام کی نیند نصیب نہیں ہوتی- قبر میں بھی ہمیشہ سخت بے چین اور پریشان رہتا ہے- یعنی عذاب الٰہی میں ہمیشہ گرفتار رہتا ہے-

---

باد لوں سے کہیں رکتی ہے کڑکتی بجلی؟
ڈھالیں چھنٹ جاتی ہیں اٹھتا ہے جو تیغا تیرا

شرح الفاظ :- بادلوں (اردو) بادل کی جمع اَبر۔ گھٹا۔ کڑکتی (اردو) سخت مہیب اور خوف ناک آواز کرتی ہوئی بجلی (اردو) برق بادلوں سے دکھائی دینے والی چمک ڈھالیں (اردو) سپر جو لوہے کا گول چپٹا بنا ہوتا ہے جس پر چمڑا یا کوئی اور نہایت مضبوط چیز چڑھائی جاتی ہے جنگجو لوگ تلوار سے بچاؤ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چھنٹ جاتی ہیں (اردو) کٹ جاتی ہیں۔ تراشی جاتی ہیں۔ اٹھتا ہے (اردو) بلند ہوتا ہے تیغا (فارسی) چھوٹی اور چوڑی تلوار۔

مطلب :- اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپکے مخالف اور دشمن وحاسد لوگ گھٹاؤں کی طرح نہایت کمزور اور سراپا تاریکی ہیں اور آپ چمکتی ہوئی برق کی طرح ہیں جو سیکنڈوں میں گھرے بادلوں کے آرپار ہو جاتی ہے۔ نادان اور بزدل دشمن آپکی بڑھتی ہوئی شہرت اور علم وعرفان اور فضل و کمال کو روکنا چاہتا ہے مگر ذرا بھی ہوش نہیں کہ آخر وہ یہ کیا کر رہا ہے آپ کی کیفیت تو یہ ہے کہ جب آپکی تلوار اٹھ جاتی ہے تو ڈھالیں وار برداشت نہیں کر پاتیں اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بیکار رہو جاتی ہیں اور مدّ مقابل کے بچاؤ کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا۔

عکس کا دیکھ کے منہ اور بپھر جاتا ہے
چار آئینہ کے بل کا نہیں نیزا تیرا

شرح الفاظ :- عکس (عربی) پرتو۔ مدمقابل۔ دیکھ کے منہ (اردو) صورت دیکھکر۔ بپھر جاتا ہے (اردو) غضب ناک ہو جاتا ہے۔ چار آئینہ (فارسی) ایک قسم کا زرہ بکتر۔ بنیان کی سی لوہے کی قمیض جو میدان جنگ میں بڑے بڑے پہلوان تلوار اور نیزا کے وار سے محفوظ رہنے کے لئے پہن لیتے ہیں۔ بل (اردو) طاقت۔ نیزا (فارسی) بھالا۔

مطلب :- اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ آپ سے مقابلہ کرنے والا مدمقابل آجاتا ہے تو اس کی صورت دیکھکر آپ کا تند وتیز نیزہ بہت زیادہ تیز ہو جاتا ہے اور مدمقابل خواہ پورا لوہے میں منڈھا کیوں نہ ہو آپ کا نیزہ جب چلتا ہے تو پھر مضبوط سے مضبوط زرہ بکتر کے بس کی بات نہیں رہتی۔ اس سے آرپار ہو کر جسم کے اندر پیوست ہو جاتا ہے اور مدمقابل ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاتا ہے۔

کوہِ سرمکھ ہو تو اک وار میں دو پر کالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں "بھول کے" اوچھا تیرا

شرح الفاظ :- کوہ (فارسی) پہاڑ۔ مجازاً دیوپیکر۔ بہادر۔ سرمکھ (ہندی) مقابلہ۔ وار (ہندی) ٹھوکر۔ حملہ۔ دو پر کالے (فارسی)

دو ٹکڑے۔ ہاتھ پڑتا ہی نہیں (اردو) دراصل یہ عبارت یوں ہے۔ ہاتھ اوچھا پڑتا ہی نہیں۔ وار غلط نہیں ہوتا۔ بھرپور نشانہ پر جا لگتا ہے۔ بھول کے (اردو) نادانستگی میں۔ غیر ارادی طور پر۔ یونہی۔

مطلب :۔ اے غوث الکونین رضی اللہ عنہ! آپ کے مقابلے کے لئے اگرچہ کوئی پہاڑ ہی جیسا کیوں نہ آجائے آپ کا صرف ایک ہی وار اس کے دو ٹکڑے ہونے کے لئے کافی ہے کیونکہ آپ یونہی غیر ارادی طور پر بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھا دیتے ہیں تو وہ بھی خطا نہیں کرتا۔

اس پہ یہ قہر کہ اب چند مخالف تیرے
چاہتے ہیں کہ گھٹا دیں کہیں پایہ تیرا

شرح الفاظ :۔ اس پہ (اردو) ایسی صورت میں۔ قہر (عربی) ظلم آفت۔ چند (فارسی) تھوڑے سے۔ گھٹا دیں (اردو) کم کر دیں۔ کہیں (اردو) کسی طرف۔ کسی جگہ۔ پایہ (فارسی) مرتبہ۔ بلندی قدر۔

مطلب :۔ اے محبوب ربانی غوث صمدانی! یہ سب کو معلوم ہے کہ آپ کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔ ایسی صورت میں بھی آپ کے کچھ دشمن یہ کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح موقعہ ہاتھ لگے اور وہ آپکا بلند مرتبہ کم کر دیں حالانکہ انکی یہ حرکتیں ان کے لئے ایک دن آفت و مصیبت بن کر ان کے گلے پڑ جائیں گی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں۔ اسے منظور بڑھانا تیرا

شرح الفاظ :۔ عقل ہوتی (اردو) ان کو اگر عقل ہوتی۔ کچھ علم و فہم ہوتا۔ تو (اردو) یقیناً۔ لڑائی (اردو) مقابلہ۔ جنگ و جدال گھٹائیں (اردو) مرتبہ کم کریں۔ منظور (عربی) پسند۔ بڑھانا (اردو) مرتبہ دینا۔ عظمت عطا کرنا۔

مطلب :۔ اے غوث الاعظم سید الاولیاء! آپکو تو خود اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا مرتبہ دیا ہے آپکو درجۂ محبوبیت پر فائز فرمایا ہے۔ یہ نادان مخالف لوگ کچھ بھی احساس و فہم رکھتے تو آپکی عزت و عظمت کو کبھی کم کرنے کے لئے بیان نہ کرتے پھرتے۔ آپکی تنقیص دراصل رب تعالیٰ سے جنگ ہے اس لئے کہ آپکو عزت بخشنے والا رب تعالیٰ ہی ہے۔

حدیث پاک سے مطابقت :۔ من آذی لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب (بخاری شریف) کہ جس نے میرے ولی کو تکلیف پہونچائی۔ بے شک میں نے اس سے اعلان جنگ کیا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا۔ ذکر ہے اونچا تیرا

شرح الفاظ :۔ ورفعنا لک ذکرک (عربی) قرآن پاک پ۳۰ رکوع ۱۹

ترجمہ:۔ اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کردیا (اعلیحضرت) اس سے
مراد جناب رسول دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے۔ سایہ (فارسی)
پرچھائیں۔ نقش قدم۔ بول بالا۔ (اردو) اونچی بات۔

مطلب:۔ اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کی شان میں وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
فرمایا اور آپ کا ذکر اونچا کیا اور چونکہ حضرت غوث پاک قدم بقدم متبع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس لئے ورفعنا لک ذکرک کا سایہ ان
پر بھی پڑتا ہے اس لئے حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اقوال:۔ كُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي عَلَى قَدَمِ النَّبِي
بَدْرِ الْكَمَالِ ۔ ترجمہ:۔ اور ہر نبی۔ ولی کسی نہ کسی نبی کے قدم پر
ہوتا ہے اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر ہوں جو کمالات
کے بدر کامل ہیں۔

مٹ گئے۔ مٹتے ہیں۔ مٹ جائینگے۔ اعداء تیرے
نہ مٹا ہے۔ نہ مٹے گا۔ کبھی چرچا تیرا

شرح الفاظ:۔ مٹ گئے (اردو) نیست و نابود ہو گئے۔ تباہ و برباد
ہو گئے۔ اعداء (عربی) جمع ہے عدو کی دشمن۔ مخالف۔ حاسد۔ نہ مٹا ہے
نہ مٹے گا (اردو) نہ ختم ہوا اور نہ ختم ہوگا۔ چرچا (اردو) شہرت۔ تذکرہ

مطلب:۔ اے شہرت دوام والے آقا! آپکی شہرت اور تذکرہ کے مخالف
اور آپ کے دشمن پہلے بھی پیدا ہوئے اور اب بھی ہو رہے ہیں اور آئندہ

بھی ہوں گے لیکن جس طرح پہلے آپؐ کی دشمنی اور مخالفت میں مر کر دفن
ہو گئے۔ اسی طرح اب بھی فنا کے گھاٹ اتر جائیں گے اور آئندہ بھی ان کا
یہی حشر ہوگا اور سب کے سب گم نامی کے دبیز پردے میں چھپ جائیں
گے مگر آپ کی شہرت اور تذکرے دشمنوں کی مخالفتوں کے باوجود نہ پہلے
کبھی ختم ہوئے اور نہ کبھی ختم ہوں گے۔

تو گھٹائے سے کسی کے۔ نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے۔ اللہ تعالیٰ تیرا

شرح الفاظ:۔ گھٹائے سے (اردو) مرتبہ کم کرنے سے۔ نہ گھٹا ہے
نہ گھٹے (اردو) نہ پہلے کبھی بے قدر ہوا نہ اب۔ بڑھائے (اردو) بلند
مرتبہ کرے۔

مطلب:۔ اے محبوب الٰہی! رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ آپ کو تو آپ کا عزت
دینے والا اللہ تعالیٰ بلندی درجات عطا فرماتا ہے کوئی مخالف اور کوئی
دشمن آج تک آپ کے بلند درجات کو نہ کم کر سکا ہے اور نہ کبھی کم کر سکے
گا۔

سم قاتل ہے۔ خدا کی قسم ان کا انکار
منکر فضل حضور۔ آہ۔ یہ لکھا تیرا

شرح الفاظ:۔ سم (عربی) زہر۔ قاتل (عربی) جان لیوا۔ مار

ڈالنے والا۔ انکار (عربی) نہ ماننا۔ اقرار کی ضد۔ منکر (عربی) انکار کرنے والا
فضل (عربی) فضیلت۔ حضور (عربی) مصدر بمعنی اسم فاعل۔ حاضر ہونے
والا۔ اردو میں کلمۂ ادب واحترام ہے جو بڑے آدمی کے واسطے استعمال کیا
جاتا ہے۔ آہ (عربی) کلمۂ تاسف۔ لکھا (ہندی) تقدیر وقسمت

مطلب:۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مخالفین کا فضائل غوثیہ
سے انکار کرنا ان کے لئے جان لیوا زہر کی طرح ہے اس لئے کہ خدائے
منعم کے انعام واکرام سے انکار ہے اے مخالف مجھے تیری بد قسمتی
پر بڑا افسوس ہے اس لئے کہ تیری قسمت میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ
کی فضیلت کا منکر ہونا درج ہو چکا ہے۔ جو بدبختی کی واضح دلیل ہے۔

میرے سیّاف کے خنجر سے تجھے باک نہیں
چیر کر دیکھے کوئی "آہ" کلیجا تیرا

شرح الفاظ:۔ سیّاف (عربی) تلوار کا دھنی۔ خنجر (فارسی) کٹار۔ ایک
قسم کا چھرا۔ باک (فارسی) خوف۔ چیر کر (اردو) کھول کر۔ چاک کرکے
کلیجا (اردو) کلیجہ۔ دل۔

مطلب:۔ میرے تلوار کے دھنی کی کٹار سے اے مخالفت کرنے
والے ظاہری طور پر تو محسوس ہوتا ہے کہ تجھے ذرا بھی خوف نہیں۔ لیکن
اگر چیر کر دیکھا جائے تو مارے دہشت کے تیرا کلیجہ پھٹا پڑتا ہے۔

ابنِ زہرا سے ترے دل میں ہیں یہ زہر بھرے
بل بے۔ او منکرِ بے باک یہ زُہرا تیرا؟

شرح الفاظ:۔ ابن (عربی) لڑکا۔ زہرہ (عربی) حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا کا لقب مبارکہ۔ ابن زہرا حضرت فاطمہ کے لڑکے مجازاً غوث
پاک اس لئے کہ وہ حسنی وحسینی ہیں۔ زہر (فارسی) کینہ۔ بغض۔ بل بے (اردو)
کلمۂ استعجاب۔ واہ رے۔ او (اردو) ندا برائے تحقیر۔ منکر (عربی) انکار
کرنے والا۔ بے باک (فارسی) نڈر۔ زُہرا (فارسی) پتّا۔ ہمت۔

مطلب:۔ حضور غوث پاک سے جو ابن فاطمہ زہرا ہیں۔ اے مخالف تیرے
دل میں کینہ وبغض بھرا ہوا ہے۔
اے منکرِ بے خوف مجھے تیری ہمت وجرأت پر سخت تعجب ہے۔

صنعت:۔ یہاں زُہرہ اور زَہرہ کے درمیان جناس ہے۔

بازِ اشہب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی
دیکھ اڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

شرح الفاظ:۔ باز (عربی) ایک مشہور شکاری پرندہ۔ اشہب
(عربی) سفید باز اشہب۔ مقامات الوہیت میں بلند پروازی کرنے والا جس
طرح شاہین فضاؤں میں پرواز کرتا ہے۔ یہ لقب ہے حضرت غوث اعظم رضی
اللہ عنہ کا۔ آنکھیں پھرنی (اردو) بیزار ہونا۔ دیکھ (اردو) خبردار۔ دھیان کر

اڑ جائیگا ایمان کا طوطا تیرا (اردو) طوطا مشہور پالا جانے والا پرندہ طوطا اڑ جانا بمعنی حواس باختہ ہوجانا۔ ایمان کا طوطا اڑجانا۔ ایمان جاتا رہنا۔ بے ایمان ہوجانا۔

مطلب:- اے غوث پاک کے تصرف کے منکرو! حضور غوث پاک کی تابعداری و فرمانبرداری سے بیزاری محسوس کرنا ایمان جاتے رہنے اور بے ایمان ہوجانے کے مترادف ہے۔ خبردار۔ ہوشیار۔ یہ تیری بیزاری کہیں تیرے بے ایمان ہوجانے کا سبب نہ بن جائے تو تو اس وقت کہیں کا نہ رہ جائے گا۔

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فکریں ہے
کہیں نیچا نہ دکھادے تجھے شجرا تیرا

شرح الفاظ:- شاخ (فارسی) درخت کی ٹہنی۔ جڑ (اردو) فکر میں ہے (اردو) تدبیر میں ہے۔ نیچا نہ دکھادے (اردو) شرمندہ نہ کرے۔ شجرا (عربی) دراصل شجرہ ہے "درخت" اور اصطلاح صوفیہ میں سلسلۂ بیعت۔

مطلب:- تو سلسلۂ بیعت میں داخل ہونے کے بعد حضرت غوث پاک کی کرامات وعظمت کا منکر ہوکر جڑ کاٹنے کی تدبیر کررہا ہے تیرا اس سلسلہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا کہیں تجھے ذلیل وخوار نہ کردے

حق سے بد ہو کے زمانہ کا بھلا بنتا ہے
ارے میں خوب سمجھتا ہوں معمّا تیرا

شرح الفاظ:- حق (عربی) حق تعالیٰ۔ بد (فارسی) برا۔ زمانہ کا بھلا بنتا ہے (اردو) لوگوں کے سامنے اچھا بننا چاہتا ہے۔ ارے (اردو) حقارت ونفرت کا لفظ۔ معمّا (عربی) پوشیدہ اور پیچیدہ بات۔ پہیلی اور چیستاں۔

مطلب:- حضرت غوث پاک کی مذمت کرکے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک برا بن جاتا ہے۔ ارے او منکر۔ میں تیری پہیلی خوب اچھی طرح سے سمجھتا ہوں۔

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں۔ ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو۔ محبّت کا خزینہ تیرا

شرح الفاظ:- ایسی کر (اردو) یوں کر۔ خزینہ (عربی) دفینہ۔

مطلب:- اے غوث الثقلین رضی اللہ عنہ! جب اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی کنجیاں آپ کو عطاء فرمادی ہیں تو آپ سے درخواست ہے کہ آپ یوں کیجئے کہ یہ میرا سینہ آپ کی محبّت وعقیدت کا خزانہ بن جائے۔

دل پہ کَندہ ہو ترا نام. کہ وہ دُزدِ رجیم
اُلٹے ہی پاؤں پھرے. دیکھ کے طُغریٰ تیرا

شرح الفاظ: - کَندہ (فارسی) کھدا ہوا۔ نقش کیا ہوا۔ کہ (فارسی) تاکہ دُزد (فارسی) چور۔ رجیم (عربی) راندہ ہوا۔ دھتکارا ہوا۔ الٹے ہی پاؤں پھرے (اردو) فوراً ہی واپس ہوجائے۔ طغریٰ (ترکی) شاہی مہر۔

مطلب: - اے کاش آپ کا نام مبارک میرے قلب پر کھد جائے تاکہ وہ راندۂ درگاہ چور یعنی شیطانِ لعین آپکی شاہی مہر دیکھکر فوراً ہی واپس چلاجایاکرے اور اس طرح ہمیشہ کے لئے میں شیطان مردود کے شر سے محفوظ ہوجاؤں۔

نزع میں. گور میں. میزان پہ سرِ پُل پہ کہیں
نہ چھٹے ہاتھ سے. دامانِ معلّیٰ تیرا

شرح الفاظ: - نزع (عربی) جان کنی۔ گور (فارسی) قبر۔ میزان (عربی) ترازو۔ پُل (فارسی) دریا یا دوسرے پانی کے اوپر سے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہونچنے کا راستہ مجازاً پلصراط جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ وہ پل جہنم پر بچھایا جائے گا جس پر سے ہر نیکوکار و بدکار کو گزرنا پڑے گا۔ سرِ پُل (فارسی) پل کا شروع حصہ۔ مُعلّیٰ۔ (عربی) بلند۔

مطلب: - اے مُغیثِ کونین رضی اللہ عنہ! میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ حالتِ نزع اور قبر میں اور میزانِ عمل پر پلصراط پر کہیں بھی آپ کا مقدس دامن میرے ہاتھ سے نہ چھوٹے۔

دھوپ محشر کی وہ جاں سوز قیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ میرے سر پہ ہے پلّا تیرا

شرح الفاظ: - محشر (عربی) قیامت۔ جاں سوزِ قیامت (فارسی) تکلیف دہ۔ پلّا (اردو) دامن۔

مطلب: - یوم قیامت کی دھوپ جبکہ سورج سوا نیزہ پر ہوگا بہت بڑی آفت ہے لیکن اے غوث العالم رضی اللہ عنہ مجھے اس سے گھبراہٹ نہیں بلکہ میں پرسکون ہوں اس لئے کہ میرے سر پہ آپ کا دامنِ رأفت ورحمت سایہ فگن ہے۔

بہجت اس سِر کی ہے جو بَہْجَۃُ الاسرار میں ہے
کہ فلک وار مریدوں پہ ہے سایا تیرا

شرح الفاظ: - بہجت (عربی) خوشی ومسرت۔ رونق وشادابی۔ سِر (فارسی) سر بہجۃ الاسرار (عربی) ایک کتاب کا نام جو سوانح غوثِ پاک پر مشتمل ہے اور بڑی قابل اعتماد ہے۔ فلک (عربی) آسمان۔ وار۔ (فارسی) مثل طرح۔

مطلب:۔ اے غوث پاک! جس سر پر آپ کے دست اقدس کا سایۂ مبارک ہے دراصل خوشی و شادابی اسی سر کو ہے جیسا کہ کتاب بہجۃ الاسرار میں لکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ سارے مریدین و معتقدین آسمان نیلگوں کی طرح حضور غوث پاک کے ہاتھوں کے سایہ کے نیچے ہیں۔

اقوال:۔ ان یدی علی مریدی کالسماء علی الارض

اے رضا چیست غم۔ اَر جملہ جہاں دشمنِ تست
کردہ ام مامنِ خود۔ قبلۂ حاجاتے را

شرح الفاظ:۔ یہ دونوں مصرعے فارسی ہیں۔
اے (فارسی) حرف ندا۔ رضا (عربی) شاعر محترم اعلیحضرت احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ کا تخلص چیست (فارسی) کیا ہے۔ کیوں ہے "برائے انکاری" غم (عربی) رنج و ملال۔ اَر (فارسی) مخفف ہے اگر کا۔ جملہ (عربی) تمام۔ جہاں (فارسی) دنیا۔ دشمنِ تست (فارسی) تیرا دشمن۔ کردہ ام (فارسی) بنالیا ہے میں نے۔ مامن (عربی) ٹھکانا۔ خود (فارسی) اپنا۔ قبلۂ حاجاتے (عربی) ایک شخص حاجت و ضرورت پوری کرنے والا را (فارسی) کو۔

مطلب:۔ اے رضا تمام دنیا اگر تیری دشمن ہوجائے تو بھی کوئی رنج و غم نہیں۔ میں نے تو اپنا ٹھکانہ ایک ایسے شخص کو بنا لیا ہے جو اپنے سب عقیدتمندوں کی حاجت روائی فرماتا ہے۔

دیگر

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماویٰ ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدمؑ۔ جدِ اعلیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ خاک (فارسی) مٹی۔ ماویٰ (عربی) ٹھکانا۔ خاکی (فارسی) مٹی کا بنا ہوا۔ آدم (عربی) وہ پہلا انسان جس سے نسلِ انسانی جاری ہوئی۔ ابوالبشر۔ جدّ (عربی) دادا۔ اعلیٰ (عربی) بالائی اوپر والا۔

مطلب:۔ ہم سب انسان مٹی کے ہیں اور مٹی ہی آخرکار ہمارا ٹھکانا ہے (جس کی دلیل یہ ہے) کہ آدم علیہ السلام جو ہمارے جدِ اعلیٰ ہیں اور جن سے انسانی وجود روئے زمین پر آیا وہ مٹی ہی کے بنے ہوئے تھے۔

قرآن پاک سے مطابقت:۔ یہ شعر قرآنی آیت کے بالکل مطابق ہے۔

۱۔ هو الذی خلقکم من تراب۔ پ ۲۴۔ رکوع ۔۷ مومن
ترجمہ۔ وہ اللہ جس نے تم سب کو مٹی سے پیدا فرمایا۔

۲۔ خلق الانسان من صلصال کالفخار پ ۲۷
ترجمہ۔ اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری (اعلیحضرت)

۳۔ منها خلقناکم و فیها نعیدکم و منها نخرجکم تارة اخری پ ۱۶

۴۔ خلقتنی من نار و خلقته من طین۔ پ ۸

ترجمہ:۔ تونے مجھے آگ سے بنایا اور اسے (انسان کو) مٹی سے بنایا۔ (اعلیحضرت)

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک۔ تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ خاک کرے (اردو) مٹی بنادے۔ مار ڈالے
تمغا (ترکی) سرکاری مہر۔ ٹھپّہ۔

مطلب:۔ بارگاہ رب العالمین میں تمنا اور یہ دعا کی جارہی ہے کہ خداوند قدوس جلّ جلالہ وعمّ نوالہ حضور کی راہ طلب میں ہمیں غبار بنادے یعنی مار ڈالے اور جب ہم مٹی بن جائیں تو اڑ کر مدینہ پاک پہونچ جائیں کیونکہ یہی تو ہماری عظمت وشرافت کی نشانی ہے۔

مطابقت:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
انا خلقنا ھم من طین لازب (پ۲۳) ترجمہ:۔ بیشک ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا (اعلیحضرت)
ولقد کرمنا بنی آدم۔ پ۱۵ ترجمہ:۔ اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی (اعلیحضرت)

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم
اس خاک پہ "قرباں" دلِ شیدا ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ جس خاک پہ رکھتے تھے قدم (اردو) جہاں چلتے پھرتے تھے۔ سیّد عالم (عربی) جہان کے سردار یہ لقب خاص ہے۔ آقا ومولیٰ جناب محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا قربان (عربی) نثار۔ نچھاور
دلِ شیدا (فارسی) عاشق دل۔ دیوانہ قلب۔

مطلب:۔ جس سرزمین یعنی مدینہ طیبہ پر سیّد عالم قدم رکھتے تھے اس زمین پر ہمارا دل قربان ہے۔ کیونکہ حضور جس زمین پر خرام ناز فرماتے تھے

مطابقت:۔ اس کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خدا اس سرزمین کی قسم یاد فرماتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد۔ پ۳۰۔ ترجمہ:۔ مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔ (اعلیحضرت)

خم ہو گئی پشتِ فلک اس طعنِ زمیں سے
سن! ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

شرح الفاظ:۔ خم (فارسی) ٹیڑھی پشتِ فلک (فارسی) آسمان کی پیٹھ طعن (عربی) نیزہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ سن (اردو) خبردار۔ توجہ سے سن۔

مطلب :۔ انسان کہیں بھی ہو اپنے سر کے اوپر نظر کرے گا تو آسمان
بالکل سیدھا دکھائی دے گا اور کنارۂ آسمان پر نظر ڈالے گا تو کمان کی سی
کجی اور ٹیڑھا پن محسوس کرے گا۔ آسمان کو اپنی بلندیوں پر فخر تھا۔ لیکن
جب زمین نے اس پر طعنہ مارا کہ سن ہم پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
کا وہ مدینہ ہے جس کی مثل تیرے پاس نہیں تو آسمان کی پشت مارے
شرم کے جھک گئی۔

مطابقت :۔ مدینہ منورہ حضور کا دار الہجرت ہے جو روئے زمین
میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور سرکار کا محبوب ترین شہر ہے
سرکار نے یثرب (مصائب کی جگہ) سے مدینہ طیبہ بنا دیا۔

جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اُمرت بقریۃ تاکل القری یقولون یثرب وھی
المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے قریہ
(شہر) میں ہجرت کرکے جانے کا حکم دیا گیا ہے جو تمام قریوں پر غالب
ہو جائے گا۔ اسے لوگ یثرب (مصائب و آلام کی جگہ) کہتے ہیں
حالانکہ وہ (میری پاکیزہ ذات کی وجہ سے) مدینہ ہو گیا ہے۔ لوگوں
کو پاک کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے زنگ کو۔

اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدر کرار کہ مولیٰ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ شہنشاہ (فارسی) سب سے بڑا بادشاہ۔ یہ
شاہان شاہ تھا مخفف کر دیا گیا۔ اس لفظ میں اضافت مقلوبی ہے۔
دراصل شاہِ شاہان ہے۔ حیدر (عربی) شیر۔ یہ لقب ہے
امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا جو ان کی والدہ فاطمہ بنت اسد
نے رکھا تھا۔ کرار (عربی) بار بار حملہ کرنے والا۔ بہادر مولیٰ (عربی)
آقا۔ ناصر

مطلب :۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ رضی
اللہ عنہ کو اس وقت ابو تراب کا لقب عطا فرمایا تھا جب وہ حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا سے ناراض ہو کر مسجد نبوی میں لیٹ گئے تھے تو ان کی
پشت مبارک پر خاک لگ گئی تھی۔

مطابقت :۔ حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ حضور نے علی کو
پیار و محبت سے قم یا ابا تراب قم یا ابا تراب "مٹی والا" فرما کر آپ
کو اٹھایا اور راضی کیا۔ یہ مٹی کا بہت بڑا شرف ہوا۔ حضرت علی
ابو تراب سے بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ یہی ابو تراب رضی اللہ عنہ
(مٹی والے) ہم سب کے آقا و مددگار ہیں۔

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہِ بطحا ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ اے مدعیو (عربی) بترکیب اردو ۔ اے دعویٰ کرنے والو! اے مخالفو! خاک (فارسی) مٹی ۔ تم خاک نہ سمجھے (اردو) بالکل نہ سمجھ سکے ۔ اس خاک میں (اردو) اس زمین میں مدفون (عربی) دفن کیا ہوا ۔ شہ بطحا (فارسی) مکہ کے بادشاہ ۔

مطلب :۔ اے مخالفو! تم مٹی کی عظمت کو بالکل نہ سمجھ سکے حالانکہ اس کی بہت بڑی عظمت ہے اس لئے کہ سید دو عالم شہ بطحا اسی میں مدفون ہیں ۔ اور آپ کا مدفن عرش و کرسی ۔ لوح و قلم سے بھی عظیم ہے ۔

مطابقت :۔ حضور نے فرمایا ۔

ان اللہ سمی المدینۃ طابۃ

ترجمہ :۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابۃ (طیبۃ) "عمدہ بنادینے والا" رکھا ہے ۔

اور دوسری حدیث شریف میں وارد ہوا ہے ۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لامثل القتل فی سبیل اللہ ما علی الارض بقعۃ احب الی ان یکون قبری بھا منھا ثلث مرات (مشکوٰۃ ص۲۴۱)

ترجمہ :۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ شہادت فی سبیل سے بڑھ کر کوئی موت نہیں اور اپنی قبر کے لئے مدینہ طیبہ

سے زیادہ محبوب روئے زمین کا کوئی ٹکڑا نہیں ۔

ہے خاک سے تعمیرِ مزارِ شہِ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ معمور ۔ (عربی) تعمیر کیا ہوا ، آباد ۔ اسی خاک سے (اردو) اسی مٹی سے ۔

مطلب :۔ مٹی کی یہ عظمت ہے کہ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس بنا ہے اور کعبہ معظمہ بھی اسی سے تعمیر ہوا ہے ۔ پتھر بھی جنس ارض یعنی مٹی ہی سے ہے ۔

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضاؔ جس پہ مدینہ ہے ہمارا

شرح الفاظ :۔ خاک اڑائیں گے (اردو) آوارہ پھریں گے ۔ حیران و سرگرداں پھرتے رہیں گے ۔ مدینہ (عربی) شہر ۔ مدینۃ الرسول کا مخفف ہے ۔

مطلب :۔ جس سرزمین پر ہمارے پیارے نبی کا پیارا شہر آباد ہے اگر وہ مٹی نہ پائی یعنی اس کی زیارت نہ کی اور وہاں نہ پہونچے تو ساری عمر یونہی حیران و سرگرداں رہیں گے ۔

مطابقت :۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من زارنی

کان معی و کان فی جواری یوم القیامۃ ومن سکن المدینۃ وصبر
علی بلائہا کنت لہ شہیدا او شفیعا یوم القیامۃ ومن مات فی
احد الحرمین بعثہ اللہ من الآمنین یوم القیامۃ (مشکوۃ شریف)

ترجمہ :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ التسلیم نے فرمایا کہ جس نے میری زیارت
قصداً کی تو وہ قیامت میں میرے سایہ عاطفت میں رہے گا اور جو مدینہ طیبہ
میں سکونت پذیر ہو گیا اور وہاں کی آزمائشوں پر صبر کیا تو میں قیامت میں
اس کا گواہ یا شفاعت کرنے والا ہونگا اور کوئی مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ
میں مرجائے گا تو قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے مصائب سے مامون ومحفوظ
اٹھائے گا۔ اور بخاری ومسلم میں یوں وارد ہوا ہے۔

انما المدینۃ کالکیر تنفی خبثہا وتنصع طیبہا

ترجمہ :- بے شک مدینہ شریف بھٹی کی طرح ہے گناہوں سے پاک
صاف کردیتا ہے۔

غم ہو گئے بے شمار آقا
بندہ تیرے نثار آقا

شرح الفاظ :- بندہ (فارسی) غلام۔ تیرے نثار (اردو)
تم پر قربان آقا (فارسی) مالک۔ حرفِ ندا مقدر ہے یعنی اے مالک
ومولیٰ۔

مطلب :- اے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان

میرے غم بہت زیادہ ہو گئے ہیں لہٰذا مجھے ان غموں سے نجات دلائیے۔
کیونکہ آپ کی شان یہ ہے۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص
علیکم بالمومنین رؤف رحیم (پ ۱۱)

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا
مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں
پر کمال مہربان۔

بگڑا جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا! سنوار آقا!

شرح الفاظ :- کھیل بگڑنا (اردو) بنا بنایا کام بگڑنا۔ سنوار (اردو)
بنادے۔

مطلب :- اے آقا میرا بنا بنایا کام بگڑتا چلا جارہا ہے۔ جلد از جلد
بنا دیجئے۔

منجدھار پہ آکے ناؤ ٹوٹی
دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا

شرح الفاظ :- منجدھار (اردو) دریا کا بیچ۔ بھنور۔ اس کا
نون غنہ ہے جیسا مینہ کا۔ دے ہاتھ (اردو) سہارا دیجئے۔

مطلب :۔ اے غمگسار کونین میں غم کے طوفانوں اور مصیبتوں اور آفتوں کے بھنور میں گھر گیا ہوں۔ آپ کے سہارے کا منتظر ہوں۔ اے آقا سہارا دیجیے تاکہ مصیبتوں سے نکل کر امن و امان کی جگہ پہونچ جاؤں۔

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری
للّٰہ یہ بوجھ اُتار آقا!

شرح الفاظ:۔ سارے الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :۔ گناہوں کے بوجھ سے میری پیٹھ ٹوٹی جا رہی ہے۔ خدارا اے آقائے دوجہاں و ناصرِ کائنات یہ بوجھ اتار دیجیے۔ یعنی زندگی کے کٹھن مراحل کو آسان فرمائیے۔

ہلکا ہے اگر ہمارا پلّہ
بھاری ہے ترا وقار آقا

شرح الفاظ :۔ پلّہ (اردو) ترازو کا پلڑہ۔ میزان وقار (عربی) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال

مطلب :۔ اگرچہ میزانِ عمل میں ہماری نیکیاں بہت کم وزن دار ہیں لیکن آپ کی عزت و عظمت اتنی وزن دار ہے کہ آپ کی شفاعت سے ہمارا ہلکا پلہ بھی وزنی ہو جائے گا۔

مجبور ہیں ہم تو فکر کیا ہے
تمکو تو ہے اختیار آقا

شرح الفاظ :۔ سارے الفاظ واضح ہیں۔

مطلب :۔ اے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم اگر اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم مجبور اور بے اختیار رہیں تو کوئی غم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تو اختیارِ کلی عنایت فرمایا ہے۔

میں دور ہوں! تم تو ہو میرے پاس
سن لو میری پکار آقا!

شرح الفاظ :۔ میرے پاس (اردو) میرے قریب۔ پکار (اردو) ندا آواز۔ فریاد

مطلب :۔ میں اگرچہ بظاہر آپ سے دور ہوں لیکن اے آقا تم اپنے علم و قدرت کے معجزانہ اختیار کی بنا پر مجھ سے اتنے قریب ہو کہ ہر قسم کی امداد کر سکتے ہو لہٰذا میری فریاد سن لو۔

مطابقت ۔ النبی اولی بالمومنین من انفسھم۔ قرآن ۲۱ پ

ترجمہ:۔ یہ نبی مومنوں کی جانوں سے بھی قریب تر ہے۔

مجھ سا کوئی غمزدہ نہ ہوگا
تم سا نہیں غمگسار آقا!

شرح الفاظ:۔ سا (اردو) جیسا۔ مثل غمزدہ (فارسی) غم کا مارا ہوا۔ غمگسار (فارسی) غمخوار

مطلب:۔ اے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم مجھ جیسا زمانہ میں کوئی غمزدہ نہ ہوگا مگر آپ جیسا کوئی غمخوار ہمدرد نہیں ہے لہٰذا میری غمخواری و ہمدردی فرمائیے

گرداب میں پڑ گئی ہے کشتی
ڈوبا، ڈوبا، اُتار آقا!

شرح الفاظ:۔ گرداب (فارسی) بھنور۔ پانی کا گول چکر۔

مطلب:۔ گناہوں کی وجہ سے میری کشتی عذاب کے بھنور میں پڑ گئی ہے لہٰذا اب آپ ہی نجات دلا سکتے ہیں۔

مطابقت:۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما

ترجمہ:۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (اعلیحضرت)

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے
میں وہ کہ بدی کو عار آقا!

شرح الفاظ:۔ کرم (عربی) بخشش۔ بدی (فارسی) عار (عربی) شرمندگی۔

مطلب:۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت تواضعاً فرمارہے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ کرم کو آپ کی ذات پاک سے نسبت کی بنا پر ناز و فخر ہے اور میں ایسا گنہگار شخص ہوں کہ برائی کو بھی اے آقا مجھ سے شرمندگی ہوتی ہے۔

پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

شرح الفاظ:۔ پھر منہ نہ پڑے (اردو) کبھی ہمت نہ پڑے۔ حوصلہ نہ ہو۔ خزاں (فارسی) پت جھڑ کا موسم، مجازاً زوال۔

مطلب:۔ اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نیک عمل سے کچھ ایسی ابدی بہار اور ترقی عطا فرمائیے کہ پھر ہمیشہ کے لئے خزاں کے آنے کا حوصلہ ہمت پست ہوجائے اور کبھی نہ آسکے

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقا!

شرح الفاظ:۔ سب الفاظ واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے لوگو! میرے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس وہ ہے کہ جس کی مرضی خداوند قدوس جل جلالہ کبھی نہیں ٹالتا بلکہ آپکی مرضی کے مطابق کردیا کرتا ہے

مطابقت:۔ یہ شعر مندرجہ آیات کے مطابق ہے۔

۱۔ ولسوف یعطیک ربک فترضی (پ۳۰)

ترجمہ:۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہوجاؤگے

۲۔ فلنولینک قبلۃ ترضٰھا (پ۲)

ترجمہ:۔ تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے (اعلیحضرت)

ہے ملکِ خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا!

شرح الفاظ:۔ ملکِ خدا (فارسی) خدا کی خدائی۔ کامگار (فارسی) کامیاب۔ بامراد

مطلب:۔ خدا کی خدائی پر جس کا قبضہ و اختیار ہے وہ آقا و مولیٰ بحمدہٖ تعالیٰ میرے بامراد آقا ہیں۔

مطابقت:۔ ۱۔ قرآن پاک میں ہے انا اعطینک الکوثر القرآن پ۳۰

۲۔ حدیث پاک میں ہے اوتیت مفاتیح خزائن الارض (مشکوٰۃ)

سویا کئے نابکار بندے
رویا کئے زار زار آقا!

شرح الفاظ:۔ نابکار (فارسی) نکما۔ نالائق بندے (اردو) غلام خادم لوگ۔ رویا کئے زار زار (اردو) بہت زیادہ روتے

مطلب:۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے نکمے خادم تو راتوں کو ہمیشہ میٹھی نیند سویا کئے اور وہ مالک و مختار محبوب کردگار ہمیشہ راتوں کو ان کے گناہ بخشوانے کی خاطر اپنے خالق و مالک کے سامنے رویا اور گڑگڑایا کئے دنیا میں ایسا رحیم و کریم آقا کبھی نہ دیکھا گیا۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کے غلام و خدام بڑے نیک اور نہایت شریف الطبع اور فرمانبردار تھے لیکن نابکار بندے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کہا گیا کیونکہ حضور کے سامنے کبھی لوگ نکمے محسوس ہوتے ہیں یا اس سے صرف وہ لوگ مراد ہیں جو قیامت تک آتے رہیں گے مگر خدا اور رسول کے فرمان کے پابند نہ ہوں گے۔

مطابقت:۔ حدیث شریف میں وارد ہوا ہے حتی تورمت قدماہ وانفطرت قدماہ (بخاری) ترجمہ:۔ کہ حضور راتوں کو اتنا جاگتے اور قیام فرماتے کہ آپ کے دونوں مبارک پاؤں سوجھ جاتے اور پھٹ جاتے۔

کیا بھول ہے انکے ہوتے کہلائیں
دنیا کے تاجدار آقا!

شرح الفاظ :۔ کیا بھول ہے (اردو) کتنی بڑی غلطی اور خطا ہے
ان کے ہوتے ہوئے (اردو) حضور کی موجودگی میں۔ تاجدار (فارسی) بادشاہ۔

مطلب :۔ یہ کتنی بڑی خطا ہے کہ شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے دنیا کے بادشاہ آقا کہلائیں حالانکہ وہ تو خود خادموں کے خادم ہیں۔

ان کے ادنیٰ گدا پہ مٹ جائیں
ایسے ایسے ہزار آقا!

شرح الفاظ :۔ ان کے ادنیٰ گدا (اردو) حضور کے معمولی فقیر۔ مٹ جائیں (اردو) مرمٹیں۔ نچھاور ہوجائیں۔ قربان ہوجائیں۔

مطلب :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار کے معمولی فقیر اور گداگر کی حیثیت و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ ہزار ہا دنیا کے آقا ان پر نچھاور ہوجائیں۔

بے ابر کرم کے یہ دھبے
لَا تَغْسِلُھَا الْبِحَار آقا!

شرح الفاظ :۔ بے ابر کرم (فارسی) بغیر کرم کے بادل کے۔ دھبے (اردو) داغ دھبے۔ لا تغسلھا (عربی) اس کو نہ دھو سکیں گے۔ البحار (عربی)

سمندر۔ دریا

مطلب :۔ اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر آپ کے ابر کرم کی بارش کے میرے گناہوں کے دھبے اور داغ سمندر نہ دھو سکیں گے۔

اتنی رحمت رضا پہ کرلو
لَا یَقْرَبُہُ الْبَوَار آقا!

شرح الفاظ :۔ لَا یَقْرَبُہُ (عربی) اس کے قریب نہ آئیں۔ البوار (عربی) مصائب۔

مطلب :۔ اے آقائے کونین صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذرا سی رحمت رضا پر فرما دیجیے کہ اس کے قریب مصائب و آلام نہ آئیں۔

دیگر

محمّد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت ہے
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

شرح الفاظ: محمّد (عربی) نبی آخرالزماں آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اسم ذاتی۔ مظہر (عربی) ظاہر ہونے کی جگہ۔ کامل (عربی) پورا۔ حق (عربی) اللہ تعالیٰ۔ شان (عربی) شوکت و دبدبہ۔ عزت (عربی) قوت و عظمت۔ نظر آتا ہے (اردو) محسوس ہوتا ہے۔ اس کثرت میں (اردو) مجموعۂ کثرت۔ مجازاً حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذات گرامی صفات۔ کیونکہ صرف حضور کی ذات مقدس اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قوت و عظمت کی حامل ہے۔ انداز (فارسی) قیاس۔ نمونہ۔ وحدت (عربی) وحدانیت۔ یکتائی۔

مطلب: یوں تو سارے انبیاءِ کرام و اولیاءِ عظام بلکہ سارا جہان اللہ تعالیٰ کی شان و شوکت کے مظہر ہیں مگر حبیب لبیب دلوں کے طبیب جناب محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذات مقدس خدائے وحدہ لاشریک کی عظمت و قوت کی مظہر کامل ہے اور چونکہ اللہ پاک نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذات پاک کو کثرت صفات کا مجموعہ بنایا ہے یعنی ذات واحد محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم میں ہزار با صفات قدسیہ ودلیعت فرمادی ہیں اس لئے اس کثیر صفات کے مجموعہ میں غور و فکر کرنے سے خدائے وحدہ لاشریک لہ کی وحدانیت کا نمونہ نظر آتا ہے یعنی جس نے حضور کو بنظر ایمان و ایقان دیکھ لیا اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

مطابقت: قرآن مجید میں ہے انا اعطینٰک الکوثر کہ اے حبیب بیشک ہم نے آپکو خیر کثیر عطا فرمایا ہے۔ اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے۔ من رأنی فقد رأی الحق۔ کہ جس نے مجھے دیکھا بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیا۔

یہی ہے اصلِ عالم۔ مادہ ایجادِ خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

شرح الفاظ: یہی ہے (اردو) کلمۂ حصر یعنی دوسرا اور کوئی نہیں۔ اصل (عربی) جڑ۔ بنیاد۔ عالم (عربی) کائنات۔ مادہ (عربی) ہر چیز کی اصل بنیاد۔ ایجاد (عربی) وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ خلقت (عربی) مخلوق۔ وحدت (عربی) تنہائی۔ ایک ہونا۔ برپا (فارسی) قائم۔ عجب (عربی) انوکھا۔ ہنگامہ (فارسی) شورش۔ شور و غل۔ کثرت (عربی) بھیڑ۔ اژدحام۔

مطلب: نبی اکرم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہی کائنات کی اصل بنیاد ہیں اور یہی ذات مقدس تمام مخلوقات کی پیدائش کا مادہ اور جڑ ہے گویا صرف حضور کی پیدائش میں اٹھارہ ہزار عالم کثیر کا عجیب و غریب ہنگامہ قائم ہوگیا۔ جیساکہ حدیث پاک میں وارد ہوا۔

مطابقت: ۱۔ اول ماخلق اللہ نوری انا من نورہٖ وجمیع الخلائق من نوری (حدیث) کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔

۲۔ لولاک لما خلقت الافلاک والارضین الخ (حدیث قدسی)

کہ اگر آپ پیدا نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین۔ بحر و بر۔ خشک و تر۔ عرش و کرسی۔ لوح و قلم۔ جنت و دوزخ۔ جن و انس۔ چرند و پرند کوئی چیز پیدا نہ کرتا۔

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

شرح الفاظ:۔ گدا (فارسی) فقیر۔ منگتا (خود شاعر محترم) خُلد (عربی) ہمیشہ رہنے کی جگہ۔ جنت۔ خیر سے (اردو) سلامتی و بھلائی سے۔ سخی (عربی) بخشش کرنیوالا ضیافت (عربی) مہمانی۔

مطلب:۔ میں نیک لوگوں یعنی انبیاء و اولیاء اور صالحین کے در کا منگتا ہوں اور انہی سے وابستہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان نیکوں کے ساتھ مجھے بھی خُلد بریں میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

وہ خلد بریں تو میرے آقا و مولیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مہمان خانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سلامتی کے ساتھ وہ دن لائے جس دن سید الاسخیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم اپنے مہمان خانہ میں نیک لوگوں کی دعوت کا انتظار دیکھ رہا ہے تاکہ جنت میں کسی طرح حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مہمان بن سکے اور اس طرح دربار اقدس میں حاضری نصیب ہوجائے اس لئے کہ نیکوں کی دعوت میں فقیروں کو بھی کچھ نہ کچھ حصہ مل جاتا ہے۔

گُنہ مغفور۔ دل روشن۔ خُنک آنکھیں جگر ٹھنڈا
تعالیٰ اللہ۔ ماہِ طیبہ! عالم تیری طلعت۔ کا

شرح الفاظ:۔ گُنہ (فارسی) گناہ کا مخفف۔ مغفور (عربی) بخشا ہوا۔ خُنک (فارسی) ٹھنڈک۔ خنک آنکھیں۔ سکون و اطمینان ہونا۔ تعالیٰ اللہ (عربی) خدا بزرگ ہے۔ شعراء و ادباء تعریف اور تعجب کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ ماہ طیبہ (فارسی) مدینہ کا چاند اور یا حرف ندا محذوف ہے یعنی اے ماہ طیبہ عالم (عربی) مگر فارسی اور اردو میں صورت و حالت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے "خوشی کے عالم میں پھولے نہیں سماتا"۔ طلعت (عربی) دیدار۔ چہرہ دکھانا۔

مطلب:۔ سبحان اللہ۔ اے مدینہ منورہ کے مبارک چاند آپ کے دیدار کا عالم کس قدر عمدہ اور کتنا دلکش ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ دل میں نور پیدا ہوجاتا ہے۔ سکون و اطمینان اور خوشی و مسرت نصیب ہوجاتی ہے۔

مطابقت:۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زارنی متعمدا کان فی جواری یوم القیامۃ الخ (مشکوٰۃ شریف) کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مروی ہے کہ جس نے قصداً میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میری پناہ میں رہے گا۔

نہ رکھی گُل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں ۔ غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

شرح الفاظ:۔ گُل (فارسی) پھول ۔ جوشِ حسن (فارسی) حسن کی زیادتی حسن کا جوش ۔ گلشن (فارسی) چمن ۔ جا (فارسی) جگہ ۔ چٹکتا پھر کہاں غنچہ (اردو) اب کلی کیسے کھل سکتی ہے ۔ باغِ رسالت (فارسی) نبوت و پیغمبری کا باغ ۔

مطلب:۔ چمنستان رسالت و نبوت میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و رسل اپنے اپنے وقت میں چمک ۔ دمک ۔ خوشبو و مہک کے ساتھ یکے بعد دیگرے مسلسل آتے رہے لیکن اس چمنستان رسالت میں ایک ایسا پھول کھلا جس کی عالمگیر خوشبو اور حسن و جمال کی فراوانی نے ساری کائنات اور سارے زمانہ کو تاقیامت مہکا اور سنوار دیا ۔ اس پھول نے کسی اور مزید کلی کھلنے کی محتاجی باقی نہ چھوڑی ۔ لہٰذا اس پھول کے بعد چمنستان رسالت میں کوئی نئی کلی کھلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ اسی طرح حضور باغِ رسالت کے آخری مہکتے ہوئے پھول ہیں ۔

مطابقت:۔ اس شعر میں شاعر محتشم نے نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ قرآن پاک کی اس آیۂ کریمہ کی جانب اشارہ فرمایا ہے ۔ ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین پ۲۲ ۔ محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ۔ ہاں اللّٰہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور صحاح کی ان کثیر احادیث کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے جن میں سے ایک حدیث

شریف یہ ہے ۔ مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانہ ترک منہ موضع لبنۃ فطاف بہ النظار یتعجبون من حسن بنیانہ الا موضع تلک اللبنۃ فکنت انا سددت موضع اللبنۃ ختم بی البنیان وختم بی الرسل وفی روایۃ فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین (بخاری مسلم) ترجمہ:۔ میری اور جملہ انبیاء کرام کی کہاوت اس خوبصورت محل کی ہے جو نہایت خوبصورت بنایا گیا ۔ لیکن ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی اور دیکھنے والوں نے اس عمارت کے گرد گھوم کر دیکھا تو سوائے اس ایک اینٹ کے خالی جگہ کے ساری عمارت کا حسن و جمال دیکھ کر تعجب (حیرت) کرنے لگے (یعنی عمارت کی انتہائی خوبصورتی اور اس خالی جگہ کی کمی کا شدت سے احساس کیا گیا) تو میں نے اس اینٹ کی خالی جگہ کو پُر فرمادیا ۔ اس طرح میرے ذریعہ عمارت کی کمی جو شدت سے محسوس کی جارہی تھی ختم ہوگئی اور میرے ہی ذریعہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ختم کردیا گیا (اب کوئی نیا رسول و نبی نہیں آسکتا) اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں اس خالی جگہوں کی اینٹ ہوں اور میں تمام نبیوں میں پچھلا ہوں ۔ اس حدیث پاک سے پتہ چلتا ہے کہ حضور چمنستان رسالت و نبوت کے وہ آخری خوشرنگ و معنبر پھول ہیں جس نے اور مزید کلی کھلنے کی جگہ باقی نہیں چھوڑی ۔

بڑھا یہ سلسلہ رحمت کا۔ دور زلف والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا

شرح الفاظ:۔ بڑھا (اردو) لمبا ہوا۔ یہ (اردو) بمعنی ایسا۔ سلسلہ (عربی) زنجیر۔ رحمت (عربی) مہربان۔ دور (عربی) گردش۔ گھماؤ زلف (عربی) رات کا ایک حصّہ۔ رات کی مناسبت سے مجازاً کاکل یعنی کنپٹی والے وہ بال جو بڑھکر کانوں کی لو پر آجاتے ہیں جسے لٹ بھی کہتے ہیں۔ والا۔ (فارسی) بلند مرتبہ۔ تسلسل (عربی) کسی چیز کا یکے بعد دیگر آنا۔ کالے کوسوں رہ گیا۔ (اردو) بہت دور رہ گیا۔ عصیاں (عربی) گناہ۔ ظلمت (عربی) اندھیرا۔ تاریکی۔

مطلب:۔ حضور اکرم نور مجسّم صلی اللہ علیہ وسلّم کی عالیشان خمدار زلفوں میں رحمت کا سلسلہ کچھ ایسا دراز ہوا یعنی سرکار کی رحمت و شفقت اپنی گنہگار امت پر اتنی زیادہ غالب ہوئی کہ مسلسل گناہوں کی تاریکیاں اور سیاہیاں حضور کی رحمت کے کاکل خمدار کی خوبصورت سیاہی سے بہت دور رہ گئی ہیں۔

مطابقت:۔ یہ شعر فصاحت و بلاغت میں بے مثال ہے۔

حضور کی رحمتوں والی زلفوں کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ خود قرآن مجید نے حضور پُر نور کی پیاری زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

والضحٰی واللیل اذا سجٰی پ۳۰ کہ رخ تاباں (مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء) کی قسم اور (آپکے) گیسوئے معنبر کی قسم (روح البیان)۔

صنعت:۔ سلسلہ اور تسلسل میں جناس لفظی ہے اور کالے کوسوں اور ظلمت کے

درمیان جناس معنوی۔

صفِ ماتم اٹھے خالی ہو زنداں۔ ٹوٹیں زنجیریں
گناہگارو! چلو مولی نے در کھولا ہے جنت کا

شرح الفاظ:۔ صفِ ماتم اٹھے (اردو) ماتم ختم ہو اور خوشی حاصل ہو۔ خالی ہو زنداں (اردو) تاریکی دور ہوجائے۔ ٹوٹیں زنجیریں (اردو) بیڑیاں ٹوٹ جائیں۔ در (فارسی) دروازہ۔ چوکھٹ۔

مطلب:۔ اے گناہگارو! اب غم مت کرو اس لئے کہ حق تعالیٰ نے دنیا ہی میں جنت کا دروازہ تمہارے لئے کھول دیا ہے اور وہ ہے حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلّم کا درِ اقدس اور اے مصیبت میں گرفتار لوگو! تمہیں مبارک ہو کہ معصیت کی تاریکیاں اب ختم ہوجائیں گی اور عذاب کی زنجیریں توڑ دی جائیں گی اور تم سب کو رہائی مل جائے گی۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

مطابقت:۔ قرآن پاک نے اعلان فرمایا ہے۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما (قرآن) پ۵۔ رکوع ۵۔ ترجمہ۔ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں (معصیت و نافرمانی کرکے) تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں (اعلیحضرت)

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم کی بارگاہ اقدس کو معافی و مغفرت کا در بنایا ہے جو جنت کا مضبوط وسیلہ ہے۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شریف کے بعد ایک اعرابی روضۂ اقدس پر حاضر ہوا اور روضہ مبارک کی خاک اپنے سر پر ڈال کر یوں عرض کرنے لگا یا رسول اللہ جو آپ نے فرمایا ہم نے سنا اور جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت ولو انہم اذ ظلموا بھی ہے میں نے بے شک اپنی جان پر ظلم کیا اور میں آپکی بارگاہ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہنے حاضر ہوا ہوں آپ میرے رب سے میرے گناہ معاف کرائیے تو قبر شریف سے ندا آئی کہ تیری بخشش کی گئی۔

حضور کی ظاہری حیات طیبہ سے لے کر قیامت تک کے گنہگاروں کے لئے قرآن پاک کا یہ حکم ہے چنانچہ صحابۂ کرام حضور کی خدمت اقدس میں حاضری دیکر اس حکم کے مطابق عمل کرتے تھے اور امت کا اجماع ہے کہ بعد وصال قبر مبارک پر بغرض معافی وتزکیہ حاضری دینا بعینہٖ قرآن کے اس حکم کے مطابق عمل کرنا ہے اور غربا و مساکین جو دور دراز علاقوں میں رہتے بستے ہیں اور وسائل کے فقدان کی وجہ سے روضۂ اقدس پر حاضری دینے سے معذور ہیں تو اپنی تطہیر و تزکیۂ نفس کے لئے نہایت صدق اور اعتقاد راسخ کے ساتھ اوّل و آخر درود شریف بکثرت پڑھیں اور درمیان میں اپنا مقصد بوسیلۂ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بارگاہ رب کریم میں پیش کریں تو یقیناً مقصد برآری ہوگی اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔

سکھایا آئینہ کو ہے یہ کس گستاخ نے یارب
نظارہ روئے جاناں کا بہانہ کرکے حیرت کا

شرح الفاظ:۔ گستاخ (فارسی) شوخ۔ چالاک۔ روئے جاناں (فارسی) محبوب کا چہرہ۔ حیرت (عربی) تعجب کی وجہ سے ایک ہی حالت پر رہ جانا۔

مطلب:۔ شعراء آئینہ کو حیرت بتاتے ہیں۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت نے یہاں اس اعتبار سے ایک عجیب وغریب مضمون آفرینی فرما رہے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت شیشۂ و آئینہ حیرت کا بہانہ کرکے کر رہا ہے حالانکہ یہ ایک گونا گستاخی ہے۔

ادھر امّت کی حسرت پر ادھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا گردشِ چشمِ شفاعت کا

شرح الفاظ:۔ حسرت (عربی) ارمان۔ آرزو۔ خالق (عربی) پیدا کرنے والا۔ خدا۔ نرالا (اردو) انوکھا۔ طور (عربی) طرز۔ گردش (فارسی) گھماؤ۔ حرکت۔ چشم (فارسی) آنکھ۔ شفاعت (عربی) سفارش۔

مطلب:۔ قیامت کے دن حضور کی نگاہ شفاعت کی عجیب وغریب گردش ہوگی۔ کبھی آپ امت کی حسرت و یاس کی طرف نظر فرمائیں گے اور کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف۔ آخر ش خدا کی رحمت آپکی شفاعت کے سبب امّت کی

دستگیری فرماکر نجات دیگی۔

مطابقت :۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا ۔ پ۱۵ ۔ ترجمہ:۔ قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مداح کریں (اعلیحضرت) اور حدیث شفاعت میں وارد ہوا ہے ۔

ثم اشفع فیحد لی حداً فاخرجھم من النار وادخلھم الجنۃ حتی مابقی فی النار الامن قد حبسہ القرآن ای وجب علیہ الخلود (مشکوۃ شریف) ترجمہ:۔ پھر (اللہ سے) شفاعت کروں گا تو میرے لئے ایک حد مقرر فرمادی جائے گی پس میں خود نکلوں گا اور لوگوں کو آگ سے نکالونگا اور ان کو جنت میں داخل کروں گا یہانتک کہ جہنم میں کوئی بھی باقی نہ رہے گا سوائے ان لوگوں کے جن کو قرآن نے روکا۔ یعنی جہنم میں ہمیشہ رہنا ان کے لئے واجب ہوگیا ہو۔

بڑھیں اس درجہ موجیں کثرتِ افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے رحمت کا

شرح الفاظ :۔ بڑھیں (اردو) کثیر ہوئیں۔ اس درجہ (اردو) اس قدر۔ موجیں (اردو) لہریں۔ کثرت (عربی) زیادتی۔ افضال (عربی) فضل کی جمع بخششیں۔ والا (فارسی) بلند۔ نہر (عربی) دریا کی شاخ۔ دریائے وحدت (فارسی) وحدت کا دریا۔

مطلب :۔ حضور کی مہربانیوں کی اتنی کثرت ہوئی کہ آپ ذات باری تعالیٰ

کے مظہر اتم بن گئے جس طریقہ سے دریا سمندر سے مل جاتا ہے اور مل کر بے انتہا ہوجاتا ہے۔ حضور کی نہرِ رحمت بحرِ کرم الٰہی میں مل کر گویا کہ نامحدود ہوگئی

خمِ زلفِ نبی ساجد ہے محرابِ دو ابرو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیہ کارانِ امت کا

شرح الفاظ :۔ خم (فارسی) ٹیڑھا۔ زلفِ نبی (عربی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لٹیں۔ ساجد (عربی) سجدہ کرنے والی۔ محراب (عربی) وہ کمان نما طاق جو مسجد کی کعبہ والی بیچ دیوار میں امام کے لئے بنایا جاتا ہے جو خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بہت بعد ولید مروانی نے بنانے کا رواج ڈالا۔ دو ابرو۔ (فارسی) دونوں بھنویں۔ والی (عربی) مالک سیہ کارانِ امت (فارسی) امت کے گناہگار لوگ۔

مطلب :۔ حضور کی زلفیں گھنگرو یالی تھیں اور جب حضور سجدہ کرتے تو وہ ابرووں پر آجاتی تھیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لئے سجدہ میں دعائیں مانگتے تو گویا کہ آپ کی زلفیں آپ کی امت کے لئے دعائیں مانگتی تھیں کہ اے اللہ تعالیٰ تو خود گنہگارانِ امت کا وارث و مالک ہے۔ لہٰذا تو انھیں معاف فرمادے۔

مدد اے جوششِ گریہ۔ بہادے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب۔ اس پاک تربت کا

شرح الفاظ:۔ جوشش (فارسی) ابال۔ محبت رسول کا جذبہ۔ کوہ (فارسی) پہاڑ۔ صحراء (عربی) ریگستان۔ تربت (عربی) قبر۔

مطلب:۔ اے محبت رسول کے جذبۂ شوق کے گریہ تو میری مدد کر اور جذبۂ اشتیاق زیارت میں اتنا آنسو بہا کہ میرے اور مدینہ منورہ کے درمیان جتنی بھی رکاوٹیں ہیں سب بہکر صاف ہو جائیں تاکہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضۂ اقدس کا مبارک جلوہ بے پردہ نظر آنے لگے۔

ہوئے کمخوابی ہجراں میں۔ ساتوں پردے کمخوابی
تصور خوب باندھا آنکھوں نے استارِ تربت کا

شرح الفاظ:۔ کمخوابی (فارسی) بیداری شب۔ ہجراں (عربی) فراقِ محبوب ساتوں پردے (اردو) آنکھوں کے ساتوں پردے۔ کمخوابی (فارسی) قیمتی۔ کمخواب سونے کے تار سے بناہوا قیمتی کپڑا۔ استار (عربی) جمع ستر کی پردے تربت (عربی) قبر۔

مطلب:۔ حبیب لبیب دکھی دلوں کے طبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فراق میں آنکھوں نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی قبر انور کے پردوں کا ایسا اچھا دھیان جمایا کہ آنکھوں کے ساتوں پردوں پر نقشہ کھنچ گیا۔ اسی لئے میری آنکھوں کے ساتوں پردے بڑے قیمتی ہو گئے کیونکہ ان پر حضور کی قبر انور کے پردے منقش ہو گئے ہیں جس سے مجھے انتہائی خوشی ہے۔

یقین ہے وقت جلوہ۔ لغزشیں پائے نگہ پائے
ملے جوش صفائے جسم سے پابوس حضرت کا

شرح الفاظ:۔ جلوہ (عربی) اپنے کو ظاہر کرنا۔ نمودار کرنا۔ لغزش (فارسی) پھسل جانا۔ اردو میں اسکی جمع لغزشیں استعمال ہوتی ہے۔

مطلب:۔ جب حضور کا جلوہ سامنے نظر آئے تو اس وقت آپکے جسم کی صفائی کی وجہ سے نگاہوں کے پیر کو لغزش ہو اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پائے مبارک کا بوسہ مل جائے۔

صنعت:۔ پائے نگہ پائے میں جناس تام ہے اور نظر کے لئے پیر ثابت کرنا مجاز ہے اور اس کے لئے لغزش ثابت کرنا استعارہ ہے اور جوش صفائی جسم میں حسن تعلیل ہے۔

یہاں چھڑکا نمک۔ واں مرہم کافور ہا تھ آیا
دلِ زخمی۔ نمک پروردہ ہے کس کی ملاحت کا

شرح الفاظ:۔ یہاں (اردو) دل۔ شاعر کا خود اپنے دل کی طرف اشارہ۔ چھڑکا نمک (اردو) تھوڑا تھوڑا نمک ڈالا۔ مجازاً عشق ومحبت کا رنج والم۔ واں (اردو) وہاں کا مخفف اُدھر مجازاً۔ فوراً۔ مرہمِ کافور

(فارسی) کافور کا بنا ہوا زخم پر لگائے جانے والا مرہم جو فوراً ٹھنڈک اور چین وسکون دیتا ہے۔ ہاتھ آیا (اردو) محسوس ہوا۔ حاصل ہوا۔ دل زخمی (فارسی) زخم خوردہ دل۔ نمک پروردہ (فارسی) غلام۔ ملاحت (عربی) نمکینی خوبصورتی حسن وجمال۔

مطلب:۔ آپ کے نمکین حسن نے دل کے زخموں پر نمک چھڑکا لیکن عام عادت کے خلاف آپ کا یہ نمک مرہم کافور بن گیا اس لئے کہ ہمارا دلِ زخمی آپکی ملاحت کا پروردہ ہے۔ یعنی آپکے عشق ومحبت میں ڈوبا ہوا ہے۔

الٰہی منتظر ہوں وہ خرام ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخوابِ بصارت کا

شرح الفاظ:۔ خرام ناز (فارسی) نازو انداز کی چال۔ بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے۔ (اردو) انتظارِ محبوب۔ کمخواب (فارسی) تھوڑی سی نیند مراد بیداری ہے۔ بصارت (عربی) نظر۔ آنکھوں کا نور۔

مطلب:۔ اے میرے معبود! میں اس بات کا منتظر ہوں کہ وہ کب ہمارے غریب خانہ پر خرام ناز فرمائیں (کب تشریف لائیں) میری آنکھوں نے ان کے انتظار میں کمخواب بصارت کا فرش بچھا رکھا ہے۔

نہ ہو آقا کو سجدہ۔ آدم ویوسف کو سجدہ ہو
مگر سدِّ ذرائع۔ داب ہے اپنی شریعت کا

شرح الفاظ:۔ آقا (فارسی) مالک آدم ویوسف کو سجدہ (اردو) حضرت آدم اور حضرت یوسف علیہما السلام کے لئے سجدہ جائز ہونا مگر (فارسی) لیکن سد (عربی) بند کرنا۔ ذرائع (عربی) ذریعہ کی۔ جمع۔ اسباب اور وسائل داب (عربی) طریقہ۔

مطلب:۔ ہماری شریعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ منع ہے اور پہلی شریعت میں آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے اور یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے سجدہ کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری شریعت ان ذرائع کو بھی روکتی ہے جس سے شرک پھیلنے کا امکان ہو۔

زبانِ خار کس کس درد سے ان کو سناتی ہے
تڑپنا دشتِ طیبہ میں جگر افگارِ فرقت کا

شرح الفاظ:۔ زبانِ خار (فارسی) کانٹے کی زبان۔ کس کس درد سے (اردو) کتنے دکھ اور رنج والم سے۔ دشتِ طیبہ (فارسی) مدینہ کا جنگل جگرافگار (فارسی) زخمی دل۔ فرقت (عربی) جدائی۔ فراق۔

مطلب:۔ کانٹے کی نوک بمنزلہ زبان کے ہے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکے فراق میں طیبہ کے جنگل میں لوگوں کا جگر افگار تڑپنا کس کس درد سے سناتی ہے۔

سرہانے ان کے بسمل کے یہ بیتابی کا ماتم ہے
شہِ کوثر ترحّم تشنہ جاتا ہے زیارت کا

شرح الفاظ:۔ سرہانے (اردو) سر کی طرف۔ تکیہ کی جانب۔ بسمل (عربی) بسم اللہ اللہ اکبر پڑھکر ذبح کیا ہوا جانور۔ مجازاً درد عشق کی وجہ سے بیتاب و بے چین۔ عاشق بے قرار۔ محب دلفگار۔ بیتابی (فارسی) بے چینی ماتم (عربی) سوگ۔ غم۔ آہ و نالہ۔ شہِ کوثر (فارسی) حرف ندا پوشیدہ ہے اے جنت کی نہر کے مالک۔ ترحّم (عربی) رحم فرمائیے۔ تشنہ (فارسی) پیاسا۔ آرزومند۔ حسرت مند۔ زیارت (عربی) دیدار۔ ملاقات۔

مطلب:۔ آپکی محبت میں تڑپنے والے کے سامنے بیتابی خود ماتم کر رہی ہے اور عرض کر رہی ہے کہ اے کوثر کے بادشاہ آپ رحم فرمائیے کہ آپکی رحمت کا پیاسا دنیا سے تشنہ کام ہی جا رہا ہے۔

جنہیں مرقد میں تا حشر "امتی" کہکر پکاروگے
ہمیں بھی یاد کرلو۔ ان میں؛ صدقہ اپنی رحمت کا

شرح الفاظ:۔ مرقد (عربی) خوابگاہ۔ قبر۔ حشر (عربی) قیامت۔ امتی (عربی) میری امت۔ صدقہ (عربی) خیرات۔

مطلب:۔ اے حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم جن لوگوں کو قبر سے لے کر حشر تک امتی (اے میری امت) جیسے پیار بھرے لفظ سے پکاریں گے تو

اے رحمت عالم اپنی رحمتوں کی خیرات عطا فرمائیے اور ہمیں بھی ان خوش نصیبوں میں یاد فرما لیجئے۔

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلیہائے جاناں سے
کہ چشمِ طور کا سرمہ ہو دل۔ مشتاقِ رؤیت کا

شرح الفاظ:۔ وہ چمکیں بجلیاں (اردو) بجلیاں کوندیں۔ یارب (عربی) اے خدا۔ تجلیہائے (عربی) جمع بطرز فارسی چمک دمک۔ جاناں (فارسی) محبوب۔ کہ (عربی) تاکہ۔ چشمِ طور (فارسی) کوہِ طور کی آنکھ۔ مشتاقِ رؤیت (عربی) دیکھنے کا شوق اور تڑپ رکھنے والا۔

مطلب:۔ میرے محبوب کی بے انتہا چمک دمک والی تجلیاں اے میرے مولیٰ مدینہ منورہ کی طرف سے کوندیں تاکہ رؤیت کا میرا مشتاق دل کوہِ طور کی آنکھوں کا ہمیشہ کے لئے سرمہ ہو جائے۔ یعنی جس طرح آرزومند کوہِ طور تجلیات الٰہی کی تاب نہ لا سکا اور جل کر سرمہ بن گیا اسی طرح میرا آرزومند دل اپنے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روشنیوں کی چمک دمک کی تاب نہیں رکھتا۔ لیکن میرا دلِ مشتاق تجلیاتِ جاناں صلّی اللہ علیہ وسلّم سے شہید ہونے کا عزم رکھتا ہے تاکہ کوہ طور کی آنکھوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے میرا یہ دل مشتاق سرمہ بن جائے یعنی میں اپنے محبوب کے جمال جہاں آرا پر اپنی جان قربان کردوں۔

رضائے خستہ جوش بحر عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا

شرح الفاظ:- رضائے (عربی) شاعر محتشم کا تخلص جو ان کے پورے نام احمد رضا" علیہ الرحمت" کا ایک جز ہے۔ خستہ (فارسی) زخمی۔ رنجیدہ۔ جوش (فارسی) تیزی۔ بحر (عربی) دریا، سمندر۔ عصیاں (عربی) گناہ۔ کبھی تو ہاتھ آجائیگا دامن ان کی رحمت کا (اردو) کبھی نہ کبھی ان کی رحمت کے سایہ میں پناہ ضرور ملے گی۔

مطلب:- اے رنجیدہ خاطر رضا گناہوں کے سمندر کی تیزی اور ابال سے تمہیں گھبراہٹ کیوں ہوتی ہے۔ اتنے خوف وہراس کی کیا بات ہے رحمت عالم شفیع مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے دامن میں آج نہیں تو کل قیامت میں ضرور پناہ ملے گی۔

مطابقت:- جیساکہ حدیث شریف اسی پر دال ہے۔

وانی لا ارضی و واحد من امتی فی النار

ترجمہ:- میری امت کا ایک فرد بھی جہنم میں ہوگا تو میں ہرگز راضی نہ ہوں گا۔

دیگر

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:- لطف (عربی) مہربانی۔ شاد (فارسی) خوش وخرم

مطلب:- سرکار دوجہاں رحمت کون ومکان صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانیاں ایک روز "قیامت کے دن" اتنی عام ہونگی کہ ہر خاص وعام بہرمند ہوگا اور ہر ناکام بے چارہ شخص حضور کی مہربانیوں سے خوش وخرم ہوجائیگا قیامت میں حضور کی پہلی شفاعت "شفاعت کبری" کی طرف اشارہ ہے اس سے پہلے جیساکہ مقطع میں قدرے تفصیل سے گزرا "ملاحظہ ہو"

مطابقت:- عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا ۱۵

ترجمہ:- قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مدح کریں (اعلیحضرت)

مقام محمود سے مراد شفاعت کبری ہے۔

اور صحیح حدیثوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا بیان موجود ہے۔ (ملاحظہ ہو مشکوۃ شریف باب الشفاعۃ) اور جب حضور کی پہلی شفاعت سے اہل محشر کی مصیبت دور ہو جائیگی تو جملہ اہل محشر کافر ہوں کہ مومن خوش ہوکر حضور کی تعریف وتوصیف کریں گے۔

جان دیدو وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :- جان دیدو (اردو) جان نچھاور کردو وعدۂ دیدار (فارسی) دیدار کا وعدہ ۔ نقد (عربی) ادھار کی ضد ۔ فوراً ۔ اسی وقت لین دین دام (اردو) قیمت ۔

مطلب :- حضور کا وعدہ ہے کہ ہر شخص جو مرجاتا ہے تو اس سے تین سوالات منکر نکیر کرتے ہیں ۱ من ربک ۲ وما دینک ۳ وما کنت تقول فی حق ھذا الرجل ۔ کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال جہاں آرا دکھائی دے رہا ہوگا انکی طرف اشارہ کرکے پوچھا جائیگا کہ ان کے بارے میں دنیا میں کیا کہتے تھے ۔ اس طرح حضور کا دیدار ہر شخص کو ہوتا ہے یہ حضور ہی کا ارشاد ہے کہ بندہ کافر تو کہے گا کہ ھاہ ھاہ لا ادری کہ ہائے افسوس میں نہیں جانتا اور بندۂ مومن عاشق رسول کہے گا ۔ ھو نبی اللہ و رسولہ کہ یہ تو اللہ کے نبی اور اس کے رسول ہیں اس وقت فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہمیں یہی امید تھی کہ تم یہی جواب دوگے ۔ نم کنوم العروس التی لا یستیقظھا الا احب اھلھا ۔ کہ تم آرام وچین سے اس دلہن کی طرح سو جاؤ جسے اس کے مالک کے سوا کوئی بیدار نہیں کرتا ۔ شاعر محترم فرماتے ہیں کہ جان جیسی قیمتی چیز دیدار محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پر نچھاور کردینے

میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا ۔ بلکہ فوراً اس کی قیمت حاصل ہوجائیگی اور وہ سرکار کا دیدار ہے جو ہم سب کو نصیب ہوگا ۔

مطابقت :- فیقولان ما کنت تقول فی ھذا الرجل فیقول ھو عبد اللہ ورسولہ الخ ۔ ترجمہ :- منکر ونکیر (قبر میں میت کو زندہ کرکے) کہیں گے کہ تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا تو وہ کہے گا کہ یہ تو اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

صنعت :- وعدہ اور نقد میں صنعت تضاد ہے ۔

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن
قسمت خدام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :- فردوس (عربی) جنت قسمت (عربی) نصیب ۔ خدام (عربی) خادم کی جمع خدمت گزار ۔

مطلب :- جنت الفردوس خوش وخرم ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ایک نہ ایک دن حضور کے خدمت گزاروں کے نصیب میں آئے گی ۔

مطابقت :- ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات کانت لھم جنات الفردوس نزلاً ۙ خالدین فیھا لا یبغون عنھا حولاً ۝ (پ ۱۶ رکوع ۳) ترجمہ ۔ بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے ۔ (اعلیحضرت)

یاد رہ جائینگی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :۔ بے باکیاں (اردو) بے خوفیاں۔ رام (فارسی) تابعدار

مطلب :۔ جوانی گزرنے کے بعد گناہوں کی بے باکیاں اور بے پروائیاں یاد رہ جائیں گی اور اے نفس تو تو آخر خدا کا مطیع و تابعدار ہو ہی جائے گا لہٰذا گناہوں سے پھر کر اللہ و رسول کا ابھی سے مطیع بن جا۔

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری است
وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :۔ جو لوگ حضور کی محبت میں اپنے آپ کو بے نام و نشان کر لیتے ہیں تو ان کا نشان کبھی نہیں مٹ سکتا۔ بلکہ مٹتے مٹتے اتنے مشہور ہو جاتے ہیں کہ ہر شخص انھیں پہچان لیتا ہے۔

یادِ گیسو ذکرِ حق ہے آہ کر
دل میں پیدا لام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ :۔ گیسو (فارسی) کاکل۔ بالوں کی لٹ۔ ذکر حق (فارسی) خدا کا ذکر آہ (فارسی) آہ و نالہ۔

مطلب :۔ حضور کے گیسو کو حسبِ معمول شعراء لام سے تشبیہ دی گئی ہے۔ حضور کے گیسوؤں کی یاد کرنا گویا اللہ کو یاد کرنا ہے اور اللہ کی یاد میں آہ دل سے نکلتی ہے۔ اور آہ اور اسکے درمیان اگر گیسو کے دونوں لام کا اضافہ کر دیا جائے تو اللہ بن جاتا ہے گویا حضور کے گیسو کے تصوّر میں آہ کے دل میں یعنی بیچ میں ذکر گیسو سے لفظ اللہ پیدا ہوتا ہے گویا کہ آہ کرنا اللہ کا نام لینا ہے۔

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چہچہا کہرام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ :۔ ساز (فارسی) باجا۔ چہچہا۔ (اردو) خوش الحانی خوشی میں پرندوں کی نغمہ سرائی۔ مجازاً دنیا کی نیرنگیاں اور خوشیاں چہک چہک کر باتیں کرنا۔ کہرام (اردو) واویلا۔ آفت برپا ہونا۔

مطلب :۔ عالم کی یہ رعنائیاں گلوں کی مہک۔ بلبلوں کی چہک۔ ستاروں کی چمک ماہ و خورشید کی دمک۔ کوہ و کہکشاں کے حسین مناظر۔ وادی و آبشار کی

خوشنمائیاں۔ بحر و بر۔ برگ شجر۔ خشک و تر کے انمول نظارے۔ پرند و چرند کے
غل غپاڑے۔ زمین کے زمردین غالیچہ پر انسانوں کی چہل پہل اور کائنات قدرت
کے اس عجیب و غریب شاہکار کی نواسنجیاں۔ عیش و نشاط کی رنگینیاں الغرض
جن و انس۔ جمادات و نباتات۔ چرند و پرند کی آوازیں مل کر ایک انوکھے ساز
کی دلنشیں آواز اور سریلی بن کر جو سنائی دیتی ہے اس ساز پر انسانوں کی
خوش الحانی سے نغمہ سرائی بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ مگر یہ ساز و خوش
آواز ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ ایک دن ایسا بھی آئے گا جس دن کائنات کے یہ
ساز یہ اور یہ خوش آوازیں اور جیتے جاگتے عالم کی یہ رنگینیاں اور خوشیوں
کے چہچہے بدل جائیں گے اور ایک کہرام برپا ہو جائے گا وہ دن قیامت کا دن
ہے جس دن ہر ایک شخص پریشانی و سخت مشکلات میں گھرا ہوا نفسی نفسی کہتا
ہوگا۔ قیامت کا شور اور آفتوں کا زور ہوگا ہر شخص دہائی دیتا ہوگا لیکن کوئی
سننے والا دکھائی نہ دیتا ہوگا۔ ہاں سرکار دوجہاں رحمتِ کون و مکاں سنیں گے اور صرف انکی شفاعت فرمائیں
گے جو ان کے دامن الفت سے دنیا میں وابستہ ہوں گے جیسا کہ خود فرمایا ہے۔
شَفَاعَتِیْ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ۔ کہ میری شفاعت میری امت کے گنہگاروں
کے لئے ہوگی۔ یہاں نہایت دلچسپ انداز میں دنیا کی بے ثباتی اور قیامت
کی برحقی بیان کی گئی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

یا اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ میری (اعلیحضرت) کی یہ شاعری
ایک دن بایں معنی ختم ہو جائے گی کہ میں خود ختم ہو جاؤں گا اس وقت لوگ
رنج و غم میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ہر مخلوق فنا ہوگی اس کے بعد اللہ انہیں زندہ کرے گا

اور ابدی حیات عطا فرمائیگا۔

مطابقت:۔ قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے۔ کل من علیھا فان و یبقی
وجہ ربک ذوالجلال والاکرام پ۲۷ رکوع ۱۱۔

ترجمہ:۔ زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب
کی ذات عظمت اور بزرگی والا (اعلیحضرت)

کل نفس ذائقۃ الموت پ۴ رکوع ۹۔ ترجمہ:۔ ہر جان کو موت
چکھنی ہے (اعلیحضرت)

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ سائلو! (اردو) اے منگتو! یہ لفظ دراصل عربی سائل
ہے جس کی اردو بنائی گئی ہے۔ سخی (عربی) داتا

مطلب:۔ اے منگتو! کہیں نہ جاؤ دوجہاں کے داتا کا دامنِ عقیدت
و محبت مضبوطی سے تھام لو۔ داتا کی طرف سے کچھ نہ کچھ ضرور انعام
ہوگا۔ کیونکہ سرکار دوجہاں انعام و اکرام کے معدن ہیں۔

یاد ابرو کر کے تڑپو بلبلو!
ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ ابرو (فارسی) بھنواں۔ بلبلو! (اردو) ایک

مشہور پرندہ ہے جسے پھولوں کا عاشق سمجھا جاتا ہے۔ اے بلبلو: مجازاً عاشق رسول۔ دام (فارسی) جال۔ پھندا۔

مطلب:۔ اے عاشقو! اگر دنیا وی مصائب و آلام۔ رنج و ملال کے پھندوں اور جالوں میں پھنسے ہوئے ہو اور محبوب کی ملاقات کیلئے تمہاری آزادی ناممکن ہو چکی ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ محبوب کے ابروؤں کو یاد کر کے تڑپو۔ ابروئے محبوب شمشیر براں کا کام کرے گا۔ سارے پھندے اور تمام جال ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور مقصود حاصل ہو جائے گا۔

مفلسو! انکی گلی میں جا پڑو!
باغِ خُلد اکرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ مفلسو! (اردو) اے فقیرو! محتاجو! باغِ خُلد (فارسی) جنت کا باغ۔ اکرام (عربی) بخشش۔

مطلب:۔ اے جنت کے محتاجو! اور اے فردوس بریں کے طلبگارو! رحمتِ کون و مکاں تمنۂ دو روز ماں نبی دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیاری پیاری گلیوں میں جا پڑو۔ یعنی مدینہ منورہ میں جا پہنچو! رحمتِ دو عالم نعمتوں کے قاسم و خازن کی طرف سے خلد بریں انعام میں ملے گی۔

مطابقت:۔ قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم من استطاع ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو مدینہ شریف میں مرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ مدینہ پاک میں مرے تو بیشک میں اس شخص کی شفاعت کر دوں گا جو مدینہ پاک میں مرے گا۔

ایک اور حدیث پاک میں یوں وارد ہوا ہے۔

من مات فی احد الحرمین بعثہ اللّٰہ من الآمنین یوم القیامۃ (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ مدینۃ النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم یا مکۂ مکرمہ میں جو مرے گا اسکو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصائب و آلام سے مامون و محفوظ اٹھائے گا جو جنتی ہونے کی دلیل ہے۔

گر یونہی رحمت کی تاویلیں رہیں
مدح ہر الزام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ گر (فارسی) اگر۔ یونہی (اردو) ایسی ہی۔ تاویلیں (عربی) بطریقۂ اردو تاویل کی جمع بمعنی شرح۔ حیلہ۔ بہانا۔ مدح (عربی) تعریف۔ الزام (عربی) تہمت۔ گناہ۔

مطلب:۔ اگر حضور کی رحمت کے بارے میں جو کچھ احادیث کریمہ سے ثابت ہے اس کے اثرات نمایاں ہو جائیں تو جتنے بھی ہمارے گناہ اور الزام ہیں سب مدح اور تعریف بن جائیں گے۔

مطابقت:۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **فاولٰئک یبدل اللّٰہ**

سیاتھم حسنات (پ ۱۹ رکوع ۶)

ترجمہ:۔ تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دیگا (اعلیحضرت)

اور حدیث پاک میں وارد ہوا ہے کہ حشر میں ایک شخص آئے گا اور اس کے سامنے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کی فہرست پیش کی جائے گی۔ تو وہ ڈرے گا کہ کہیں میرے بڑے بڑے گناہوں نہ پیش کر دیئے جائیں ورنہ میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا جائے۔

وہ کہے گا۔ اے اللہ اس میں سب گناہ نہیں ہیں جو میں نے کئے ہیں

گویا اعلیحضرت علیہ الرحمت نے اپنے اس شعر میں آیت کریمہ کی تاویل اور حدیث مبارک کی تفسیر کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

بادہ خواری کا سماں بندھنے تو دو
شیخ دُرد آشام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ بادہ (فارسی) شراب خواری (فارسی) پینا۔ نوش کرنا سماں بندھنے تو دو (اردو) رنگ جمنے تو دو۔ محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے تو دو۔ محفل شباب پر آنے تو دو۔ شیخ (عربی) صوفی۔ پیر۔ درد (فارسی) تلچھٹ۔ آشام (فارسی) پینے والا۔

مطلب:۔ محبت خدا و رسول کا رنگ جمنے تو دو وہ لوگ جو زاہد خشک ہیں اور عشق رسول کی شراب سے ناآشنا ہیں تو انھیں بھی شراب محبت رسول کی تل چھٹ

کا مزہ آنے لگے گا۔

غم! تو ان کو بھول کر لپٹا ہے یوں
جیسے اپنا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ الفاظ واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے غم عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بھول کر ان سے اس طرح وابستہ ہو گیا ہے کہ جیسے اسی سبب سے اپنے سارے مقاصد پورے ہو جائیں گے۔

مٹ! کہ گر یوں ہی رہا قرض حیات
جان کا نیلام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ مٹ (اردو) فنا ہو جا۔ کہ (فارسی) کیونکہ۔

مطلب:۔ عشق میں مٹ کر بھی اگر نہ مر سکے تو پھر جان کا نیلام کرنا ہی پڑیگا یعنی آخر فرشتۂ اجل جان لے ہی لے گا۔

مطابقت:۔ الذین تتوفٰھم الملائکۃ طیبین یقولون سلام علیکم ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون پ ۱۴ رکوع ۱۰

ترجمہ:۔ وہ جنکی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں جاؤ بدلا اپنے کئے کا (اعلیحضرت)

عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے
بوروؤں کا کام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ نظر سیدھی رہے (اردو) مہربانی رہے۔ بوروؤں (ہندی) بورا کی جمع جو باؤرا کا مخفف ہے۔ باؤلا۔ کم فہم۔

مطلب:۔ اے اہل عقل و علم تم اپنے علم پر ناز کرتے ہو اور ہم کو کم مرتبہ خیال کرتے ہو۔ اس لئے کہ ہم کم علم و کم فہم ہیں لیکن اگر ان کی نظر سیدھی رہے یعنی اگر حضور کی توجہ ہماری طرف رہے تو ہم کو نجات اور کامیابیاں حاصل ہو کر رہے گی اور تمہارا ناز و غرور مٹی میں مل جائے گا۔

اب تو لاتی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

شرح الفاظ:۔ عفو (عربی) معافی ۔

مطلب:۔ اب تو انکی شفاعت گنہگاروں کی معافی بشارت لے کر آگئی ہے اور جب یہ عفو بڑھے گا تو ساری امت پر عام ہو جائے گا اور سب کو اس شفاعت و عفو میں حصہ ملے گا۔

مطابقت:۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا پ۱۵ رکوع ۹
ترجمہ:۔ قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری مدح کریں۔ اور حدیث شفاعت اس پر دال ہے۔

اے رضا ہر کام اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائیگا

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ اے رضا ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک وقت مقرر کیا ہے دل کو مدینہ منورہ کی حاضری کی تمنا ہے تو اس کا بھی ایک وقت مقرر ہے آئیگا اور حاضری سرکار سے دل کو آرام مل ہی جائیگا "انشاء اللہ تعالیٰ"

دیگر

لَمۡ یَاتِ نَظِیۡرُکَ فِیۡ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھکو شہ دوسرا جانا

شرح الفاظ:- لَمۡ یَاتِ (عربی) نہ آیا۔ نَظِیۡرُکَ (عربی) تیرا مثل فِیۡ نَظَرٍ (عربی) کسی نگاہ میں مثل تو (فارسی) تیرا مثل۔ تیرے جیسا۔ نہ شد (فارسی) نہ ہوا پیدا (فارسی) پیدا۔ ظاہر جانا (اردو) معلوم کیا یقین کیا۔ جگ (ہندی) دنیا۔ کائنات راج (ہندی) سلطنت اختیار کو (ہندی) کا۔ تاج (عربی) شاہی ٹوپی۔ تورے (ہندی) تیرے آپکے سر (اردو) ماتھا۔ سر سوہے (ہندی) موزوں خوبصورت سجے۔ تجھکو (ہندی) آپکو۔ شہ دوسرا (فارسی) دونوں جہان کا بادشاہ۔ جانا (اردو) معلوم کیا۔ جان لیا۔ تسلیم کیا۔

مطلب:- اے نازنین کونین صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا زمانہ میں کبھی دیکھا نہ گیا کیونکہ اے نبی مختار محبوب کردگار آپکا مثل کوئی پیدا ہی نہ ہوا۔ کائنات کی حکومت کا تاج آپ ہی کے سر بھلا معلوم ہو رہا ہے اور آپ ہی دراصل شاہی تاج کے قابل ہیں اسلئے میں نے آپکو دونوں جہان کا بادشاہ تسلیم کرلیا ہے۔

مطابقت:- شاعر رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان سے اسی کا اظہار حضور کے سامنے یوں فرمایا جس کا انعام پایا۔

واحسن منک لم ترقط عینی واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرءً من کل عیب کانک قد خلقت کما تشاء

ترجمہ:- آپ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل عورتوں نے کوئی بچہ نہ جنا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے ہیں۔ گویا آپ نے جس طرح چاہا آپ اسی طرح (سراپا کمال) پیدا کیے گئے ہیں۔

وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَافَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا پ ۲۲ رکوع ۹

ترجمہ:- اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی صورت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ (اعلیحضرت)

اَلۡبَحۡرُ عَلَا وَالۡمَوۡجُ طَغٰی من بیکس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

شرح الفاظ:- البحر (عربی) سمندر۔ دریا۔ علٰی (عربی) بلند ہوگیا۔ چڑھ گیا۔ وَ (عربی) اور۔ الموج (عربی) لہر۔ امنگ۔ طغٰی (عربی) سرکش ہوگئی۔ من (فارسی) میں۔ بیکس (فارسی) بے سہارا۔ بے یار و مددگار و (عربی) اور۔ طوفاں (عربی) ہوا پانی کا بہاؤ جو سب کچھ اڑا یا بہا لے جاتا ہے۔ ہوشربا (فارسی) حواس باختہ کردینے والی چیز۔ عقل و تمیز چھین لینے والی چیز۔ منجدھار (ہندی) دریا کا بیچ بھنور۔ بگڑی ہے ہوا (ہندی) ہوا خراب ہوگئی ہے۔ زمانہ ناموافق ہوگیا ہے۔ موری (ہندی) میری۔ نیا (ہندی) ناؤ۔ کشتی۔ پار لگا جانا (ہندی) دوسرے کنارے خیریت سے پہنچانا۔

مطلب :۔ کج روی اور لادینی کا سمندر چڑھا ہوا ہے اور ان کی بپھری ہوئی موجیں سخت سرکش ہیں اور میں بے یار و مددگار ہوش اڑا دینے والے طوفان میں گھر گیا ہوں اور اپنی کشتیِ حیات بیچ دریا میں آپھنسی ہے اور زمانے کی ہوا خراب ہو چکی ہے۔ خدارا میری کشتیِ حیات کو ساحل پر بخیریت پہنچا دیجئے۔ یعنی اس زمانۂ کفر و الحاد کے سمندر سے نکال کر اسلام و اطاعت و عبادت کے ساحل پر اتار دیجئے۔

یا شمسُ نظرتِ الیٰ لیلی چوں بطیبہ رسی عرضے بکنی !
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

شرح الفاظ:۔ یا (عربی) حرفِ ندا ۔ تشریح (فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا، میں گزری۔ شمس (عربی) سورج ۔ آفتاب عالمتاب ۔ نظرت (عربی) تونے دیکھا۔ الیٰ لیلی (عربی) میری راتوں کو ۔ چوں (فارسی) جب ۔ بطیبہ (فارسی) مدینہ شریف میں ۔ رسی (فارسی) تو پہونچے ۔ عرضے (فارسی) ایک گزارش ۔ بکنی (فارسی) کردے تو۔ توری (ہندی) تیری ۔ جوت (ہندی) نور ۔ روشنی۔ جھلجھل (ہندی) جگ مگ ۔ روشنی کی چمک دمک ۔ جگ (ہندی) دنیا ۔ رچی (ہندی) رونق بخشنا۔ شب (فارسی) رات ۔ مجازاً ہجر محبوب فراقِ دوست ۔ نہ دن ہونا جانا (ہندی) دن ہونا ۔ نہ جانا مجازاً وصالِ یار۔

مطلب :۔ اے سورج تو نے میرا شب و روز دیکھا ہے میرا دن بھی فراقِ محبوب میں رات ہی ہے جب گنبدِ خضرا پر اپنی سنہری کرنیں ڈالنا تو گنبدِ خضرا کے مکیں سے

میری یہ ایک عرض کر دینا کہ اے نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نورِ مقدس کی چمک دمک نے کائنات کو منور اور بارونق بنا رکھا ہے لیکن میری رات ابھی تک تاریک ہے یعنی فراق کی وجہ سے شبِ تاریک ابھی تک وصال سے منور نہ ہو سکی" شعر" ؎

وہی فراق کی راتیں وہی فراق کے دن
ہمارے واسطے دنیا میں انقلاب نہیں

تو اے کریم الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم میری شب کو بھی رونق بخشئے یعنی وصال کے نور سے منور فرمائیے اور ہجر کی تاریکی دور کیجئے۔

لکَ بدرٌ فی الوجہ الاجمل خط ہالۂ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل ۔ رحمت کی بھرن برسا جانا

شرح الفاظ:۔ لکَ (عربی) تیرے لئے۔ بدر (عربی) چودھویں رات کا چاند۔ فی (عربی) میں۔ الوجہ الاجمل (عربی) خوبصورت چہرہ، یعنی آپ کا خوبصورت چہرہ۔ خط (عربی) بتوسط عربی داڑھی ۔ ہالہ (فارسی) بتوسط عربی چاند کے گرد کا حلقہ۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند۔ زلف (عربی) رات کا پہلا حصہ۔ مجازاً لمبے لمبے بالوں کو بھی زلف کہتے ہیں ۔ ابر (فارسی) بادل۔ اجل (عربی) تقدیر۔ تورے (ہندی) تیرے۔ چندن (ہندی) صندل کی خوشبودار لکڑی مجازاً چہرہ معطر۔ چندر (ہندی) چاند ― کنڈل (ہندی) دائرہ۔ چاند کا حلقہ۔ بھرن (ہندی) زوردار بارش ۔

مطلب :۔ خوبصورتی میں آپ کا حسین و جمیل چہرہ معطر گویا چودھویں رات

کا چاند ہے اور آپ کی ریش مبارک (مبارک داڑھی) اس چاند کے گرد ہالہ ہے اور آپ کی معنبر زلفیں کائنات کی تقدیروں کے برسنے والے بادل ہیں اور آپکی پیشانی مقدس اس چاند کی طرح ہے جس کے گرد خوبصورت سا ریش مبارک کا دائرہ بنا ہوا ہے تو اے رحمتِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رحمتوں کی بارش پیہم سے ہمیں بھی نوازیئے۔

لوگوں کا خیال ہے کہ جب چاند پہ ہالہ پڑتا ہے تو خوب بارش ہوتی ہے۔ تو اعلیحضرت فرماتے ہیں کہ آپ کے چمکدار چہرے کے اردگرد ریش مبارک اور زلف معنبر سے ہالہ کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے لہذا اپنی رحمتوں کی بارش کیجئے

اَنَا فِی عَطَشٍ وَّ سَخَاکَ اَتَم ۔ اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم ۔ رِم جھم ۔ دو بوند اِدھر بھی گرا جانا

شرح الفاظ:۔ انا (عربی) میں۔ عطش (عربی) پیاس۔ تشنگی۔ سخاک (عربی) آپکی سخاوت و بخشش۔ اتم (عربی) ہر طرح کامل۔ اے گیسوے پاک (فارسی) اے پاک لٹو! ابر کرم (فارسی) اے بخششوں کے بادلو:۔ برسن ہارے (ہندی) برسنے والے۔ رِم جھم رِم جھم (ہندی) ہلکی ہلکی بارش۔ دو بوند (ہندی) دو قطرے۔ ادھر (ہندی) میری طرف۔ گرا جانا (ہندی) ڈالتے جانا۔

مطلب:۔ سرکار کے گیسو مبارک کو سیاہ برسنے والے بادل تصور کرتے ہوئے شہنشاہ سخن اعلیحضرت رحمۃ اللہ گیسوؤں کی دہائی دے کر فرماتے ہیں میں پیاسا ہوں اور

اے دو عالم کے سخی آپکی بخشش کامل و اکمل ہے۔ اے مقدس گیسوؤ! اور اے کرم کے بادلو! کائنات کی سرزمین پر تمہاری مسلسل مفید بارش ہو رہی ہے۔ خدارا رحمتوں کے دو چار قطرے ہماری طرف بھی برسا دیجئے۔ ہمارے لئے وہی کافی ہوں گے۔

یَا قَافِلَتِیْ! زِیْدِیْ اَجَلَکْ ۔ رحمے بر حسرتِ تشنہ لبک
مُورا جِیَرا لَرجے دَرَک دَرَک طَیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

شرح الفاظ:۔ یا قافلتی (عربی) اے میرے قافلے والو! زیدی (عربی) بڑھا دو۔ اجلک (عربی) اپنی مدت قیام۔ رحمے (عربی) کچھ رحم و کرم ہو۔ بر حسرت تشنہ لبک (فارسی) ننھے سے آرزو مند لب کی حسرت پر۔ مورا جیرا (ہندی) جی۔ طبیعت۔ لرجے (ہندی) تڑپ رہا ہے۔ درک درک (ہندی) لرز لرز کر۔ طیبہ (عربی) مدینہ منورہ۔

مطلب:۔ اے قافلے والو! جب تم مدینہ آ گئے ہو تو یہاں کے قیام میں اضافہ کر دو اس لئے کہ روضۂ اقدس کے دیدار کی پیاس ابھی ویسی ہی باقی ہے۔ میرا جگر مسلسل کانپ رہا ہے۔ لہذا ابھی سفر کی خبر نہ سنانا۔

وَاھًا لِسُوَیعَاتٍ ذَھَبَتْ ۔ آں عہدِ حضورِ بارگہت
جب یاد آوت موہے کر نہ پرت ۔ دردا وہ مدینہ کا جانا

شرح الفاظ:۔ واھا (عربی) خوب۔ لسویعات (عربی) ساعت کی

نصفیر تیاعتیں۔ ذہبت (عربی) چلی گئی۔ عہد (عربی) زمانہ۔ حضور (عربی) حاضر ہونا۔ بارگہت (فارسی) تیرا دربار۔ یاد آوت (ہندی) یاد آتا ہے۔ موہے (ہندی) مجھے۔ کر (ہندی) چین اور کل۔ نہ پرت (ہندی) نہ پڑے دردا (اردو) اے درد۔

مطلب:۔ کیا خوب تھیں وہ چند گھڑیاں جو گزر گئیں جبکہ ہم حضور کی بارگاہ بےکس پناہ میں حاضر تھے۔ جب وہ وقت یاد آتا ہے تو میرے دل کو چین نہیں پڑتا۔ مدینہ کا جانا یاد آنا کتنا دردناک ہے۔

اَلْقَلْبُ شَجٍ وَّالْھَمُّ شُجُوْن دل زار چناں جاں زیر چنوں
پَتُ۔ اپنی بِپَتُ۔ بس کاسے کہوں۔ میرا کون ہے تیرے سوا جانا

شرح الفاظ:۔ اَلْقَلْبُ (عربی) دل۔ شَجٍ (عربی) زخمی۔ والھم (عربی) اور غم۔ شجون (عربی) گتھیاں۔ زار (فارسی) عاجز۔ ضعیف۔ چناں (فارسی) ایسا۔ جاں (فارسی) روح۔ جاں زیر (فارسی) دبی ہوئی۔ چنوں (فارسی) ایسا۔ پت (ہندی) پتی کا مخفف۔ یعنی محبوب و شوہر۔ بپت (ہندی) دکھ۔ آفت۔ کاسے (ہندی) کس سے۔ جانا (ہندی) جانا۔ پہچانا ہوا۔ محبوب

مطلب:۔ میرا دل ڈانواڈول ہو رہا ہے اور میں مختلف غم و آلام کی گتھیوں سے دوچار ہوں اور میرا دل بہت خستہ و کمزور ہو چکا ہے اور میری جان بے انتہا زیر بار ہے۔ اے محبوب میں اپنی مصیبت کس سے کہوں۔ آخر میرا تیرے

سوا اور کون ہے۔

اَلرُّوْحُ فِدَاکَ فَزِدْ حَرْقاً۔ یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا۔ یہ جان بھی پیارے جلا جانا

شرح الفاظ:۔ الروح (عربی) روح۔ جان۔ فداک (عربی) آپ پر نچھاور۔ فزد (عربی) زیادہ کر۔ حرقا (عربی) آگ۔ سوزشِ عشق۔ یک شعلہ دگر (فارسی) آگ کی ایک مزید لپٹ۔ برزن (فارسی) مار۔ عشقا (فارسی) اے عشق۔ مورا (ہندی) میرا۔ تن (فارسی) من۔ دھن (ہندی) بدن۔ طبیعت۔ مال و دولت۔ پھونک دیا (ہندی) آگ بھڑکا دی۔ پیارے (ہندی) اے محبوب۔ جلا جانا (ہندی) بھسم کر دینا۔ لاکھ کر دینا۔

مطلب:۔ میری روح آپ پر نچھاور ہو جائے۔ میری سوزشِ محبت اور تیز کر دیجئے۔ اور اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتش عشق کی ایک مزید لپٹ پہونچا دے میرے جسم و طبیعت اور مال متاع میں عشق رسول کی آگ بھڑک اٹھی ہے اے محبوب صرف میری یہ ایک ناقص جان رہ گئی ہے اسے بھی بھسم کر دینا۔ تاکہ زندگی جاوید نصیب ہو جائے۔

بس خامۂ خام۔ نوائے رضاؔ۔ نہ یہ طرز مری۔ نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ اَحِبّا ناطق تھا۔ ناچار اس راہ پڑا جانا

شرح الفاظ:۔ بس (فارسی) صرف۔ فقط۔ خامہ (فارسی) قلم

خام (فارسی) کچا۔ پختہ کی ضد۔ "خامۂ خام" کچا قلم یعنی لکھنے میں ناتجربہ کار، ناپختہ نوائے (فارسی) آواز۔ اشعار۔ رضا (عربی) اعلیحضرت اپنا تخلص رضا کرتے تھے جو ان کے پورے نام احمد رضا کا ایک جزو ہے۔ نہ یہ طرز میری (اردو) بیک وقت عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی۔ ان چار زبانوں سے یہ مرکب اشعار گوئی کا نیا طریقہ اس سے پہلے کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا اس قسم کا کوئی رجحان ہی ہے۔ ارشاد (عربی) ہدایت کرنا۔ فرمائش۔ آحبا (عربی) حبیب کی جمع دوست احباب۔ ناطق (عربی) گویا۔ بولنے والا۔ ناچار (اردو) مجبوراً۔ اس راہ (اردو) یہ راستہ۔ یہ طریقہ۔ یعنی چار زبانوں میں نعت کہنا۔ پڑا جانا (اردو) چل پڑنا۔

مطلب:۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت احمد رضا خان بریلوی انکساری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے اشعار جو چار زبانوں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہندی کے الفاظ فصیحہ پر مشتمل ہیں۔ یہ اشعار محض ناتجربہ کاری کے ہیں یعنی اس قسم کے اشعار کہنے کی کبھی مشق نہیں کی تھی اور اس سے پہلے یہ نیا طریقہ کبھی اختیار نہ کیا اور نہ میرا کبھی ایسا رجحان ہی ہوا تھا۔ مگر کیا کروں دوست احباب کی فرمائشیں گویا تھیں یعنی احباب کے پیہم اصرار تھے کہ میں چار لغتی نعت شریف کہوں۔ آخر مجبور ہوا اور اس طریقہ پر بھی نعت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کہنا پڑا۔

(ف) احباء سے اشارہ ہے حضرت مولانا محبا کھر یروی بہاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جو بڑے فاضل تھے اور اعلیحضرت کے خلیفہ تھے اور اسی طرح ناطق سے حضرت ناطق شاعر کی طرف اشارہ ہے جو اعلیحضرت کے بڑے

معتقد تھے ان دونوں حضرات نے اس قسم کی غزل کہنے کی فرمائش کی تھی۔

اعلیٰحضرت فاضلِ بریلوی علیہ الرحمۃ

بحیثیت شاعر

غیروں کی نظر میں

مودودی صاحب کے سابق دستِ راست اور مشہور ادیب شاعر جناب کوثر نیازی کے تاثرات:

"بریلی میں ایک شخص پیدا ہوا جو نعت گوئی کا امام تھا" اور جس کا نام احمد رضا خان بریلوی (علیہ الرحمۃ) تھا۔ اُن سے ممکن ہے بعض پہلوؤں میں لوگوں کو اختلاف ہو۔ عقیدوں میں اختلاف ہو لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی نعتوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔

(ارمغانِ نعت۔ ص ۲۹)

جماعتِ اسلامی کے مشہور کارکن جناب عابد نظامی رقمطراز ہیں: "غالباً ۱۹۵۹ء کے نصف آخر کا ذکر ہے مجھے ملتان میں یوم حسین رضی اللہ عنہ کی ایک تقریب میں شرکت کے لئے جانا پڑا۔ یہ جلسہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا اور اس میں شرکت کے لئے بڑے بڑے اہلِ علم تشریف لائے۔ شرکائے جلسہ کو مختلف جگہوں پر ٹھہرایا گیا۔ میں عابد نظامی، مولانا ماہر القادری، مولانا جعفر پھلواری اور کوثر نیازی مولانا احمد باقر خان (امیر جماعت اسلامی ملتان) کی کوٹھی پر ٹھہرے۔ رات کو سونے سے قبل یہ دلچسپ مذاکرہ چھڑ گیا اردو کا سب سے بڑا نعت گو شاعر کون ہے؟ اردو کے بڑے بڑے شاعروں کے اشعار مقابلے کے لئے پیش ہونے لگے۔ کافی دیر تک یہ مباحثہ جاری رہا۔ بالآخر اس بات پر سب متفق ہو گئے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی سے اچھے نعتیہ اشعار زیادہ تعداد میں اردو میں کسی شاعر نے نہیں کہے۔"

(ماہنامہ حرکات۔ ماہِ اپریل۔ لاہور سن ۱۹۷[illegible]ء)

وثائقِ بخشش
حصہ دوم
شرح
حدائقِ بخشش
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ
شارح
مولانا مفتی غلام حسین آزاد امجدی اعظمی
جمعیت اشاعت اہلسنت

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ان کے علمی کارناموں کو نہ صرف اپنوں بلکہ غیروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ دیگر علوم کی طرح اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے صنفِ شاعری پر بھی قلم اٹھایا اور مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح بیان فرمایا جس کی نظیر نہ دورِ حاضر کے شعراء کے اشعار میں ہے اور نہ ماضی کے شعراء کے اشعار میں۔ اور جو اعلحضرت علیہ الرحمۃ کی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور عشق کی دلیل بھی ہے۔

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ "حدائق بخشش" جو کہ اعلحضرت علیہ الرحمۃ کی حیات ہی میں چھپ چکا تھا اور اب بھی چھپتا ہے۔ اس مجموعۂ کلام کو پڑھنے کے بعد ہر شخص یہ کہنے پر مجبور ہے کہ واقعی یہ کلام کسی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی ایک مضبوط شرح بھی وجود ہوتی تو کچھ اور ہی بات ہوئی۔ الحمدللہ اس کمی کو حضرت مولانا مفتی ابوالظفر یاسین رآزا مجدی صاحب مدظلہ نے پورا فرمادیا۔ اس سے پہلے بھی یہ شرح چھپ چکی ہے لیکن ہم نے اس میں کچھ رد و بدل اور آسانی پیدا کردی اور شروع میں فہرست مرتب کردی ہے تاکہ آسانی ہو۔

الحمدللہ جمعیت اشاعت اہلسنت مختلف علماء اہلسنت کی کتب کو مفت شائع کرتی ہے اور یہ شرح بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام اہلسنت کو اپنے مذہب و مسلک کی خدمت کی توفیق عنایت فرمائے اور ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

آخر میں ایک گذارش یہ ہے کہ جو صاحب بھی یا عالم دین اسے پڑھیں تو ان کے پاس بھی اگر اس سے متعلق کوئی مواد ہو یا وہ لکھنا چاہیں تو ہمیں ارسال فرمائیں ہم انشاءاللہ تعالیٰ اُسے بھی چھاپیں گے۔

سگ غوث و رضا

قادری رضوی محمد ریحان رضا کراچی

(جنرل سیکریٹری جمعیت اشاعت اہلسنت)

وثائقِ بخشش تشریح حدائقِ بخشش (حصّہ دوم)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	نہ آسماں کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا	۱۵۲
۲	شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا	۱۶۵
۳	خراب حال کیا دل کو پُر ملال کیا	۱۷۴
۴	تیری مرضی پا گیا۔ سورج پھرا اُلٹے قدم	۱۸۲
۵	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	۱۹۷
۶	تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب	۲۰۴
۷	پھر اُٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب	۲۱۴
۸	جو بنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست	۲۲۲
۹	طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ	۲۳۱
۱۰	زہے عزت و اعتلائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۳۶
۱۱	اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر	۲۴۵
۱۲	بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر	۲۵۲
۱۳	گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر	۲۵۷
۱۴	نارِ دوزخ کو چمن کر دے بہارِ عارض	۲۶۱
۱۵	تمہارے ذرّے کے پرتو ستارہائے فلک	۲۶۸
۱۶	کیا ٹھیک ہو رخِ نبوی پر مثالِ گل	۲۷۵

دیگر

نہ آسماں کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا
حضورِ خاکِ مدینہ خمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ سرکشیدہ (فارسی) سربلند۔ مغرور۔ سر اٹھائے رکھنا۔ حضور (عربی) سامنے۔ دربار۔ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ طیبہ کی مٹی۔ خمیدہ۔ ٹیڑھا ہونا۔ جھکا ہونا۔

مطلب:۔ آسمان بلند ہو کر پھر اس لئے جھک گیا ہے کہ اس کے سامنے مدینہ طیبہ واقع ہے اور سرکار کے دربار میں تکبر و غرور جائز نہیں اس لئے اس نے اپنے آپ کو وہاں جھکا لیا۔

اگر گلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا
کنارِ خارِ مدینہ دمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ گلوں (فارسی) بقاعدہ اردو جمع استعمال کیا گیا ہے۔ پھولوں۔ خزاں (فارسی) پت جھڑ کا موسم۔ نارسیدہ (فارسی) نہ ملنا۔ منہ نہ دیکھنا۔ کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ خار (فارسی) کانٹا۔ دمیدہ (فارسی) اگنا۔

مطلب:۔ اگر پھولوں کو ہمیشہ تر و تازہ رہنا تھا اور خزاں کا منہ دیکھنا

گوارا نہ تھا تو مدینہ طیبہ کے کانٹوں کی کوکھ میں اگنا تھا اس لئے کہ اس سرزمین پر خشک اور بے جان چیزیں بھی ہری بھری اور جاندار ہو جاتی ہیں اس مقدس سرزمین کے کانٹوں کا مقابلہ کسی اور جگہ کے پھول نہیں کرسکتے۔

حضور ان کے ۔خلاف ادب تھی بیتابی
مری امید تجھے آرمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ حضور (عربی) دربار ۔ خلافِ ادب (فارسی) ادب کے خلاف ۔ بیتابی (فارسی) بے چینی ۔ امید (فارسی) آرزو ۔ تمنا ۔ آرمیدہ (فارسی) چین وسکون سے۔

مطلب:۔ سرکار کے دربارِ گہر بار میں جب عاشق محترم دل میں بے پناہ امنگ اور آرزو لئے حاضر ہوئے تو اپنے دل پر قابو نہ رکھ سکے اور حضور کے عشق ومحبّت کی بے تابیوں میں دیوانہ ہو گئے۔ باوجودیکہ "شعر" باخدا دیوانہ شو وبا محمد ہوشیار کے مفہوم سے اچھی طرح واقف تھے لیکن مجبور تھے حضور کے شوقِ لقاء میں محو ہو گئے حالانکہ اسی بارگاہ بے کس پناہ میں باہوش وحواس رہنا چاہئے تھا کیونکہ اسی دربار کے خلافِ آداب کچھ سرزد نہ ہو جائے جس کے ادب واحترام کا حکم رب کریم نے دیا ہے مگر کیفیت طاری ہو گئی ۔ اور جب وہ کیفیت اتری تو آداب حضور یاد آئے اور اپنی تمناؤں اور آرزوؤں کو مخاطب کرکے فرمانے لگے کہ اے میری آرزو! اور اے میری امنگو! حضور کے سامنے سکون سے رہنا تھا ان کے سامنے مچلنا۔ تڑپنا اور اس طرح بے قراری و بے صبری آداب محبّت

کے خلاف تھی ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔

(ف) حیات النبی اور ان کے دربار کے آداب واحترام جس اچھوتے انداز میں اعلیحضرت علیہ الرحمت نے بیان فرمایا ہے یہ انھیں کا مقسوم ہے۔

مطابقت:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ تعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا پ ۲۶ رکوع ۹ ۔

ترجمہ:۔ رسول کی تعظیم اور توقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو۔

(اعلیحضرت)

مفسرین کرام ومحدثین عظام وائمہ مجتہدین وعظیم رضوان اللہ علیہم متحد ومتفق ہیں کہ حضور کا ادب واحترام جس طرح حیات ظاہری میں فرض تھا اسی طرح بعد وصال بھی فرض ہے ۔ حضور کے روضۂ پاک پر حاضری میں یہ تصور ضروری ہے کہ میں حضور کے سامنے ہوں اور حضور میرے سامنے ہیں مجھے دیکھ رہے ہیں۔ خلاف ادب ہرگز ہرگز کوئی حرکت سرزد نہ ہو کیونکہ ھو حی۔ سمیع ۔ بصیر فی قبرہ کہ حضور اپنی قبر میں زندہ ہیں۔ سب کچھ سن رہے ہیں دیکھ رہے ہیں حضور سرکار نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء۔ کہ بیشک اللہ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے اور فرمایا۔ فنبی اللہ حی یرزق کہ اللہ کے نبی زندہ ہیں انھیں رزق دیا جاتا ہے۔

نظارہ خاکِ مدینہ کا۔ اور تیری آنکھ
نہ اس قدر بھی قمر شوخ دیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ نظارہ (عربی) کسی چیز کو دیکھنا۔ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ پاک کی سرزمین۔ نہ اسقدر (اردو) اتنا۔ قمر (عربی) چوتھی رات سے آخر ماہ تک کا چاند۔ شوخ دید (فارسی) گھورنے والا۔ بے باکی سے دیکھنے والا۔

مطلب:۔ اے چاند تیری گنہگار اور شوخ آنکھوں کے لئے یہ بات انتہائی نامناسب تھی ان کے دربار میں تجھے نیچی نگاہ کئے ہوئے آنا چاہیئے تھا۔

کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں
دلِ حزیں تجھے اشک چکیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ آغوش۔ دلِ حزیں (فارسی) غمگین دل۔ اشک چکیدہ (فارسی) ٹپکا ہوا آنسو۔

مطلب:۔ اے دلِ حزیں اگر تو بجائے دل کے ایک ٹپکا ہوا آنسو کا قطرہ ہوتا جو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جاتا تو پھر تجھے بڑا آرام ملتا۔

پناہِ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا
نہ صبرِ دل کو غزالِ رمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ پناہ (فارسی) سایہ۔ چھاؤں۔ دامن (فارسی) دامن۔ دشت (فارسی) جنگل۔ حرم (عربی) مدینہ منورہ مراد ہے۔ صبرِ دل۔ (فارسی) دل کا صبر و قرار۔ غزال (عربی) ہرن۔ رمیدہ (فارسی) بھاگنے والا۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے دل کے صبر و قرار کو خطاب فرماتے ہیں کہ اے میرے دل کے صبر و قرار تجھے ہرن کی طرح چوکڑی بھرتے ہوئے آناً فاناً وطن کی یاد میں میرے دل سے نہیں جانا چاہیئے تھا اس لئے کہ مدینہ منورہ کے جنگل کے دامن کے سایہ ہی میں چین و سکون میسر آتا اور کہیں نہیں یا یہ مقصد ہے کہ مدینہ منورہ پہونچنے سے پہلے میرے دل کا صبر و قرار خواہ مخواہ چلا گیا حالانکہ نہیں جانا چاہیئے تھا۔ کیوں کہ آخر جب مدینہ منورہ کے جنگلات کے سایہ میں پہونچتا تو چین و سکون۔ راحت و آرام خود بخود آجاتا۔

یہ کیسے کھلتا کہ ان کے سوا شفیع نہیں
عبث نہ اوروں کے آگے تپیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ کھلتا (اردو) ظاہر ہونا۔ شفیع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ عبث (عربی) بے کار۔ اوروں کے آگے (اردو) دوسروں کے سامنے

یاپاس۔ تپیدہ (فارسی) پریشان ومضطرب۔

مطلب:۔ قیامت میں یہ کس طرح ظاہر ہوتا کہ نبی رحمت کریم امت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی دوسرا شفاعت کرنے والا نہیں ہے۔ میدان حشر میں لوگوں کا تمامی انبیاء کرام کے پاس جاکر شفاعت طلب کرنا اور ہر ایک نبی کا معذرت کرکے دوسرے نبی کی طرف رہنمائی کرنا۔ اس طرح لوگوں کا بھاگ بھاگ کر پریشانی کے عالم میں ہر ایک نبی رسول کے پاس جانا اور ان کے جوابات کہ "آج کے دن ہم کچھ نہ کر سکیں گے" یہ سن کر سخت پریشانی وحیرانی میں مبتلا ہوں گے۔ اخیر میں جب حبیب لبیب خستہ دلوں کے طبیب حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے اور اپنا مدعا بیان کریں گے تو حضور فرمائیں گے۔ انا لھا انا لھا (ترجمہ) کہ میں ان کے لئے حاضر ہوں۔ یعنی میں ہی شفاعت کرونگا لہٰذا حضور کی شفاعت سے کافر و مومن و منافق سبھی کی تکالیف دور ہو جائیں گی یہ حضور کی شفاعتِ کبریٰ ہوگی۔ اس کے بعد حساب وکتاب کے وقت اپنی امت کے گناہگار لوگوں کی خاص طور پر شفاعت فرمائیں گے اور یہ شفاعتِ صغریٰ ہوگی۔ اس وقت کافر و منافق اور حضور کے گستاخ و بے ادب لوگوں کی کوئی شفاعت نہ ہوگی بلکہ ایسے لوگ جہنم رسید کر دیئے جائیں گے۔ تو معلوم ہوا کہ حضور کے سوا کوئی شفیع نہیں۔

مطابقت:۔ یا حبیبی ارفع راسک واشفع تشفع واسئل تعط (مشکوٰۃ وغیرہ) کہ اے میرے حبیب اپنا سرِ نیاز (سجدہ سے) اٹھایئے اور شفاعت کیجئے آپکی شفاعت مانی جائیں گی اور مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔

ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ ہلال (عربی) پہلی رات سے تیسری رات تک کا چاند۔ ماہ کامل (فارسی) پورا چاند۔ سلام ابروے شہ (فارسی) شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے بھووں کے سلام۔ خمیدہ (فارسی) ٹیڑھا ہوتا۔ جھک جانا۔

مطلب:۔ اس شعر میں حسنِ تعلیل ہے اس طرح کہ ماہِ کامل گھٹتے گھٹتے ہلال بن جاتا ہے۔ ماہِ کامل یعنی پورے چاند کو جو کہ گول ہوتا ہے ادب واحترام کامل کے ساتھ جھک کر سلام پیش کرنا ممکن نہ تھا لہٰذا وہ ماہ کامل ہلال بن کر جھک گیا تاکہ شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ابروئے خمدار کو ہر ماہ سلام دنیاز پیش کرسکے۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ تھا وعدۂ ازلی
نہ منکروں کا عَبَث بدعقیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ (عربی) آیت قرآنیہ پ۲۱ رکوع ۱۵ کی جانب اشارہ ہے۔ البتہ ضرور بالضرور جہنم کو میں بھردوں گا۔ ازلی۔ (عربی) ہمیشگی۔ عبث (عربی) بیکار

مطلب:۔ منکرین وگستاخ لوگ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے فضائل

وکمالات کا انکار کرکے بلا وجہ بدعقیدہ نہیں ہوگئے ہیں بلکہ اسکی خاص وجہ تو یہ ہے کہ قدرت نے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (میں ضرور بالضرور جہنّم بھر دوں گا ان جنوں اور آدمیوں سب سے) کا ازلی حکم بیان فرمادیا ہے جو انھیں منکرین وگستاخانِ رسول کے حق میں ہے۔

نسیم کیوں نہ شمیم انکی طیبہ سے لاتی!
کہ صبحِ گل کو گریباں دریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ نسیم (عربی) صبح کی ہلکی پھلکی ہوا (بادِ صباح) شمیم (عربی) خوشبو۔ صبحِ گل (فارسی) یہ اضافتِ مقلوبی ہے دراصل گل صبح ہے۔ صبح کا پھول گریباں (فارسی) گریبان۔ جیب۔ دریدہ (فارسی) پھٹا ہوا۔ گریباں دریدہ مجازا کھلا ہوا۔

مطلب:۔ صبح کی ہلکی ہلکی ہوائیں سرکار طیبہ کی خوشبو لے کر تمام اکناف عالم میں پھیلا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے صبح کے وقت پھول کھلتے اور مہک اٹھتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز میں حضور ہی کی چمک دمک اور جھلک مہک پائی جاتی ہے۔

ٹپکتا رنگِ جنوں عشقِ شہ میں ہر گل سے
رگِ بہار کو نشتر رسیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:۔ رنگِ جنوں (فارسی) دیوانگی کا رنگ۔ مراد دیوانگی کی

کیفیت۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف۔ بادشاہ۔ تشریح اوپر گزری ہے۔ گل (فارسی) پھول۔ رگِ بہار (فارسی) بہار کی رگ اور نس۔ نشتر (فارسی) ایک ایسا آلہ جس سے فصد کھولنے والا رگوں میں چبھا کر فصد کھولتا ہے۔ رسیدہ (فارسی) پہونچتا۔

مطلب:۔ موسمِ بہار (فصل ربیع) کی رگِ جاں میں جانِ بہار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت کا نشتر چبھ جاتا تو بہار کچھ اور ہی رنگ میں اثر انداز ہوتی یعنی شہنشاہ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عشق و محبت میں ہر پھول سے دیوانگی وجنون کا رنگ ٹپکتا ہوتا۔

بجا تھا عرش پہ خاکِ مزارِ پاک کو ناز
کہ تجھ سا عرش نشیں آفریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ خاکِ مزارِ پاک (فارسی) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضۂ مقدس کی مٹی۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ کیونکہ۔ آفریدہ (فارسی) پیدا ہونے والا۔

مطلب:۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضۂ اقدس کی مبارک مٹی کو عرشِ الٰہی پر ترجیح ہونے کی وجہ سے بجا طور پر ناز تھا کیونکہ اے محبوب دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ جیسا عرشِ الٰہی پر بیٹھنے والا پیدا ہونا تھا کیونکہ مزار مبارک کی وہ مٹی جو حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بدنِ مقدس سے مس (لگی ہوئی) ہے وہ مٹی بالاتفاق عرشِ الٰہی اور لوح وقلم ہر چیز سے افضل واعلیٰ ہے۔

گزرتے جاں سے ایک شورِ یا حبیب کے ساتھ
فغاں کو نالۂ حلق بریدہ ہونا تھا

شرحِ الفاظ :۔ گزرتے جاں سے (اردو) مرجاتے ۔ یا حبیب (عربی)، مراد یا حبیب اللہ۔ فغاں (فارسی)، نالہ و فریاد جو نالہ کے مفہوم سے بلندتر ہے ۔ نالہ (فارسی)، بلند آواز جو سوزِ دل سے ہو۔ حلق بریدہ (فارسی) کٹا ہوا حلق جس سے درد کی وجہ سے بڑی بلند آواز نکلتی ہے۔

مطلب :۔ ہم اپنی جان بلند آواز سے یا حبیب اللہ کہکر دیدیتے ہماری فغاں کو کٹی ہوئی گردن کا آخری نالہ ہونا چاہیئے تھا ۔

مرے کریم ! گنہ زہر ہے مگر آخر
کوئی تو شہدِ شفاعت چشیدہ ہوتا تھا

شرحِ الفاظ :۔ کریم (عربی)، بخشش و کرم کرنے والا ۔ گنہ (فارسی)، گناہ کا مخفف ۔ شفاعت چشیدہ (فارسی) شفاعت حاصل کرنے والا ۔

مطلب :۔ اے میرے کریم ! گناہ یقیناً زہرِ قاتل اور مہلک ہے جو برباد و تباہ کردیتا ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ تباہی و بربادی کے غار میں جاگرے ہیں ایسی حالت میں کوئی نہ کوئی آخر ہمارا نجات دہندہ اور ہمیں سہارا دینے والا ہوتا ضروری تھا ۔ ہم نے تو صرف آپکی ذاتِ مقدس کو شفاعت کا شہد عطا کرنیوالی پایا ہے جس سے قیامت میں گناہ کی سخت تلخی دور ہوکر مٹھاس پیدا ہو جائیگی۔

جو سنگِ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا
تو میری جان ! شرارِ جہیدہ ہوتا تھا

شرحِ الفاظ :۔ سنگِ در (فارسی)، در کا پتھر ۔ چوکھٹ ۔ جبیں (عربی)، پیشانی ۔ سائیوں (اردو) دراصل یہ لفظ سائی فارسی ہے ۔ جب اردو زبان والوں نے استعمال کرنا شروع کیا تو اپنے طور پر واؤ ۔ نون کے ساتھ بھائیوں ۔ دادیوں وغیرہ کی طرح جمع میں استعمال کرنے لگے ۔ یہ لفظ سائیدن فارسی مصدر سے نکلا ہے جس کے معنی پیسنے والے ۔ رگڑنے والے کے ہیں ۔ شرار (فارسی) چنگاری ۔ جہیدہ ۔ (فارسی) اڑنے والی ۔

مطلب :۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے آپ سے فرماتے ہیں کہ سنگِ درِ حضور پر اپنی پیشانی رگڑ رگڑ کر ہی مر مٹنا تھا تو اے میری جان (ندا بذاتِ خود) تیزی کے ساتھ اڑنے والی چنگاریاں کیوں نہ بن گیا ۔ یعنی حضور کے عشق میں جل اٹھنے کے بعد سراپا شعلۂ و چنگاری بن جانا چاہیئے تھا تاکہ عشقِ رسول کی آتش دلگیر میں بھڑک کر جلد راکھ بن جاتا تو یہ بڑی خوش نصیبی ہوتی

تری قباء کے نہ کیوں نیچے نیچے دامن ہوں
کہ خاکساروں سے بیاں کب کشیدہ ہوتا تھا

شرحِ الفاظ :۔ قباء (عربی)، ایک مشہور لباس عرب والے پہنتے ہیں جو گلے سے لے کر تقریباً ٹخنہ تک لمبا ہوتا ہے ۔ خاکساروں (اردو) یہ لفظ

بھی فارسی زبان والوں سے لے کر اردو والوں نے اپنے طرز پر واؤ اور نون کے ساتھ جمع بنا لیا ہے۔ مٹی جیسا۔ عاجز وغریب۔ کشیدہ (فارسی) کھنچا ہوا۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے محو گفتگو ہیں۔ عرض کرتے ہیں کہ اے پیارے محبوب آپ اپنی قباء کے مبارک دامن کو ہمیشہ نیچا اس لئے رکھتے تھے کہ ہم جیسے گناہگار غریب وعاجز اور بے سہارا لوگوں کو آپ کے دامنِ مبارک میں پناہ لینے کا موقعہ میسر آسکے اسی لئے سرکار نے کبھی اپنا دامن مبارک اونچا نہ کیا۔

رضا! جو دل کو بنانا تھا۔ جلوہ گاہِ حبیب
تو پیارے! قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ رضا (عربی) اعلیحضرت علیہ الرحمت کا تخلص۔ پیارے (اردو) محبوب سے خطاب کا لفظ۔ قیدِ خودی (فارسی) نفسیات کی قید۔ رہیدہ (فارسی) رہیدن آزاد ہونا یا کرنا مصدر سے بنا ہے۔ آزاد۔ چھٹکارا۔ رہائی۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت نہایت فصاحت وبلاغت کے ساتھ واضح الفاظ میں اپنے آپ سے مخاطب ہیں کہ اے رضا اپنے دل کو جب اس شیریں مقال صاحب جمال حبیب لبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی جلوہ گاہ بنانا تھا تو اسے پیارے سب سے پہلے نفسانیت وخواہشات کی قید

سے تمہیں آزاد ہو کر صرف محبوب کی خوشنودی کا پابند ہونا تھا کیونکہ اس کے بغیر دل کا جلوہ گاہِ محبوبِ کبریا علیہ التحیتہ والثنا ہونا ممکن نہیں ہے۔

دیگر

شور مہِ نو سنکر تجھ تک میں دواں آیا
ساقی! میں تیرے صدقے مے دے رمضاں آیا

شرح الفاظ:۔ شور (فارسی) شہرت۔ مہِ نو (فارسی) نیا چاند۔ ہلال۔ دواں (فارسی) دوڑا آیا۔ بھاگ کر۔ ساقی (عربی) پلانے والا۔ محبوب۔ میں ترے صدقے (اردو) میں تجھ پر قربان۔ مے (فارسی) شراب مراد شرابِ طہور۔ رمضاں (عربی) ماہ رمضان۔

مطلب:۔ نئے ماہ (رمضان المبارک) کی آمد آمد کی شہرت میں نے ہر طرف سنی کہ رحمت و مغفرت اور نجات کا پیارا مہینہ آنے والا ہے جس میں صدقہ و خیرات اور نفل کا ثواب بے حد و حساب ملتا ہے یعنی نیکیوں کے لئے موسمِ بہار کی حیثیت رکھتا ہے اور شب و روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کی بارش نازل ہوتی ہے۔ اس ماہ میں ایکدوسرے کے ساتھ فراخ دلی و خندہ پیشانی سے پیش آنے کا خاص حکم ہے۔ اس ماہ میں خصوصیت کے ساتھ فقراء و مساکین و سائلین صاحب حیثیت اور سخیوں کے پاس جا کر صدا لگاتے ہیں اور جو مانگتے ہیں ملتا ہے۔ کوئی محروم نہیں ہوتا۔ اے کونین کے سخی و داتا میں بھی آپکے دربار گہر بار میں بڑی حسرتیں لے کر دوڑا ہوا آیا ہوں۔ اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان رمضان المبارک کا بخشش و کرم والا مہینہ آچکا ہے۔ اس مہینے میں مجھے

شربتِ دیدار اور اپنی محبت و عشق کا جامِ نو پلا دیجیے۔

(نوٹ) اعلیحضرت علیہ الرحمت اس سال رمضان شریف کا پورا مہینہ پہلی سے لے کر آخر تک سرکارِ عظمت مدار کی بارگاہِ بیکس پناہ میں گزارنے کی تمنا اور حسرت لے کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تھے اور وہیں سے حج بیت اللہ کا قصد فرما کر حج ادا کیا اسکے بعد واپس تشریف لائے۔

اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا
دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقت فغاں آیا

مطلب:۔ اے بلبل جتنے بھی پھول ہیں سب کے کان وزنی یعنی بہرے ہیں۔ کوئی بھی فریاد سن نہیں سکتا۔ ایک پھول جو سبھی کا فریادرس ہے گلستانِ مدینہ کے پھول سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے بلبل جب فریاد کا وقت آئے گا تو تو اس بات کو اس وقت محسوس کرے گی۔

جب بام تجلی پر وہ نیر جاں آیا
سر تھا جو گرا جھک کر۔ دل تھا جو تپاں آیا

شرح الفاظ:۔ بام (فارسی) کوٹھا جب یہ لفظ بامداد بمعنی صبح کا مخفف ہے۔ تجلی (عربی)، روشنی۔ نیّر (عربی) روشن کرنے والا۔ سورج کو بھی اسی لئے نیّر کہتے ہیں۔

مطلب:۔ روزِ محشر بپا تصور کر کے شاعر علیہ الرحمت فرماتے ہیں کہ جس وقت

تجلی کی چھت (بلندی) پر وہ عالم کی جانوں کو منور کرنے والا جلوہ افروز ہوگا
تو اس جمال جہاں آرا کو دیکھ کر سر دل میں محبت والفت کا شعلہ بھڑک اٹھے گا
اور دیوانہ وار میرا سر جھک جائے گا اور اُن کے قدم ہائے مبارک پر گر پڑے گا۔

جنت کو حرم سمجھا ۔ آتے تو یہاں آیا !
اب تک کے ہر اک کا منہ کہتا ہوں کہاں آیا

شرح الفاظ :۔ حرم (عربی) سرزمین پاک مدینہ۔ تک کے (اردو) دیکھ کر
مطلب :۔ مدینہ منورہ کی پاک سرزمین کے سامنے جنت میں جانے کی خواہش
نہیں لیکن چار و ناچار کسی طرح جنت میں آ پہونچا وہ بھی اس طرح کہ میں نے سمجھا کہ
مدینہ پاک ہی میں آیا ہوں مگر جب جنت میں آگیا اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا
تو بڑا حیران ہوا اور اسی حالت میں میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ میں کہاں
آگیا ہوں ۔

طیبہ کے سوا سب باغ پامالِ فنا ہوں گے
دیکھو گے چمن والو! جب عہدِ خزاں آیا!

شرح الفاظ :۔ پامال (فارسی) برباد۔ آیا (اردو) زمانہ ماضی۔ مگر
یہاں آئندہ زمانے کے لیے بڑی خوبصورتی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے جو یقین اور
ذعان پر دلالت کرتا ہے ۔
مطلب :۔ چمنستانِ مصطفوی (مدینہ منورہ) کے علاوہ دنیا جہان کے سارے

باغات فنا کی بھینٹ چڑھ جائیں گے ۔
اے چمن والو! اس وقت ہم دکھا دیں گے بلکہ جب خزاں کا زمانہ آجائے
گا تو تم خود ہی دیکھ لو گے۔ ہمیں تو یقین ہے تمہیں بھی یقین آجائے گا ۔

سر۔ اور وہ سنگِ در ۔ آنکھ۔ اور وہ بزم نور
ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا !

شرح الفاظ :۔ سنگِ در (فارسی) دروازے کا پتھر۔ چوکھٹ ۔ مراداً
رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چوکھٹ ۔ بزمِ نور (فارسی) نور کی محفل
مراداً نور مجسم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس (مدینہ منورہ) کے لوگوں کی
مبارک محفل ۔ ظالم (عربی) ظلم کرنے والا مجازاً دل ۔ وطن (عربی) اپنا دیس۔
مطلب :۔ شاعر علیہ الرحمت کنایہ چاہتے ہیں کہ جب میں مدینہ طیبہ میں حاضر تھا
تو اپنا سر حضور کی چوکھٹ پر جھکا رہتا تھا۔ اور اپنی آنکھیں وہاں کی نورانی محفل
کا پیارا پیارا نظارہ کیا کرتی تھیں ۔ میری زندگی کتنی پیاری فضا میں گزر رہی تھی مگر
ظالم دل کو کیا کیا جائے جس نے ایسی نورانی جگہ بھی اپنا دیس و ملک یاد کیا۔

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے
سکتہ میں پڑی عقل ہے ۔ چکر میں گماں ہے

شرح الفاظ :۔ نعت (عربی) تعریف ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں
مدحیہ اشعار جیسا کہ منقبت صحابہ کرام اور اہل بیت عظام وغیرہ کی شان میں

تعریف وتوصیف والے اشعار کو کہتے ہیں۔ طبقے (عربی) رتبے مرتبے۔ عالم (عربی) بمعنی حالت۔ سکتہ (عربی) ایک مرض جس میں حس وحرکت ختم ہوجاتی ہے اور جاندار مُردہ کی طرح ہوجاتا ہے۔ چکر (اردو) حیرت :

مطلب :- نعت رسول اکرم رحمتِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور رُتبوں کی حالت وکیفیت ہی کچھ ایسی انوکھی ہے کہ عقل وفہم کی رسائی ان تک ناممکن ہے۔ عقل نارسا بے حس وحرکت (سکتہ کے عالم میں) پڑی ہوئی ہے اور تصوّرات وخیالات حیرت زدہ ہیں۔ محبوب واحد کی صفات انور میں نعت گوئی بڑا ہی مشکل کام ہے۔ ہزار کوشش کے باوجود بڑے سے بڑا علم وعقل والا اتنا قاصر ہے کہ انکی تعریف وتوصیف کا ادنیٰ بھی حق ادا نہیں کرسکتا۔ اور میں بھی ان ہی قاصر لوگوں میں ہوں۔ میری کیا مجال ہے کہ میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہمہ گیر شخصیت کی نعت گوئی کا حق ادا کرسکوں۔

:- لا یمکن الثنا کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ تو ئی قصہ مختصر

جلتی تھی زمیں کیسی۔ تھی دھوپ کڑی کیسی
لو وہ قدِ بے سایہ۔ اب سایہ کناں آیا

شرح الفاظ :- جلتی تھی زمیں (اردو) زمین تپ رہی تھی مجازاً میدانِ حشر تھی دھوپ کڑی (اردو) سخت تیز دھوپ تھی۔ قد (عربی) قد وقامت۔ جسم کی لمبائی۔ قدِ بے سایہ حضور پُرنور شافع یوم النشور کی ذات مبارکہ۔ سایہ کناں

(فارسی) سایہ کرنے والے۔

مطلب :- تصوّر میں میدانِ حشر کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ زمین کیسی جل رہی تھی اور دھوپ کس قدر سخت تھی اتنے میں حضور پرنور محشر میں تشریف لائے۔ حالانکہ دنیا میں آپ کا سایہ نہ ہوتا تھا۔ لیکن میدانِ محشر میں آپ نے ساری اُمت کو اپنے سایہ رحمت وعاطفت میں چھپالیا۔

اس پر بھی حدیث شفاعت والی ہے۔

طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیئے تو جناں والو!
کیا دیکھ کے جیتا ہے۔ جو واں سے یہاں آیا

شرح الفاظ :- طیبہ (عربی) مدینہ منورہ۔ جناں (عربی) جنت کی جمع بہشت واں (اردو) وہاں کا مخفف اس جگہ۔

مطلب :- اے بہشت والو! ذرا ہماری الٹی چال تو دیکھو کہ دیارِ محبوب "مدینہ" جہاں ہمارا پیارا محبوب جلوہ افروز ہے چھوڑ کر تمہارے پاس بہشت بریں میں آرہے ہیں۔ اے بہشت بریں والو! آپ لوگ ہم آنے والوں کے ایک ایک فرد سے پوچھئے کہ تمہاری غذا تو دیدارِ دیارِ محبوب تھی وہاں سے جو یہاں "بہشت میں" تم آکے رہنے لگے ہو یہاں تم کو کون سی ایسی چیز دکھائی دیتی ہے جسے دیکھ کر تم جی رہے ہو یعنی عاشقانِ حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے سوا کسی دوسری جگہ خواہ بہشت بریں ہی کیوں نہ ہو پسند ہی نہیں کرتے جب تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں جلوہ فرما نہ ہوں انکے نزدیک دیارِ حبیب سے بڑھکر

کوئی جگہ نہیں ہے ۔

مطابقت :- چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضور کے ساتھ ہی جنّت میں رہنا پسند فرماتے ہوئے یوں عرض کرتے ہیں ۔

یارسول اللہ انی اسئلک مرافقتک فی الجنۃ

کہ اے اللہ کے رسول بے شک میں آپ سے جنّت میں آپ کی مصاحبت مانگتا ہوں۔

لے طوق الم سے اب آزاد ہوائے قمری
چھٹی لئے بخشش کی وہ سرورِ رواں آیا

شرح الفاظ :- طوق (عربی) ہنسلی۔ گلے کا پٹہ۔ گلے کا حلقہ۔ الم (عربی) غم و درد۔ قمری (عربی) فاختہ کی طرح کا پرندہ جس کے گلے میں سیاہ حلقہ بنا رہتا ہے اس کی آواز درد و غم میں ڈوبی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مجازاً گنہگار سیاہ کار ۔ چھٹی (ہندی) پروانہ ۔ خط۔ رقعہ ۔ سرورِ رواں (فارسی) محبوب ۔

مطلب :- کل قیامت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے اعمال جب تولے جائیں گے تو گناہ زیادہ ۔ نیکیاں کم اُتریں گی ۔ حکم الٰہی ہوگا کہ انہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے ۔ اس وقت ان پر عجیب درد و غم کا عالم طاری ہوگا ۔ جس سے وہ نڈھال ہو رہے ہوں گے ۔ گویا غم و الم کا طوق اُن کی گردن میں پڑ جائے گا اور وہ مایوسی کے عالم میں ہونگے ۔ فرشتے آئیں گے اور چاہیں گے کہ انہیں گھسیٹ کر جہنم میں پھینکدیں ۔ اتنے میں نبیِ رحمت غم خوارِ امت صلی اللہ علیہ وسلم میزان کے پاس

تشریف لائیں گے جن سے وہ لوگ محبت کرتے تھے اور اپنے پاس سے ایک رقعہ نکال کر میزان پر رکھدیں گے جس سے ان کی نیکیاں بڑھ جائیں گی اور اب انہیں دوسرا حکم ملے گا کہ ان کو جنّت میں داخل کردو ۔ اس طرح رنج و غم کے طوق انکے گلے سے نکل جائیں گے اور اس سے وہ آزاد ہو کر داخلِ جنّت ہونگے ۔

نامہ سے رضا کے اب مٹ جاؤ بُرے کامو!
دیکھو مرے پلہ پر ۔ وہ اچھے میاں آیا

شرح الفاظ :- نامہ (فارسی) خط ۔ رجسٹر ۔ نامۂ اعمال دیکھو (اردو) کلمۂ تنبیہ ۔ خبردار ۔ پلہ (فارسی) ترازو کا پلڑہ ۔ اچھے میاں (اردو) نام ہے جو اعلیحضرت علیہ الرحمت کے پیر و مرشد کا جو مارہرہ ضلع ایٹا کے رہنے والے تھے جن کا سنہ ۱۹اء میں وصال ہوا۔

مطلب :- عقیدۂ اہلسنت کی رو سے چونکہ کامل پیر و مرشد پابند شرع اپنے گرفتارِ مصیبت مرید کی مدد اور شفاعت کا مجاز ہوتا ہے اس لئے اعلیحضرت احمد رضا خاں قیامت کے برپا اور حساب و کتاب کے ہونے کا تصوّر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے میرے بُرے کامو ! اب رضا کے نامۂ اعمال سے از خود مٹ جاؤ ورنہ (خبردار ہو جاؤ) ترازو کے میرے پلڑہ پر ابھی بنفسِ نفیس میرے مُرشدِ کامل اچھے میاں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نہایت مقرب اور چہیتے ہیں آجائیں گے اور وہ خود ہی سب بُرے کاموں کو مٹا ڈالیں گے ۔

بدکار۔ رضا خوش ہو۔ بدکام بھلے ہونگے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوںکا میاں آیا

شرح الفاظ :۔ بدکار (فارسی) اعلیحضرت نے اپنے آپ کو تواضعاً بدکار فرمایا۔ بدکام (فارسی) بُرا کام۔

مطلب :۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت تواضعاً فرما رہے ہیں کہ اے بدکردار گنہگار رضا تو خوش ہوجا برے کام اب بھلے ہوجائیں گے کیونکہ وہ اچھے میاں جو اچھوں کے پیارے میاں ہیں وہ دیکھو تشریف لائے۔

دیگر

پہلی بار جب مدینہ منورہ میں روضۂ اقدس پر حاضری دی اور حج بیت اللہ کر کے ۱۲۹۶ھ میں ہندواپس تشریف لائے تو یہ اشعار کہے۔

خراب حال کیا دل کو پر ملال کیا !
تمہارے کوچہ سے رخصت نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ :۔ پر ملال (فارسی) غمگین۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ کیا (اردو) برائے استفہام انکاری۔ نہال (فارسی) سرسبز و شاداب۔ مسرور۔

مطلب :۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مبارک گلی سے روانگی نے میری حالت خراب کردی اور میرے دل کو غم و اندوہ سے بھر دیا۔ فراقِ دیار یار نے کسک اور ٹیسیں کے سوا شادابی و سرور نہ بخشا بلکہ اس سے میرے دل میں کچھ اور کسک اور ٹیسیں محسوس ہونے لگی۔

نہ روئے گل۔ ابھی دیکھا۔ نہ بوئے گل سونگھا
قضا نے لاکے قفس میں شکستہ بال کیا

شرح الفاظ :۔ روئے گل (فارسی) پھول کا منہ۔ محبوب۔ مراداً سرکار دو عالم۔ بوئے گل (فارسی) پھول کی خوشبو۔ قضا (عربی) تقدیر فیصلۂ الٰہی۔ قفس (عربی) پنجرا (مراداً ہندوستان) شکستہ بال (فارسی)

بازو توڑ دیا۔ اڑنے کے قابل نہ رکھا۔

مطلب:۔ نہ تو ابھی سرکار کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہی ہوئی تھی اور نہ ابھی اس پھول کی خوشبو ہی سونگھی تھی دل کی تمنا دل ہی میں رہ گئی کہ تقدیر نے اس پاک سرزمین مدینہ منورہ سے مجھے اپنے وطن ہندوستان میں لاکر بازو توڑ دیا تاکہ اڑکر پھر جانے کے قابل ہی نہ رہوں اور باوجود تمنائے زیارت کے پھر دوبارہ اس دیار محبوب میں حاضری بظاہر ممکن نہیں ہے۔

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جسمیں مَل ڈالا
فغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

شرح الفاظ:۔ خوں شدہ (فارسی) پورا نہ ہونا۔ ارمان (فارسی) حسرت اشتیاق۔ خوں شدہ ارمان یعنی حسرت پوری نہ ہوئی۔ مَل ڈالا (اردو) چٹکیوں سے مل ڈالا۔ فغاں (فارسی) نالہ و فریاد۔ گورِ شہیداں (فارسی) شہیدوں کا قبرستان۔ پائمال (فارسی) تباہ و برباد

مطلب:۔ وہ دل جس میں ناکام حسرتیں دفن تھیں اس دل کو رنجِ سفر نے مسل ڈالا گویا کہ شہیدوں کی قبروں کو مٹا دیا تو میں اس کی فریاد کر رہا ہوں۔

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
ستمگر الٹی چھری سے ہمیں حلال کیا

شرح الفاظ:۔ کیا تھی (اردو) استفہام انکاری یعنی ایسا نہ تھا۔ پلٹنے کی (اردو) لوٹنے کی۔ نفس (عربی) دل۔ ستمگر (فارسی) ظالم۔ الٹی چھری سے حلال کیا (اردو) محاورہ۔ نہایت ظلم و ستم کرنا۔ بہت ہی زیادتی کرنا۔

مطلب:۔ اے میرے دل تو یہ تو بتا کہ کیا یہی رائے تھی کہ دیارِ حبیب میں جاکر ہم واپس لوٹ آئیں گے؟ نہیں ایسا ارادہ ہرگز نہ تھا۔ ارے او ظالم دل تو نے ہمیں دیارِ حبیب سے لوٹنے کا ارادہ دیکر بڑا ہی ظلم و ستم کیا۔

یہ کب کی۔ مجھ سے عداوت تھی تجھکو اے ظالم
چھڑا کے سنگِ درِ پاک۔ سر وَبال کیا

شرح الفاظ:۔ عداوت (عربی) دشمنی۔ سنگِ درِ پاک (فارسی) پاک چوکھٹ۔ سر (فارسی) سر وبال (عربی) عذاب۔

مطلب:۔ اے ظالم دل تو یہ تو بتا کہ تیری مجھ سے کس وقت کی دشمنی تھی جو تو نے یہ حرکت کی کہ درِ پاک کی چوکھٹ چھڑوا کر میرے سر عذاب لگا دیا اور میرے سر کو جسم پر وبال بنا دیا کیونکہ ہر وقت محبوب

صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چوکھٹ پر جبیں سائی کا شوق پریشان کئے رکھتا ہے۔

چمن سے پھینک دیا۔ آشیانۂ بلبل
اجاڑا خانۂ بیکس۔ بڑا کمال کیا

شرح الفاظ:۔ چمن (فارسی) باغ۔ مراد دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آشیانہ (فارسی) گھونسلہ۔ بلبل (عربی) ایک مشہور چھوٹا سا پرندہ جو چمن کے پھولوں سے عشق رکھتا ہے۔ اجاڑا (اردو) تباہ و برباد کیا۔ خانۂ بیکس (عربی) بے یار و مددگار کا گھر۔ غریب ولاچار۔

مطلب:۔ اے ظالم دل تو نے چمن ۔ دیارِ حبیب سے بلبل کا آشیانہ نوچ کر باہر پھینک دیا اور کسی غریب ولاچار کا ٹھکانا اجاڑ کر بھی تو یہ سمجھ رہا ہے کہ بڑا کمال کر دکھایا۔

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دُور ان سے وہ جمال کیا

شرح الفاظ:۔ ستم زدہ (فارسی) مظلوم ستائی ہوئی۔ سمائی (اردو) بس جانا۔ سرایت کر جانا۔

مطلب:۔ میری مظلوم آنکھوں نے اے دل تیرا کیا نقصان کیا تھا اور میری آنکھوں کو اس جمالِ جہاں آرا سے دور کرنے کی تجھ میں کیسے بس گئی۔

اے میرے ظالم دل تیرا میری آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا جس کی وجہ سے تو نے پر فضا اور خوبصورت مدینہ منورہ سے واپس دور لا پھینکا جس کا مجھے بڑا ہی قلق ہے۔

حضور انکے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے۔ اچھا فراغ بال کیا

شرح الفاظ:۔ حضور (عربی) بارگاہ۔ فراغ بال (فارسی) بے فکری کی زندگی بسر کرنا۔

مطلب:۔ جب ہم مدینہ پاک حاضر ہوگئے تو اے دل وہاں پر وطن کا خیال مٹا دینا چاہئے تھا۔ لیکن تو نے وطن کا تصور لاکر ہمیں مٹا دیا۔ ہمارا دل اچھا فارغ کیا۔

نہ گھر کا رکھا۔ نہ اس در کا۔ ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

شرح الفاظ:۔ ہائے (فارسی) کلمۂ افسوس۔ بے بسی (فارسی) مجبوری۔ خیال (عربی) لحاظ۔

مطلب:۔ اپنے ظالم دل نے کچھ ایسا طریقہ اختیار کیا کہ مجھے نہ تو اپنے گھر کا رکھا اور نہ اس پاک در کا۔ اس ناکامی پر افسوس اور صدمہ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں۔ ہماری اس بے بسی اور ناطاقتی کا بھی کچھ لحاظ نہ رکھا۔

جو دل نے مر کے جلایا تھا منتوں کا چراغ
ستم کہ عرضِ رہِ صرصرِ زوال کیا

شرح الفاظ:۔ مر کے جلایا تھا (اردو) بڑی کوششوں سے۔ منتوں کا چراغ (ہندی) محاورہ۔ مراد پوری ہونے کے بعد جو چراغ مسجد یا کسی خانقاہ وغیرہ میں جلایا جائے۔ خوشی کا چراغ۔ عرض (عربی) پیش کرنا۔ بڑھانا۔ رہ (فارسی) راہ کا مخفف راستہ۔ صرصر (عربی) تیز آندھی۔ جھکڑ۔ زوال (عربی) بجھنا۔ مٹنا۔ نیست ونابود ہونا۔

مطلب:۔ میرے قلب وجگر نے بڑی کوشش اور محنت سے مراد برآنے کے بعد خوشی کا چراغ جو جلایا تھا خود میرے دل نے ہی ظلم یہ کیا کہ اسے نیستی کی تیز آندھی کی راہ میں پیش کر دیا اور وہ چراغ بجھ گیا مراد یہ تھی کہ کبھی مدینہ منورہ پہونچکر اس محبوب کائنات کے سبز گنبد وغیرہ کا نظارہ کرتے اور وہیں رہ جاتے جو بحمدہ تعالیٰ اب پوری ہو چکی تھی اسی خوشی میں خوشی کا چراغ جلایا تھا جو تیز وتند آندھی کا نذر ہو گیا اور وہاں رہ جانے کی تمنا پوری نہ ہو سکی۔

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا "ہائے" حواسوں نے اختلال کیا

شرح الفاظ:۔ ویرانہ (فارسی) اجڑا ہوا۔ سنسان بیابان۔ ھند (اردو)

ہندوستان۔ حواسوں (عربی) اوسان۔ عقل۔ اختلال (عربی) خلل ڈالنا۔

مطلب:۔ مدینہ منورہ کی سرزمین پاک سے جب واپس چلا تو وہی ہندوستان کی اجڑی ہوئی فضا مجھ پر چھا گئی مدینہ پاک کے سامنے ہندوستانی کی زمین اجڑی ہوئی سنسان معلوم ہوتی ہے جہاں میرا دل نہیں لگتا مجھے اپنی عقل راوسان پر واپسی کا سخت صدمہ ہے کہ آخر کیوں میرے اوسان اس وقت خطا کر گئے اور میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا۔

تو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ:۔ سا (اردو) مثل۔ جیسا۔ ستم آرا (فارسی) ظلم سجانے والا۔ ظالم۔ نہال (فارسی) تشریح پہلے شعر میں گزری۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے دل سے خطاب فرما کر کہتے ہیں کہ اے دل تو نے جس وطن کے لئے طیبہ جیسا عظمت ورحمت والا دیار محبوب چھوڑا۔ اب تو ہی بتا کہ اس ظالم وطن نے تجھے کون سا سرور اور کون سی خوشی بخشدی۔

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ درد کیسا اٹھا جس نے جی نڈھال کیا

شرح الفاظ:۔ چہچہے (اردو) پرندوں کا خوشی میں خوش الحانی سے

پلٹنا۔ ناگاہ (فارسی) اچانک۔ یکایک۔ جی (ہندی) جان۔ طبیعت۔ نڈھال (اردو) مضمحل۔ جسم میں بے جانی اور بے طاقتی کی کیفیت۔

مطلب:۔ چمن طیبہ (مدینہ منورہ) میں خوشی کے مارے بلبل کی طرح ابھی ابھی تو ہماری خوش الحانی کے ساتھ نغمہ سرائی تھی لیکن اچانک ہمارے پہلو میں دیار محبوب کے فراق کا درد کچھ ایسا اٹھا ہے جس نے ہماری جان نڈھال کردی ہے۔

الٰہی! سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگان کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

شرح الفاظ:۔ جیتے جی (اردو) زندگی میں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ مالک۔ سگان (فارسی)، سگ کی جمع کتے۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ چہرہ بحال کیا۔ (اردو) محاورہ، وقار رفتہ اور گئی ہوئی عزت پھر سے قائم کردینا۔

مطلب:۔ اے میرے معبود! کاش اپنی زندگی ہی میں رضا دوبارہ یہ سن لے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گلی کے کتوں میں پھر سے میرا وقار رفتہ قائم کردیا۔ یعنی مجھے سرکار عظمت مدار صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ اپنے دیار روح پرور میں طلب فرمایا ہے۔

دیگر

تیری مرضی پا گیا۔ سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی۔ مہ کا کلیجہ چر گیا!

شرح الفاظ:۔ پھرا الٹے قدم (اردو) پیچھے آنا۔ رجعت قہقری۔ الٹے قدم واپس ہونا۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف۔ چاند۔ کلیجہ (اردو) جگر۔ چر گیا (اردو) پھٹ گیا۔

مطلب:۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مرضی آفتاب عالمتاب نے بھانپ لی اور جس طرح ڈوبا تھا اسی طرح چپکے سے پیچھے واپس آگیا۔
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپکی انگلی چاند کی طرف اٹھی تو چاند کا جگر فوراً پھٹ کر رہ گیا۔

مطابقت:۔ چنانچہ یہ رجعت شمس کا واقعہ مقام صہبا میں پیش آیا حضور کی ایک انگشت مبارک کے اشارہ سے ڈوبا ہوا سورج واپس لوٹ آیا اور حضرت علی نے اپنی نماز عصر ادا کی جو شکل الآثار میں بسند صحیح امام جعفر طحاوی علیہ الرحمۃ نے روایت کیا ہے اور اس کے علاوہ دیگر کتب سیر میں بھی تفصیلاً موجود ہے۔
اور شق القمر کا واقعہ مکہ میں پیش آیا بخاری و مسلم وغیرہ صحاح کی احادیث کثیرہ میں اس معجزۂ عظیمہ کا تفصیلی بیان موجود ہے۔
اور قرآن مجید و فرقان حمید میں بھی اس عظیم معجزے کا ذکر یوں آیا ہے

واقتربت الساعۃ وانشق القمر پ ۲۷ رکوع ۷

ترجمہ :۔ پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند (اعلیحضرت)
صنعت :۔ کلیجہ کی طرف اسناد مجازی ہے۔

بڑھ چلی تیری ضیاء۔ اندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو ترا۔ رحمت کا بادل گھِر گیا

شرح الفاظ :۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ گیسو (فارسی) سر کے دونوں طرف لٹکے ہوئے بال۔ گھِر (اردو) چھا گیا۔
مطلب :۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکی روشنی اور آپ کا نور کائنات میں پھیل چکا ہے جس کی وجہ سے دنیا جہان کی تاریکی چھٹ گئی ہے اور جب کبھی آپ کا گیسوے مبارک کھل گیا۔ فوراً ہی رحمتوں کے بادل چھا گئے۔

بندھ گئی تیری ہوا۔ ساوہ میں خاک اڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیاء۔ آتش پہ پانی پھر گیا

شرح الفاظ :۔ بندھ گئی تیری ہوا (اردو) ہوا بندھنا محاورہ ہے۔ رعب جمانا۔ دھاک بیٹھنا۔ ساوہ (فارسی) عراق عجم کے ایک شہر کا نام جہاں ایک دریا بہتا تھا اس کو دریائے ساوہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے (ف) یہ

وہ دریا تھا جس کی قبل اسلام پوجا کی جاتی تھی۔ آتش (فارسی) آگ۔ پانی پھر گیا (اردو) محاورہ تباہ و برباد ہو گیا۔ آتش پہ پانی پھر گیا یعنی آگ بجھ گئی (ف) یہ وہ آگ ہے جس کی قبل اسلام زمانۂ جاہلیت میں بھی پوجا کی جاتی تھی جس کے پجاریوں کو مجوسی یا آتش پرست کہا جاتا ہے۔
مطلب :۔ اے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم آپکے پیدا ہوتے ہی آپ کا رعب و دبدبہ عالم پہ کچھ ایسا بیٹھا کہ دریائے ساوہ جس کو لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے معبود مانتے اور اس کی عبادت کرتے تھے خشک ہو کر اس میں خاک اڑنے لگی یعنی ہوا اور گرد کے بگولے اٹھنے لگے۔
اور آپ کی ضیاء۔ پاشیاں کچھ اتنی بڑھیں کہ آگ جس کو لوگوں نے اپنی نادانی کے سبب معبود سمجھ لیا تھا اور اس کی باقاعدہ پوجا کرتے تھے یکدم سرد ہو کر رہ گئی۔ یہ اس بات کی دلیل تھی کہ دین حق والا صاحب اسلام حق و صداقت لے کر آگیا ہے اب جملہ معبودانِ باطلہ ختم ہو جائیں گے اور صرف دینِ حق اسلام کا بول بالا ہو کر رہے گا چنانچہ تاریخ شاید ہے کہ ایسا ہی ہوا۔
مطابقت :۔ (خمدت نار فارس) ان بیوت النار خمدت تلک الیلۃ و لم تخمد قبل ذلک بالف عام و غاضت ای غارت بحیرۃ ساوہ ای حیث مارت یابستۃ کان لم یکن شیئ من الماء صح اتساعھا (سیرت جلیہ ص ۱۱۶ ج ۱)

ترجمہ :۔ "فارس کی آگ بجھ گئی" حضور کی میلاد کی شب میں آگ والے گھر
کی وہ آگ بجھ گئی جو اس سے پہلے ایک ہزار سال میں کبھی نہ بجھ سکی تھی اور
گہرا دریائے ساوہ اپنا سارا پانی پی گیا۔ یعنی بالکل خشک ہوگیا۔ اتنے وسیع و
عریض ہونے کے باوجود وہ ایسا ہوگیا گویا کہ اس میں پانی تھا ہی نہیں
اور حضرت علامہ امام بوصیری فرماتے ہیں وساء ساوۃ ان غاضت بحیرتھا
ورد واردھا بالغیظ حین ظمی کہ دریائے ساوہ نے برا کیا کیونکہ اپنے چشمے
خشک کر لئے اور اس دریائے ساوہ پر آنے والے کو غصہ کی حالت میں
پیاسا ہی لوٹا دیا گیا (بردہ شریف)

والنار خامدۃ الانفاس من اسف ۔ علیہ والنھر ساھی العین
من سدم اور آگ حضور کی میلاد کے غم میں بجھ گئی اور نہر رنج و غم کی وجہ سے
اپنے چشموں کو بھول گئی۔ (قصیدہ بردہ شریف)

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجی اللہ کا بجرا تِر گیا

شرح الفاظ :۔ صفی اللہ (عربی) اللہ کا صفی۔ خطاب مبارک حضرت
ابو البشر آدم علیہ السلام۔ بیڑا (اردو) کشتی۔ بیڑا پار ہونا محاورہ ہے یعنی کامیاب
ہونا۔ مشکلات و مصائب حل ہونا۔ نجی اللہ (عربی) اللہ کا نجی۔ خطاب مبارک
حضرت آدم ثانی نوح علیہ السلام۔ بجرا (ہندی) ایک قسم کی گول اور خوبصورت کشتی۔

مطلب :۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی رحمت کی وجہ سے حضرت آدم صفی
اللہ علیہ السلام کی کشتی پار ہوگئی یعنی ان کی مشکلات و مصائب دور ہوگئے۔
توبہ قبول ہوگئی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے اور انہیں صفی اللہ کا
مقدس خطاب مل گیا اور اے اللہ کے رسول آپ ہی کے صدقے سے حضرت
نوح علیہ السلام کی کشتی پانی میں تیرتی رہی اور غرق ہونے سے محفوظ رہ گئی اور
انہیں نجی اللہ کا مبارک خطاب مل گیا۔

مطابقت :۔ بروایت ابن منذر مندرجہ ذیل دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت
آدم علیہ السلام کی مغفرت اور توبہ قبول فرمائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بجاہ محمد عبدک وکرامتہ علیک وان
تغفرلی خطیئتی

ترجمہ :۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و
مرتبت کے طفیل اور اس کرامت کے صدقے میں جو انھیں میرے دربار میں حاصل
ہے مغفرت چاہتا ہوں۔ اور ارشاد باری ہے۔

ونوحا اذ نادی من قبل فاستجبنا له فنجینٰه واهله
من الکرب العظیم ٭

ترجمہ :۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس
کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی۔
(اعلیحضرت) یہ نجات جو حضرت نوح علیہ السلام کو ملی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ
علیہ وسلم کی برکت ہی سے ملی۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا!
تیری مرضی تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

شرح الفاظ:- بیت اللہ (عربی) کعبہ معظمہ۔ مجرے (عربی) آداب وسلام۔ ہیبت (عربی) رعب وخوف۔ تھرتھرا کر (اردو) لرز کر کانپ کر۔

مطلب:- یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکی تشریف آوری (پیدائش مبارک) ہوتے ہی اللہ کا گھر کعبہ معظمہ جس کی طرف لوگ جھکتے تھے آج آپکی خدمت میں آداب وسلام بجالانے کے لئے نہایت احترام کے ساتھ آپکی جانب جھک گیا اور کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تین سو ساٹھ بتوں پر آپ کا کچھ ایسا رعب وخوف طاری ہوا کہ ہر بت لرز لرز کر اوندھے منہ گر پڑا۔ اس شعر میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد مبارک جس سلاست وفصاحت سے بیان فرمایا گیا ہے اپنی مثال آپ ہے چنانچہ نزہۃ المجالس صفحہ ١٠٠ پر ہے

مطابقت:- قال عبدالمطلب كنت تلك الليلة اطوف بالكعبة فمايلت الكعبة وخرت ساجدة نحو المقام۔

ترجمہ:- عبدالمطلب (حضور کے دادا جان) نے کہا کہ میں اس رات (ولادت کی شب یعنی وقت ولادت) کعبہ کا طواف کررہا تھا تو کعبہ جھکا اور حضور کی جائے پیدائش کی جانب سجدہ میں گر پڑا اور سیرت حلبیہ ج ١ ص ١١٤ میں ہے۔ وعن عبدالمطلب قال کنت فی الکعبة فرائیت الاصنام

سقطت من اماكنها وخرت سجدا کہ عبدالمطلب نے کہا کہ میں کعبہ میں تھا کہ اچانک میں نے دیکھا کہ بت اپنی اپنی جگہوں سے نیچے گر پڑے اور سجدے میں پڑ گئے۔ اور یہی مضمون خصائص الصغری للسیوطی میں بھی ہے۔

مومن ان کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
کافر ان سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

شرح الفاظ:- ان کا ہونا (اردو) محاورہ۔ محب وعاشق۔ فرمانبردار ہونا۔ کیا ہوا (اردو) برائے تحسین وآفرین اور اظہار عقیدت۔ کافر (عربی) منکر۔ پھرا (اردو) باغی ومنحرف ہوا۔

مطلب:- انسان مومن ومسلمان ہوکر اللہ تعالی کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جب محب ومطیع ہوجاتا ہے تو دراصل اللہ تعالی اس مومن ومسلمان کا محب ہوجاتا ہے اور منکر رسالت اللہ تعالی کے حبیب سے منحرف اور انکا باغی بن جاتا ہے اور اسکی یہ بغاوت دراصل اللہ تعالی سے بغاوت ہوجاتی ہے اور اسی بناء پر دونوں کا مال الگ الگ بتایا گیا ہے مومن کا مال (ٹھکانا) جنت ہے اور منکر و باغی کا جہنم - چنانچہ قرآن کریم میں ہے۔

مطابقت:- ان الذين يحادون الله ورسوله الخ پ ٢٨ رکوع ١ **ترجمہ:-** بیشک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول

کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی (اعلیحضرت)

صنعت:۔ اس شعر میں مومن وکافر کا تضاد ہے۔

وہ کہ۔ اس در کا ہوا۔ خلقِ خدا اس کی ہوئی
وہ کہ۔ اس در سے پھرا۔ اللہ اس سے پھر گیا

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حبیب علیہ الصلوۃ والسلام کے در پاک (چوکھٹ) سے ایمان وایقان کے ساتھ لپٹ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق انس وجن۔ برگ وبر۔ خشک وتر اس شخص کی فرمانبردار بنجاتی ہے۔ اور جو شخص اس کے پیارے حبیب سے منہ موڑ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص سے اپنا رخِ رحمت پھیر لیتا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ کے سوا کہیں نہیں ہوتا۔

دف، اس شعر میں حضور اکرم نور مجسم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستگی کی تلقین نہایت پیارے انداز میں کی جارہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ پ۳ رکوع ۱۲۔

ترجمہ:۔ اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہوجاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا (اعلیحضرت)

مجھکو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں
پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

شرح الفاظ:۔ طوفِ حرم (عربی)، طواف کعبہ۔ طوافِ روضۂ مبارک یہاں روضۂ اقدس مراد ہے۔ سر پھر گیا (اردو) دیوانہ ہوگیا۔ سر کے بل۔

مطلب:۔ اے مجھے دیکھنے والو! مجھے مدینہ پاک میں دیوانہ وار پھرتے دیکھکر پاگل بتاتے ہو۔ حالانکہ میں اتنا ہوشیار اور باہوش وحواس ہوں کہ تم بھی نہ ہوگے دیکھو تو جب روضۂ اقدس کا طواف کرتے کرتے میرے پاؤں جواب دے دیتے ہیں تو اس وقت دیوانہ وار سر کے بل ہوجاتا ہوں بہرصورت طوافِ حرمِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سعادت میری قسمت میں ہے جسے میں بغیر رکے مسلسل اور متواتر کئے جاتا ہوں۔

دف، اس شعر میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بحالت ہوش وحواس حضور کے روضۂ اقدس پر سجدہ کرنا منع ہے لیکن طواف کرتے کرتے دیوانگی اور بے خیالی کی کیفیت طاری ہوگئی اور اسی عالم میں بے خیالی میں سجدہ کرلیا۔ ایسی حالت میں سجدہ وغیرہ سب کچھ جائز ہے۔

رحمۃ للعالمین۔ آفت میں ہوں کیسی کروں
میرے مولیٰ میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا

شرح الفاظ:۔ رحمۃ للعالمین (عربی) اے تمام عالم کی رحمت کیسی کروں (اردو) کس ڈھنگ سے کروں۔ کیا چارہ جوئی کروں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ بلا (عربی) مصیبت۔ زحمت۔

مطلب:۔ اے رحمت کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم میں آفت زدہ ہوگیا ہوں اب آپ ہی بتائیے میں اپنے دل کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوگیا ہوں کیونکہ وہ میرے اور آپ کے دربار مبارک میں ڈال چاہتا ہے جو میری طبیعت و اخلاط کے قطعاً خلاف ہے اب میں یہاں سے کہیں نہیں جا سکتا۔

شعر۔ تڑپ تڑپ کر تو پہونچا ہوں کوئے دلبر تک
یہاں سے اے تپش دل اٹھوں کہاں کے لئے

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دفعتاً منہ پھر گیا

شرح الفاظ:۔ صدقے (اردو) قربان۔ کنکریاں (اردو) کنکری کی جمع۔ سنگ ریزہ۔ دفعتاً (عربی) اچانک۔ ایک ہی دفعہ میں۔ منہ پھر گیا (اردو) محاورہ۔ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔

مطلب:۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہاتھوں کے قربان جاؤں آخر وہ کس قسم کی اور کس صفت کی کنکریاں تھیں جسے آپنے اپنے مقدس ہاتھوں میں لے کر جنگ بدر و حنین میں کافروں کی طرف پھینک دی تھیں جن کی وجہ سے بے شمار دشمن کافروں کو شکست ہوگئی اور وہ سب بھاگ کھڑے ہوئے

چنانچہ قرآن میں ہے۔

مطابقت:۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی پ ۹

ترجمہ:۔ اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی (اعلیحضرت)

کیوں جناب بوھریرہ! کیسا تھا وہ جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

شرح الفاظ:۔ بوھریرہ (عربی) اَبُوھُرَیْرَہ (بلی والا) کنیت ہے۔ اصل نام عبدالرحمٰن بن عمر ہے۔ ویسے ان کے نام میں تقریباً ۳۰ اقوال ہیں یہ اہل صفہ میں بڑے صاحب کمال بزرگ اور حضور کے جان نثار صحابی ہیں حضور بھی انھیں بہت چاہتے تھے۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شیر (فارسی) بہ زبان تیر۔ دودھ۔ منہ پھر گیا (اردو) پیٹ بھر گیا۔ سیر ہوگئے۔

مطلب:۔ اے محترم ابوہریرہ یہ تو بتائیے کہ وہ ایک پیالہ دودھ آخر کس قسم کا تھا کہ جس دودھ کو ستر صحابہ نے پیٹ بھر بھر کے پیا لیکن دودھ جوں کا توں رہا۔ جیسا کہ احادیث کریمہ بخاری شریف وغیرہ میں ہے۔

واسطہ پیارے کا۔ ایسا ہو کہ جو سنّی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

شرح الفاظ:۔ واسطہ پیارے کا (اردو) محاورہ۔ اے اللہ اپنے پیارے حبیب کے طفیل۔ ایسا ہو (اردو) قبول فرما۔ سنّی (عربی)، مسلک اہل سنّت وجماعت رکھنے والا۔ مرے (اردو) مرجائے۔ خاتمہ ہوجائے۔ تیرے شاہد (اردو) تیری گواہی دینے والے (کلمۂ شہادت پڑھنے والے) لوگ۔ فاجر (عربی) بدکار وگنہگار۔

مطلب:۔ اے اللہ اپنے پیارے حبیب کے طفیل میری یہ دعا سنیوں کے حق میں قبول فرمالے کہ جو بھی صحیح العقیدہ (مسلک اہلسنت وجماعت رکھنے والا) بقضائے الٰہی دنیا کو خیرباد کہے تو وہ عامل بالسنت یعنی نیک نمازی۔ مجاہد وغازی ہوکر خیر باد کہے تاکہ تیرا کلمہ پڑھنے والے دوسرے جو لوگ ہیں وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ وہ سنی مسلمان بدکار وگنہگار ہی دنیا سے چلا گیا۔ حسنِ عمل اور تردید، اغیار کی تلقین بڑے پیارے الفاظ میں دعائیہ انداز میں کی جارہی ہے جو اعلیحضرت علیہ الرحمت ہی کا حصّہ ہے۔

صنعت:۔ یہ مصرع مقطع بند ہے کہ جس کا مطلب دوسرے شعر کے ملانے کے بعد ادا ہوتا ہے۔

عرش پر دھومیں مچیں، وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

شرح الفاظ:۔ عرش (عربی)، تشریح شروع کتاب میں گزری۔ دھومیں مچیں (اردو) خوشیاں منائی جائیں: مومن صالح (عربی) نیک عمل کرنے والا مومن۔ فرش (فارسی)، زمین۔ ماتم (اردو) مردے پر نوحہ کرنا۔ طیب وطاہر۔ (عربی)، پاک صاف۔

مطلب:۔ عرش اعظم پر جب سنی مومن کی روح پہونچے تو دیکھکر خوشیاں منائی جانے لگیں اور فرشتے پکار اٹھیں کہ وہ نیک عمل مومن ہمیں آملا ہے اور جب اہل زمین سے اس کے مرنے کے بعد آواز اٹھے تو یہ کہ وہ سنی مومن دنیا سے بلاگناہ بالکل پاک وصاف ہوکر گیا۔

اللہ اللہ۔ یہ عُلوِّ خاص عبدیت رضاؔ
بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا

شرح الفاظ:۔ اللہ اللہ (عربی) حیرت کے موقعہ پہ بولا جاتا ہے حیران ہوں ہیں۔ عُلوِّ خاص (عربی) خاص بلندی۔ عبدیت (عبودیت (عربی) بندۂ ومملوک بنانا۔

مطلب:۔ اے رضاؔ اللہ اللہ: پروردگار عالم نے اپنے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلم کو اپنا بندۂ ومملوک بنایا تو عبدیت کا خاص الخاص ایسا مرتبۂ بلند عطاء

فرمایا کہ وہ بندۂ خاص المرتبت بہرِ ملاقات اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق کی بارگاہ خاص میں چلا گیا یہ مرتبۂ خاص اولین و آخرین میں کسی بندۂ عام و خاص کو کبھی نہ نصیب ہوا اور نہ ہوگا۔

اس اعزاز میں سرورِ کائنات فخرِ موجودات آفتابِ رسالت ماہتابِ نبوت جناب محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ مبارکہ منفرد ہے۔ اس شعر میں واقعہ معراج کی طرف نہایت فصاحت کے ساتھ اشارہ ہے۔

مطابقت۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الخ۔ قرآن مجید پ۱۵

ترجمہ:۔ پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (اعلیحضرت)

ٹھوکریں کھاتے پھروگے ان کے در پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضا اوّل گیا آخر گیا

شرح الفاظ:۔ ٹھوکریں کھاتے پھروگے (اردو) دھوکا اور صدمہ اٹھاتے پھروگے۔ پڑ رہو (اردو) سو رہو۔ مستقل قیام کرلو۔ دھونی رماؤ۔ قافلہ (عربی) مسافروں کا گروہ۔ کارواں

مطلب:۔ اے زائرِ مدینہ رضا درِ محبوب چھوڑ کر اب کہاں جاؤ گے یہی تو وہ در ہے جہاں پر رحمت و سکینہ۔ بندہ پروری و ذرہ نوازی ہے۔ اس

در کے سوا جہاں بھی جاؤ گے دھوکا اور صدمہ ہی اٹھاتے رہوگے لہٰذا سرکار ہی کے سنگِ در پہ بوریا بستر جمالو ہر آفت و مصائب سے محفوظ رہوگے اور یوں تو مسافروں کا گروہ تمہاری نظروں کے سامنے ہی کچھ پہلے چلا گیا اور کچھ بعد میں۔ بہرصورت مسافروں کے گروہ تو آتے جاتے ہی رہتے ہیں مگر دیکھنا تم ہرگز یہاں سے نہ جانا۔

دیگر

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

شرح الفاظ :- نعمتیں (عربی) عطاء وبخشش۔ بانٹتا (اردو) تقسیم کرتے لٹاتے ہوئے۔ سمت (عربی) طرف۔ جانب۔ ذیشان۔ (عربی) شان وشوکت والا۔ منشی رحمت (فارسی) رحمت کا لکھنے والا۔ فرشتۂ رحمت۔

مطلب :- وہ شان وشوکت والے۔ جود وکرم والے شہنشاہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عطا وبخشش۔ انس وجن۔ چرند پرند۔ جمادات نباتات وغیرہ کو تقسیم کرتے ہوئے جس جانب چلے جاتے ہیں ساتھ ہی ساتھ فرشتۂ رحمت کا قلمدان بھی اسی طرف پہونچ جاتا ہے۔ اور ہر چیز کے لئے نعمتیں اور رحمتیں لکھ لی جاتی ہیں جو فوراً ہی ملنے لگتی ہیں۔

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا۔ ترے قربان گیا

شرح الفاظ :- لے خبر (اردو) مدد کو آئیے۔ غیروں (عربی) غیر مذاہب ومسالک والے۔ بدمذھب لوگ۔ مولیٰ (عربی) مددگار۔ آقا (ترکی) مالک۔

مطلب :- اے حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم جلد میری مدد کو آئیے کیونکہ میرا دھیان (خیال) غیر لوگوں (بدمذھبوں) کی طرف جارہا ہے حالانکہ اے میرے مددگار اور اے میرے مالک میں آپ کے قربان جاؤں۔ میری جلد از جلد دستگیری فرمائیے۔

آہ۔ وہ آنکھ کہ ناکام تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دل۔ جو ترے در سے پُر ارمان گیا

شرح الفاظ :- آہ (فارسی) کلمۂ افسوس۔ ہائے افسوس۔ تمنّا (عربی) آرزو۔ پُرارمان (فارسی) ارمانوں سے بھرا ہوا۔

مطلب :- ہائے افسوس اپنی ان آنکھوں پر جو اپنی آرزوؤں کے دیکھنے میں ناکام ہی رہی ہیں۔ ہائے افسوس اس دل پر جو آپ کے سنگ در پر قدمبوسی کی حسرت لیکر حاضر ہوا لیکن وہ حسرتیں پوری نہ ہوئیں بلکہ ارمان بھرا دل ویسے ہی چلا گیا۔

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر۔ جو ترے قدموں پہ قربان گیا

شرح الفاظ:۔ معمور (عربی) آباد۔ قربان (عربی) نچھاور

مطلب:۔ دل درحقیقت وہی دل ہے جو کہ اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی یاد سے ہمیشہ آباد رہتا ہے ورنہ وہ ایک عضو معطل (بیکار گوشت کا ایک ٹکڑا۔) ہے اور سر درحقیقت وہی سر ہے جو آپ کے قدموں پر نچھاور ہے۔

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد۔ میں دنیا سے مسلمان گیا

شرح الفاظ:۔ للہ الحمد (عربی) خدا کا شکر ہے

مطلب:۔ صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو پہچانا اور انھیں کو ہر کام میں اپنا پیشوا مانا اور غیروں سے نہ کوئی لگاؤ رکھا نہ کوئی تعلق قائم کیا خدا کا شکر ہے کہ آج میں دنیا کو ایسی حالت میں خیرباد کہہ رہا ہوں کہ میں پکا سچا مسلمان ہوں اس لئے کہ توحید الٰہی یہی ہے کہ اللہ کے رسول کو جانا اور مانا جائے اس میں ان بدمذھبوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ سوائے اللہ کے کسی کو جاننا اور ماننا نہیں چاہیئے۔

کیونکہ حضور کا ماننا اور جاننا ہی اللہ کا ماننا اور جاننا ہے۔ تصدیق

رسالت توحید الٰہی سے الگ نہیں ہوسکتی۔ کلمۂ توحید اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

شرح الفاظ:۔ نجدیو (عربی) نجدی کی جمع نجد کا رہنے والا۔ شیخ نجدی شیطان ملعون کا لقب ہے یہ ایک مذہب بن گیا ہے جو محمد بن عبدالوہاب نجدی کا اپنے آپ کو پیروکار سمجھتے ہیں جو شعائر اسلام کو مٹانے کی اپنی پوری زندگی بھر پور کوشش کرتا رہا ہے اس سلسلہ میں انبیاء و اولیاء علماء و صلحاء کی شان میں بڑی گستاخیاں بھی کیں اور آج بھی نجدی وہابی دیوبندی حضرت آقا و مولیٰ شہنشاہ کونین اور اولیاء کرام کی شانِ رفیع میں بکواس کرنا اپنا جزو ایمان سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو توحید پرست بتاتے ہیں۔

مطلب:۔ اے گم کردہ راہ نجدیو! دیوبندیو! میرے آقا و مولیٰ ولی نعمت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے اوپر عنایتیں اگر نہیں مانتے تو نہ مانو مگر ذرا سنو تو سرکار کے دیگر احسانات کو تو چھوڑو تم جو آج تک کلمہ پڑھتے اور پڑھاتے بھی ہو اور لوگوں کو یاد کراتے پھرتے ہو کہ ہم سچے پکے مسلمان ہیں تو آخر یہ بھی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے تمہیں سکھایا ہے کیا؟ اتنے کھلے ہوئے احسان کے بعد بھی احسان فراموشی کی کوئی گنجائش ہے؟

اگر نہیں تو اللہ کے حبیب کا مقام وعظمت اور وقار پہچانو! اور توحید پرستی کے زعم میں حبیب خدا کی توہین سے باز آجاؤ۔

آج لے انکی پناہ۔ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے۔ قیامت میں اگر مان گیا

شرح الفاظ:۔ لے انکی پناہ (اردو) ان کا سہارا لے لو۔ عافیت حاصل کرلو۔ اگر مان گیا (اردو) اگر تو مان گیا۔ تو نے تسلیم کرلیا۔

مطلب:۔ اے منکرین فضائلِ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور پر نور تو کائنات کے لئے سراپا سہارا بنکر تشریف لائے حضور جس طرح قبلِ وصال انس وجن۔ چرند و پرند۔ حیوانات وجمادات۔ حور وغلمان۔ ملک و فلک سبھی کے لئے سہارا تھے اسی طرح بعد وصال بھی قیامت تک سہارا ہیں۔ اور کائنات عالم کو مسلسل قیامت تک سہارا و مدد دیتے رہیں گے دنیا کی زندگی میں اگر سرکار کی مدد وشفاعت کے قائل بن کر رہو گے تو کل قیامت میں یقیناً سرکار شفاعت مدار شفیع ومددگار ہوں گے لہٰذا آج کی زندگی میں اس محبوب داور صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا اور ان کی مدد اغثنی یارسول اللہ کہکر مانگو اور جان ودل سے اس بات کے قائل ہوجاؤ کہ سرکار سہارا اور مدد دے سکتے ہیں اور قیامت تک دیتے رہیں گے۔ یہ بات تمہارے مشاہدہ میں آئے یا نہ آئے مگر حقیقت پر مبنی ہے جس کا مرنے کے بعد کل قیامت میں تم مشاہدہ ضرور کرو گے اس وقت تم تو ماننے پر مجبور ہو گے اور حضور کے سہارا اور انکی مدد کی بھیک مانگنا

شروع کرو گے لیکن اس وقت حضور تمہیں سہارا و مدد دینے پر رضامند نہ ہوں گے کیونکہ وقت نکل چکا ہوگا اور تم میدان حشر میں بالکل بے سہارا اور بے یار و مددگار مارے مارے پھرو گے۔

مطابقت:۔ احادیث شفاعت اس پر دال ہے۔

اُف رے منکر! یہ بڑھا جوشِ تعصّب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

شرح الفاظ:۔ اُف (عربی) کلمہ تحقیر وکراہت۔ افسوس۔ رے (ہندی) ارے کا مخفف برائے ندا لیکن تنہا استعمال نہیں کیا جاتا ہمیشہ کسی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اللہ رے۔ ہائے رے۔ جوش تعصب (فارسی) تعصب کا جوش۔ تعصب کی زیادتی وفراوانی۔ بھیڑ (اردو) انبوہ۔ مجمع۔

مطلب:۔ ہائے رے منکر مدد و شفاعت آخر حضور کے فضائل سے انکار اور تعصب کی زیادتی وفراوانی یہاں تک بڑھ گئی کہ آخر اس دنیا کی بھری سبھا میں اس بدنصیب کے ہاتھ سے ایمان جیسی دولت بھی چھن گئی۔ اے منکرو! یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ حضور کے فضائل و مناقب کو شرک و کفر اور بدعت ہونے کی نگاہ سے دیکھا۔

اور خود کردہ را علاجے نیست کے مصداق نتیجہ یہ نکلا کہ تم بے ایمان ہوگئے۔

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

مطلب :- شاعر علیہ الرحمۃ کے زمانے کا منشا یہ ہے کہ دل و دماغ ہوش و حواس سب کچھ مدینہ منورہ پہونچ چکے ہیں اے رضاؔ آخر تم یہاں سے مدینہ شریف کیوں نہیں چلتے تمہارا سارے کا سارا سامان تو پہلے ہی مدینۂ پاک پہونچ گیا ہے۔

دیگر

تابِ مرآتِ سحر - گردِ بیابانِ عرب
غازۂ روئے قمر - دودِ چراغانِ عرب

شرح الفاظ :- تابِ مرآتِ سحر (فارسی) صبح کے آئینہ کی چمک ــــ گردِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کے میدان کی گرد ۔ غازۂ روئے قمر (فارسی) چاند کے چہرے کا پوڈر ۔ دُودِ چراغانِ عرب (فارسی) عرب کے چراغوں کا دھواں ۔

مطلب :- عرب (جو دیارِ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم) کے میدان کی گرد و غبار صبح کے آئینہ کی چمک دمک ہے اور عرب کے چراغوں کا دھواں دراصل چاند کے چہرہ کا غازہ (پوڈر) ہے۔

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و ریحانِ عرب

شرح الفاظ :- اللہ اللہ (عربی) حیرت و استعجاب کے وقت بولا جاتا ہے ۔ لوث (عربی) عیب ۔ گُل (فارسی) پھول ۔ ریحان (عربی) ہر خوشبودار گھاس

مطلب :- دنیا کی ہر جگہ اور ہر چمن میں بہار آتی ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہے

مگر چمنستانِ عرب کی بہار پر میں حیرت زدہ ہوں کہ عرب کے چمنستان کے پھول بلکہ اسکے خس و خاشاک پر بھی ہمیشہ ایسی بہار رہتی ہے جو موسم خزاں کے عیب سے بالکل پاک صاف رہتی ہے۔

جوششِ ابر سے خونِ گلِ فردوس گرے
چھیڑ دے رگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

شرح الفاظ: جوشش (فارسی) جوش۔ اُبال۔ تیزی۔ ابر (فارسی) بادل خونِ گلِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس کے پھولوں کا خون۔ چھیڑ دے رگ کو۔ (اردو) کہہ دے بھڑکا دے۔ اشتعال دلا دے۔ خارِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کے ویرانے کا کانٹا۔

مطلب:۔ عرب کے ویرانوں کے کانٹوں کی یہ عظمت و جلال ہے کہ اگر جنت الفردوس کے پھولوں کی رگوں کو چھیڑ دیں (کہہ دیں) تو اسی وقت ان پھولوں کی رگوں کا سارا خون بادل بن کر آسمان پر چھا جائے اور نہایت جوش و ولولے کے ساتھ دوڑے زمین پر برسنے لگے۔ یعنی بہشت کے پھول سے بیابانِ عرب زیادہ اچھے ہیں۔

تشنۂ نہرِ جناں ہر عربی و عجمی!
لبِ ہر نہرِ جناں تشنۂ نیسانِ عرب

شرح الفاظ: تشنۂ نہرِ جناں (فارسی) جنتوں کی نہروں کا پیاسا۔ عجمی (عربی) غیر عربی۔ ملکِ عرب کے سوا دنیا کے سارے ملک۔ عجمی منسوب بعجم۔ عجم کا رہنے والا۔

لبِ ہر نہرِ جناں (فارسی) جنتوں کی نہروں کا ہر لب (ہونٹ) تشنہ (فارسی) پیاسا۔ نیسان (عربی) بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے۔

مطلب:۔ ہر عربی و ہر عجمی جنتوں کی نہروں کا پیاسا دکھائی دیتا ہے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ خود جنتوں کی نہروں کے لب ہائے تشنہ عرب کی موتیاں پیدا کرنے والی بارش کے پیاسے ہیں۔

طوقِ غم آپ ہوائے پرِ قمری سے گرے
اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

شرح الفاظ:۔ طوق (عربی) گلے کا حلقہ۔ آپ (اردو) خود بخود۔ ہوا (عربی) اشتیاق۔ پر (فارسی) پر و بال۔ قمری (عربی) جو ایک خوبصورت پرندہ ہے۔ فاختہ۔ آزاد کرے (اردو) رہا کرے۔ دیدار کی کھلی چھٹی دیدے۔ سروِ خرامانِ عرب (فارسی) عرب کا محبوب۔

مطلب:۔ اگر عرب کے محبوب (محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم) انعام و کرام فرمائیں اور ہمیں اپنے جمالِ جہاں آرا کے دیدار کی کھلی چھٹی دیدیں تو غم ہائے زندگی کا طوق جو ہمارے نرم و نازک گلے میں پڑا ہوا ہے خود بخود اشتیاق دیدار سے کٹ کر گر جائے اور ہمیں مصائب اور غمہائے روزگار سے گلو خلاصی مل جائے۔

مہرِ میزان میں چھپا ہو تو حمل میں چمکے
ڈالے اِک بوند شبِ دے میں جو بارانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ مہر (فارسی) آفتاب ۔ سورج ۔ میزان (عربی) بارہ آسمانی برجوں میں سے ساتواں برج ۔ حمل (عربی) مینڈھے کی شکل کا پہلا آسمانی برج ۔ شب (فارسی) رات ۔ دے (فارسی) ہر شمسی مہینہ کی نویں تاریخ ۔ نوروز ۔ بارانِ عرب (فارسی) عرب کی بارشیں ۔

مطلب: ۔ آسمان کے بارہ برج (گنبد) یعنی ستاروں کے مقامات ہیں جن میں سیارگان شمس و قمر ۔ زحل و عطارد ۔ مریخ و مشتری اور زہرہ جاتے ہیں تو بقدرت خداوندی اپنی نجانی تاثیر دکھاتے ہیں ۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت فرماتے یہ ہیں کہ اگر آفتاب پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ایک چھینٹا پڑ جائے تو اگرچہ خشک سالی کا موسم ہو موسم باد و باراں میں تبدیل ہو جائے ۔

عرش سے مژدۂ بلقیسِ شفاعت لایا
طائرِ سدرہ نشین ۔ مرغِ سلیمانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ مژدہ (فارسی) خوش خبری ۔ بلقیس (عربی) شہر سبا کی ملکہ زوجۂ حضرت سلیمان علیہ السلام ۔ شفاعت (عربی) سفارش ۔ طائرِ سدرہ نشین (عربی) حضرت جبرئیل علیہ السلام ۔ مرغ (فارسی) پرندہ ۔ ہدہد ۔ قاصد ۔ سلیمان (عربی) (سلیمان بن داؤد علیہ السلام جو اپنے عہد میں پوری دنیا کے چرند و پرند جن و انس ۔ ہوا اور دوا وغیرہ کے

حاکم تھے) سلیمانِ عرب سے مراد عرب کے حکمراں تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

مطلب: ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام جو سلیمانِ عرب یعنی تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بمنزل ہدہد (قاصد) ہیں جس طرح سلیمان علیہ السلام کے قاصد ہدہد نے ملک سبا سے آکر ملکۂ سبا بلقیس کا مژدہ سلیمان علیہ السلام کو سنایا تھا اسی طرح عرشِ الٰہی سے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام گنہگار اُمت کے لئے مژدۂ شفاعت لے کر حضور کے پاس آئے ۔

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ حسنِ یوسف (عربی) یوسف علیہ السلام کا حسن و جمال ۔ کٹیں (اردو) کٹ گئیں ۔ مصر (عربی) ایک شہر کا نام ہے جہاں حضرت یوسف علیہ السلام بیچے گئے ۔ قید کئے گئے ۔ بہکائے گئے ۔ آخر میں مصر کے حکمراں بن گئے ۔ انگشت (عربی) انگلی زناں (فارسی) زن کی جمع عورتیں ۔ مردانِ عرب (فارسی) عرب کے پہلوان ۔

مطلب: ۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت یوسف علیہ السلام کا ظاہری حسن و جمال دیکھ کر حیرانگی اور بے خودی کے عالم میں مصر کے اندر سنگترا کاٹتے ہوئے عورتوں کی اپنی اپنی انگلیاں کٹ گئیں تھیں جس کا انھیں احساس تک نہ ہو سکا تھا مگر عرب کے جاں باز شیدائی آپ کے نام پر جان بوجھ کر عزم و استقلال کے ساتھ اپنے سر کٹا دیا کرتے ہیں ۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت سے پُر ہے اس کے ایک ایک لفظ میں مقابلہ حضرت یوسف و محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام پایا جاتا ہے ۔ ملاحظہ ہو ایک طرف حسنِ یوسف ہے تو دوسری طرف نام محمد اسی طرح اُدھر کٹیں یعنی

بلا قصد وارادہ بے خودی کے عالم میں تو ادھر کٹاتے ہیں یعنی قصداً کٹا دیا کرتے ہیں اسی طرح اُدھر لفظ مصر ہے یعنی جس میں کسی نہ کسی طرح علم و تہذیب کی روشنی پائی جاتی تھی لیکن اِدھر لفظ عرب ہے جہاں کے لوگ زمانہ جاہلیت میں سرکشی و خودسری میں یکتا تھے استعمال کیا گیا۔ اُدھر انگشت اور اِدھر سر۔ اسی طرح اُدھر زنان اور اِدھر مردان کے لفظ استعمال کیے گئے ہیں پھر لطف یہ ہے کہ انگلیاں کٹیں کہا گیا جس سے محض ایک مرتبہ کٹ جانا معلوم ہوا مگر دوسری طرف سر کٹاتے ہیں کہا گیا جس سے استمرار و دوام ثابت ہوتا ہے یعنی ہمیشہ آپ کے نام مبارک پر اپنے سر کٹاتے ہی رہتے ہیں۔

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص
یوسفستان ہے ہر گوشۂ کنعانِ عرب

شرح الفاظ: کوچہ کوچہ (فارسی) گلی گلی۔ بوئے قمیص (فارسی) قمیص و کرتے کی خوشبو۔ یوسفستان (عربی) یوسف علیہ السلام کے رہنے کی جگہ۔ ہر گوشۂ کنعان عرب (فارسی) ملک عرب کے شہر کنعان کا ہر گوشہ۔

مطلب: یہاں ملک عرب کی گلی گلی سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے ملبوسات مقدسہ کی خوشبوؤں سے بسی ہوئی ہے عرب کے کنعان کا گوشہ گوشہ حضور کی خوشبو سے یوسفستان بنا ہوا ہے۔

بزمِ قدسی میں ہے یادِ لبِ جاں بخش حضور
عالمِ نور میں ہے چشمۂ حیوانِ عرب

شرح الفاظ: بزمِ قدسی (فارسی) فرشتوں کی محفل۔ لب جاں بخش (فارسی) روح عطا کرنے والا ہونٹ۔ عالمِ نور (عربی) نور کی حالت و کیفیت۔ چشمۂ حیواں (فارسی) آبِ حیات۔

مطلب: سرکار حیات مدار صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی بخشنے والے مبارک ہونٹوں کی یاد (چرچا) ملاءِ اعلیٰ کے فرشتوں میں ہے اور عرب کے پانی میں نور کی کیفیت ہے وہ آب حیات سے کم نہیں ہے جو زندگی جاوید عطا کر دیتا ہے۔

یہ سب برکتیں اللہ کے محبوب سراپا رحمت و رافت کی وجہ سے ہے۔

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
خسروِ خیلِ مَلَک خادمِ سلطانِ عرب

شرح الفاظ: القاب (عربی) لقب کی جمع۔ نام۔ خسرو (فارسی) بادشاہ سردار۔ خیل (عربی) جماعت۔ گروہ۔ ملک (عربی) فرشتہ۔ خادم سلطان عرب (عربی) عرب کے بادشاہ کا خدمت گزار۔

مطلب: سرکار عالی جاہ رسالت پناہ۔ عزت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ سے جبرئیل علیہ السلام نے بڑے بڑے اونچے القابات و خطابات پائے ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے گروہ کے بادشاہ ہیں مگر عرب کے سلطان صلی اللہ علیہ وسلم کے در کے غلام ہیں۔

بلبل و نیلپر و کبک بنو پروانو!
مہ و خورشید پہ ہنستے ہیں چراغانِ عرب

شرح الفاظ :- بلبل (عربی) ہزار داستان ۔ مشہور پرندہ ۔ نیلپر (اردو) نیل کنٹھ ۔ ایک پرندہ جس کے پَر اور گردن نیلی ہوتی ہے ۔ کبک (فارسی) چکور ۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند ۔ خورشید (فارسی) سورج ۔ ہنستے ہیں (اردو) مذاق اڑاتے ہیں ۔

مطلب :- اے پروانو! اے شمع ماہ و خورشید پر خاموشی سے جان دینے والو ۔ بلبل چمنستانِ رسول بنو! نیل کنٹھ بنو! چکور بنو! اور پیارے حبیب لبیب عالم کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے گیت اپنی پیاری پیاری آوازوں میں گاؤ ۔ یہ کیا کہ جہاں کہیں فانی اور عارضی روشنی دیکھی وہیں مر مٹے ۔ حضور منبع نور کے دیار پاک عرب کے چراغوں کی روشنی کا یہ عالم ہے کہ چاند و سورج اس کے سامنے شرمندہ ہیں ۔

حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں
کہ ہے خود حسنِ ازل طالبِ جانانِ عرب

شرح الفاظ :- حور (عربی) حوراء کی جمع اور اردو میں واحد مستعمل ہے گورے رنگ والی ایسی سیاہ اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں جن کی آنکھوں کے ڈھیلوں کا سفید حصہ نہایت سفید اور سیاہ حصہ (پتلی) نہایت سیاہ چمکدار ہو ۔ مراد جنتی عورتیں ۔ موسیٰ (عربی) نام مشہور پیغمبر خدا علیٰ نبینا و علیہ السلام جنھوں نے تجلیات

الٰہی پر نظر ڈالی ہے اگرچہ تاب نہ لاسکے اور بیہوش ہوگئے لیکن خدا کے حسن و جمال کی اہمیت سے واقف ہیں کیونکہ وہ تجلیات سوئی کے ناکے کے کروڑویں حصہ سے بھی کم تھیں ۔ حسنِ ازل (عربی) قدیم حسن ۔ خدائے ازلی کا حسنِ ازلی ۔ طالبِ جانانِ عرب (فارسی) عرب کے محبوب کا طالب ۔ چاہنے والا ۔

مطلب :- ہم حوروں سے کیا کہیں جو خدائے ازلی کے حسن و جمال سے ناواقف ہیں ہاں موسیٰ علیہ السلام سے ضرور عرض کریں گے کیونکہ انہوں نے کچھ حصہ حسن پر نظر کی ہے انہیں اس کی اہمیت سے واقفیت ہے کہ خود خدائے ازلی کا حسن ازلی عرب کے محبوب کا طالب (چاہنے والا) ہے ۔

کرم نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں
کہ رضائے عجمی ہو سگِ حسانِ عرب

شرح الفاظ :- کرم نعت (عربی) نعت گوئی کے سلسلے میں بخشش و کرم کرنے والے (منبع جود و کرم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کچھ دور نہیں (اردو) کچھ بعید نہیں ۔ کوئی مشکل نہیں ۔ سگ (فارسی) کتا مجازاً شیدا ۔ گلستانِ عرب (عربی) عرب کے رہنے والے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نہایت فصیح و بلیغ شاعر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ جن کو نعت گوئی کے صلے میں خوش ہوکر سرکار نے اپنی چادر مبارک اتار کر عطا فرمادی تھی ۔ اس کے علاوہ اور بہت سے انعامات عطا فرمائے تھے جو نعت ہی کہنے کے صلے میں تھے ۔

مطلب :- نعت گوئی کے صلے میں بخشش کرنے والے منبع جود و کرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے نزدیک یہ بات کوئی دشوار نہیں ہے کہ عجم کے باشندہ اعلیٰحضرت احمد رضا خاں علیہ الرحمت کو حسان عربی شاعر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا کتا (جو نیچے کچھے پر اکتفا کر لیتا ہے) یعنی وفادار اور خادم بنا دیں یعنی حضرت حسان کے کتے کا خادم بنا دے اور یہ بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

دیگر

پھر اُٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب
پھر کھنچا دامنِ دل سوئے بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ پھر اُٹھا (اردو) دوبارہ ابھرا۔ ولولہ (فارسی) جوش و خروش مغیلان (فارسی) ببول کا درخت۔ بیابان (فارسی) جنگل۔ میدان

مطلب:۔ مجھے اپنے محبوب تاجدار عرب و عجم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سرزمین عرب بلکہ اسی سرزمین کے خس و خاشاک اور کانٹوں بھرے درختوں اور جھاڑیوں میں بھی انتہائی عقیدت و محبت ہے۔ اس دیارِ محبوب میں جاکر کبھی وہاں کی خاک کو چوما اور کبھی پھولوں کو سینے سے لگایا اور کبھی وہاں کے خاردار درختوں کو دیوانہ وار چوما اور آنکھوں سے لگایا تھا اور انکی خوش قسمتی پر رشک کیا تھا اب دوبارہ ہند میں بیٹھے عرب کے ببولوں اور خاردار درختوں کی یاد کا جوش و خروش پھر ابھر آیا ہے اور اب پھر عرب کے بیابان کی جانب میرا دل کھنچ رہا ہے۔

باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب
ہائے صحرائے عرب ہائے بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ باغِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس ہزارانِ عرب (فارسی) عرب کی بلبلیں۔ ہائے (فارسی) درد کی آواز۔ صحرائے عرب (عربی) عرب کا جنگل

میدان۔ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کا جنگل۔

مطلب: ۔ جب عرب کے محب اور مدحت سرائے رسول وصال کرجاتے ہیں تو سیدھے جنت الفردوس کو چلے جاتے ہیں اور اپنے محبوب و ممدوح کی پیاری سرزمین کو خیرباد کہہ دیتے ہیں مگر ہند میں بیٹھے میرے دل کے اندر تو عرب کے جنگلوں اور اس کے چٹیل میدانوں کے فراق کا انتہائی درد و کرب ہے۔ میرے لئے اس کی جدائی ناقابلِ برداشت ہے۔ نامعلوم لوگ اس کی جدائی کیسے گوارہ کرکے جنت کو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک تو میرے محبوب کے دیار "عرب" کے صحرا و بیابان جنت الفردوس سے کہیں بہتر و جاذب ہیں۔

میٹھی باتیں تری دینِ عجم۔ ایمانِ عرب
نمکیں حسن ترا جانِ عجم شانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ الفاظ [illegible] واضح ہیں۔

مطلب: ۔ اے محبوب عرب و عجم آپ کی میٹھی میٹھی پیاری پیاری باتیں ہی عجم والوں کا دین اور عرب والوں کا ایمان ہے اور آپ کا حسنِ نمکیں عجم والوں کی روح و جان اور عرب والوں کی سراپا شان ہے۔

اب تو ہے گریۂ خوں گوہرِ دامانِ عرب
جس میں دو لعل تھے زہرا کے وہ تھی کانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ گریہ (فارسی) آنسو۔ گوہرِ دامانِ عرب (فارسی) عرب کے دامنوں

کے گوہر (موتی)، لعل (عربی) لال کا معرب سرخ قیمتی پتھر۔ یاقوت۔ زہرا (عربی) لختِ جگرِ رسول حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا لقبِ مبارک اس لئے کہ ان کا رنگ پھول کی طرح تھا
کانِ عرب (فارسی) عرب کا معدن۔

مطلب: ۔ عرب کی کان اور معدنِ بیش بہا حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جس نے اپنے دو قیمتی جواہر یاقوت حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو عرب کے دامن میں رکھ دیا تھا جنھیں عرب ہی کے لوگوں نے ظلماً مار کر شہید کر دیا اس کے بعد عرب کے دامن میں خون کے آنسو ہی گوہرِ نایاب بنے ہوئے ہیں۔ یعنی ہر وہ شخص جو ان دو لعلوں سے محبت و عقیدت رکھتا ہے انکی شہادت اور ان پر کئے گئے ظلم و ستم پر دو آنسو ضرور بہا دیتا ہے۔

دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب
آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دل سے ہوں قربانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب: ۔ دراصل دل وہی کہلانے کے لائق ہے جو اپنی آنکھوں سے عرب کے عجائبات و زریں اشیاء کا نظارہ کرکے حیرت زدہ "ہکا بکا" رہ جائے اور آنکھیں درحقیقت وہی کہلائیں گی جو دل و جان سے عرب کے قربان ہو جائیں۔

ہائے۔ کس وقت لگی پھانس الم کی دل میں
کہ بہت دور رہے خارِ مغیلانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ ہائے (فارسی) کلمۂ افسوس۔ اس سے درد و اندوہ کا پتہ چلتا ہے

لگی پھانس (اردو) پھانس لگنا تنکا چبھنا۔ لکڑی کا ریزہ جسم میں گڑ جانا۔ الم (عربی) درد۔

مطلب :۔ میرے دل میں دیارِ محبوب کی یاد کے درد کی پھانس ہائے کیسے عجیب وقت میں چبھی ہے کہ عرب کے ببولوں کے کانٹے تو ابھی بہت دور دراز ہیں۔ ابھی سے درد و اضطراب۔ قلق اور تڑپ بہت ہی جانفزا ہے۔

فصلِ گُل لاکھ نہ ہو وصل کی رکھ آس ہزار
پھولتے پھلتے ہیں بے فصل۔ گلستانِ عرب

شرح الفاظ: فصلِ گل (فارسی) موسمِ بہار۔ وصل (عربی) محبوب سے ملاپ
آس (اردو) امید۔

مطلب :۔ بہار کا موسم نہیں ہے تو نہ سہی لاکھ مرتبہ نہ ہو مگر محبوب سے ملاپ کی ایک ہزار تبہ امید رکھو کیونکہ عرب کے باغ سدا بہار ہیں۔ بے فصل بھی پھولتے پھلتے رہتے ہیں موسمِ بہار کے محتاج نہیں۔

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

شرح الفاظ: کچھ عجب رنگ سے (اردو) کچھ عجیب کیفیت سے۔

مطلب :۔ چمنستانِ عرب کچھ ایسی عجیب کیفیت سے پھولا (کھلا) ہے کہ ہر روز لاکھوں چمن (فرشتے) اس پر قربان ہونے کے لئے چلے آتے ہیں۔

عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں
گل و بلبل کو لڑاتا ہے گلستانِ عرب

شرح الفاظ :۔ عندلیبی پہ (عربی) عندلیب ہونے پر۔ نغمہ سرائی پر

مطلب :۔ پھول اور بلبل دونوں گلستانِ عرب کے عندلیب ہونے اور اس کی ثنا میں نغمہ سرا ہونے پر لڑتے جھگڑتے اور آپس میں کٹے مرے جا رہے ہیں۔
گلستانِ عرب کچھ ایسا پُر کیف ہے کہ جس کی وجہ سے گل و بلبل دونوں ہی بے قرار کٹے ہوئے ہے۔

صدقے رحمت کے۔ کہاں پھول۔ کہاں خار کا کام
خود ہے دامن کشِ بلبل۔ گلِ خندانِ عرب

شرح الفاظ: کہاں پھول کہاں خار کا کام (اردو) کہاں پھول جیسی نرم و نازک چیز اور کہاں ان پھولوں سے کانٹوں کا کام۔ دامن کش (فارسی) دامن کھینچنے والا۔
گلِ خنداں (فارسی) کھلا ہوا پھول۔

مطلب :۔ اے پیارے محبوب میں آپ کی رحمت کے قربان جاؤں کیسی خوبی کے ساتھ نرم و نازک پھولوں سے کانٹوں کا کام لیا گیا ہے۔
یعنی عرب کے کھلے ہوئے پھولوں نے خود بلبلوں کے دامن دل کھینچ لئے ہیں۔

شادی حشر ہے۔ صدقے ہیں چھٹینگے قیدی
عرش پر دھوم سے ہے دعوتِ مہمانِ عرب

شرح الفاظ :۔ شادی (فارسی) خوشی۔ حشر (عربی) جلا وطن کرنا۔ اپنے وطن سے دوسری جگہ جانا۔ دھوم سے (اردو) نہایت خوشی سے۔ مہمانِ عرب (فارسی) عرب کا مہمان۔ مراد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب :۔ معراج کی شب میں سفرِ معراج کرنے کی خوشی میں حضور منبعِ نور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں قیدی رہا کئے جائیں گے یعنی گنہگار اُمت کو جہنم سے رہائی ملے گی اور جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

عرشِ اعظم پر عرب کے مہمان سرکارِ دو جہان علیہ السلام کی بڑی دھوم دھام سے دعوت ہو رہی ہے۔ یعنی بلایا جا رہا ہے۔

چرچے ہوتے ہیں یہ کمھلائے ہوئے پھولوں میں
کیوں یہ دن دیکھتے۔ پاتے جو بیابانِ عرب

شرح الفاظ :۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :۔ مرجھائے اور سوکھے ہوئے پھولوں میں تذکرہ عام ہے کہ اے کاش ہم عرب کے بیابان میں پھولنے کا موقعہ میسر آیا ہوتا تو آج ہم یہ مرجھانے کے دن نہیں دیکھتے۔

تیرے بے دام کے بندے ہیں رئیسانِ عرب
تیرے بے دام کے بندی ہیں ہزارانِ عرب

شرح الفاظ :۔ بے دام (اردو) بے قیمت۔ مفت۔ بندے (فارسی) غلام مملوک۔ رئیسان (عربی) رئیس کی جمع۔ دولت مند۔ عجم (عربی) عرب کے سوا سارے ملک۔ بندی (فارسی) قیدی۔ ہزاران (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبل۔

مطلب :۔ اے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم عجم کے بڑے بڑے دولت مند رؤسا آپ کے بے قیمت کے غلام ہیں اور عرب کے آزاد منش لوگ جو بلبلوں کی طرح خوش الحانی کرتے ہیں خود بخود مفت کے آپکے قیدی بن گئے ہیں جو آپ کا در چھوڑ کر جاتے ہی نہیں۔

ہشتِ خلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضا
چار دن برسے جہاں ابرِ بہارانِ عرب

شرح الفاظ :۔ ہشتِ خلد (فارسی) آٹھ جنتیں۔
۱ دار الخلد ۲ دار السلام ۳ دار القرار ۴ جنتِ عدن
۵ جنت الماوی ۶ جنت النعیم ۷ علیین ۸ جنت الفردوس۔
کسبِ لطافت (عربی) تازگی و پاکیزگی حاصل کرنا۔

مطلب :۔ عرب کی بہاروں کے بادل جہاں کہیں بھی صرف چار روز

برس پڑیں تو وہاں آٹھوں جنتیں تازگی و پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اتر آئیں ۔

دیگر

جوبنوں پر ہے بہار چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبل شیدائی دوست

شرح الفاظ :۔ جوبنوں (اردو) جوبن کی جمع ۔شباب ۔ اٹھتی جوانی
چمن آرائی دوست (فارسی) محبوب کی باغبانی کی بہار ۔ خلد (عربی) جنت
بلبل شیدائی دوست (فارسی) محبوب کا شیدائی بلبل

مطلب :۔ میرے محبوب کے چمنستان عالم کو سنوارنے کی وجہ سے بہار اپنی پوری جوانی پر آگئی ہے ۔ محبوب کا شیدائی بلبل اگر چمنستان کی اس بہار کا نظارہ کرلے تو خلد بریں کا کبھی نام تک نہ لے ۔

تھک کے بیٹھے تو درِ دل پہ تمنائی دوست
کون سے گھر کا اجالا نہیں زیبائی دوست

شرح الفاظ :۔ تمنائی دوست (فارسی) اے محبوب کا تمنائی
زیبائی دوست (فارسی) محبوب کی خوبصورتی ۔

مطلب :۔ اے محبوب کے تمنائی ! جب اپنے محبوب کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک جاؤ تو اپنے دل کے در پر بیٹھ جاؤ ۔ محبوب کے حسن وجمال

کا نور دیکھ لوگے اس لئے کہ کون سا ایسا گھر ہے جس میں محبوب کی خوبصورتی کا اجالا نہیں تمہارے خانۂ دل میں بھی یقیناً اس محبوب کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ضیاء موجود ہے۔

عرصۂ حشر کجا؟ موقف محمود کجا؟
ساز ہنگاموں سے رکھتی نہیں یکتائیٔ دوست

شرح الفاظ:۔ عرصۂ حشر (عربی) حشر کا میدان۔ میدان حشر۔ کجا (فارسی) کہاں۔ برائے نفی۔ موقف (عربی) کھڑے ہونے کی جگہ۔ نصب العین محمود (عربی) حمد کیا گیا۔ تعریف کیا ہوا۔ موقفِ محمود یعنی مقامِ شفاعت۔ ساز (فارسی) تعلق۔ میل جول۔ ہنگامہ (اردو) بھیڑ بھکڑ۔ شور شار یکتائی (فارسی) انوکھاپن

مطلب:۔ میرے بے مثل محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی یکتائی اور انوکھاپن کا تعلق میدان حشر کی بھیڑ بھکڑ اور شور شار سے نہیں ہے کہ جب میدان حشر کا شور برپا ہو تو مقام محمود (مقام شفاعت) پر کھڑے ہوں اور شفاعت فرمائیں میرے پیارے محبوب اپنی شفاعت میں اس کے قطعاً محتاج نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو آپکو ازل سے ہی مرتبۂ شفاعت پر فائز فرمادیا ہے اور آپ اپنی گنہگار امت کی شفاعت فرماتے رہتے ہیں۔

مہر کس منہ سے جلوٗ داریٔ جاناں کرتا!
سایہ کے نام سے بیزار ہے یکتائیٔ دوست

شرح الفاظ:۔ مہر (فارسی) سورج۔ کس (اردو) کون سے منہ سے۔ جلوٗ داری (فارسی) آمنے سامنے ہونا۔ جاناں (فارسی) محبوب۔ معشوق سایہ کے نام سے بیزار ہے (اردو) سایہ برائے نام بھی نہیں۔

مطلب:۔ میرے بے نظیر محبوب کی یکتائی اور نرالا پن تو سایہ کے نام سے بیزار ہے میرا محبوب تو سراپا نور ہے جس کا برائے نام بھی سایہ نہیں ہوتا ایسے محبوب کا مقابلہ اور سامنا مہر درخشاں (روشن سورج) جس کا نور گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اور جو گہنا جانے کے بعد تو بالکل بے نور ہوجاتا ہے۔

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمر جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

شرح الفاظ:۔ عمر جاوید (فارسی) ہمیشگی کی زندگی۔ مسیحائی (فارسی) حیات بخشی۔ دوستی۔

مطلب:۔ میرے پیارے محبوب کی صلاحیت جو زندگی جاوید بخشنے والی ہے کسی کو عارضی و فانی زندگی کی حالت میں زندہ نہ رہنے دیگی سب کو مار ڈالے گی اور بعد مرنے کے پھر جو زندگی عطا ہوگی وہ زندگی جاوداں ہوگی۔

انکو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی
انجمن کر کے تماشا کریں تنہائی دوست

شرح الفاظ :- ان کو یکتا کیا (اردو) حضور کو بے مثل کیا۔ خلق بنائی (عربی) مخلوقات پیدا کیں۔ انجمن (فارسی) محفل۔ تماشا (فارسی) نظارہ۔ تنہائی (فارسی) لاثانی۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو سب سے پہلے لاثانی بنایا پھر تمام مخلوقات کو پیدا فرمایا تاکہ تمام مخلوقات اپنی محفل جما کر محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے لاثانی ہونے کا نظارہ کرسکے۔

کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا
آہ۔ کس بزم میں ہے جلوۂ یکتائی دوست

شرح الفاظ :- کہرام (ہندی) آہ و نالہ۔ رونا۔ واویلا کرنا۔ جلوہ (عربی) نور۔ ضیاء

مطلب :- محبوب مکرم۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کی شب میں سفر کرتے ہوئے کعبہ سے عرش پر پھر وہاں سے بھی خدا جانے کہاں تشریف لے گئے تو تو کعبہ اور عرش اعظم کے فرشتوں میں محبوب کے دیدار کی ناکامی کا ایک کہرام مچا ہوا ہے کہ ہائے رے ہماری قسمت اس محبوب کا انوکھا جلوہ ہم سے جدا ہو کر نا معلوم اب کس محفل کا شمع فروزاں ہے۔

حسنِ بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈنے جائیں کہاں جلوۂ ہرجائی دوست

شرح الفاظ :- حسنِ بے پردہ (فارسی) کھلا ہوا حسن۔ پردے (فارسی) اوٹ۔ آڑ۔ حجاب۔ مٹا رکھا ہے (اردو) بھلا رکھا ہے۔ جلوۂ ہرجائی دوست (فارسی) محبوب کا ہر جگہ پایا جانے والا جلوہ

مطلب :- پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے بے پردہ ہونے اور محبوب ہونے کی آزادی کے پردہ نے ہم سب کو بھلا رکھا ہے اسی لئے جب کبھی نظروں سے اوجھل ہوئے نہیں کہ تلاش کرنے اور ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس محبوب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ اور ہر شئی میں پائے جانے والے حسن و جمال۔ عظمت و کمال کو ڈھونڈنے جائیں تو کہاں جائیں۔

شوق روکے نہ رکے۔ پاؤں اٹھائے نہ اٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ! تمنائی دوست

شرح الفاظ :- شوق (عربی) عشق و محبت

مطلب :- محبوب کے دیدار کا اشتیاق تو بڑھتا ہی چلا جارہا ہے مگر اس محبوب کونین کی عظمت و جلال کی وجہ سے میرے پاؤں ہیں کہ آگے بڑھتے ہی نہیں۔ میرے اللہ اس محبوب کے دیدار کا حسرت مند کیسی دشواریوں میں ہے آہ و اضطراب اور تڑپ میرے سینہ کو چاک کئے جارہے ہیں آخر کس طرح اس محبوب تک پہونچوں۔

شرم سے جھکتی ہے محراب۔ کہ ساجد ہیں حضور
سجدہ کرواتی ہے کعبہ سے جبیں سائی دوست

شرح الفاظ:۔ جبیں (عربی) پیشانی۔ سائی (فارسی) سائیدن مصدر سے۔ ملنا۔ رگڑنا۔

مطلب:۔ شہنشاہ دو عالم فرمانروائے عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی اللہ کے سامنے سر بسجود ہو گئے یہ دیکھ کر محراب کعبہ (کعبہ) مارے شرم و حیاء کے حضور کی جانب جھک گئے خود کعبہ کو آج نہیں تو کل اس محبوب دو جہاں کی کعبہ میں جبیں سائی (سجدہ) دیکھ کر محبوب کو سجدہ کرنا ہی پڑتا

مطابقت:۔ جیسا کہ مشہور و معروف واقعہ ہے جو کتابوں میں بھی موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی سر بسجود ہو گئے تھے نیز نزہۃ المجالس صفحہ ۹۸/۲ میں ہے فتمایلت الکعبۃ وخرت ساجدۃ نحو المقام۔ ترجمہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش کی جانب (بوقت ولادت) کعبہ جھکا اور سجدہ میں گر پڑا۔

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی دارائی دوست

شرح الفاظ:۔ تاج والوں کا (اردو) بادشاہوں کا۔ ماتھا (ہندی) سر۔ داراؤں (اردو) بادشاہوں۔ دارا (فارسی) دارا ابن داراب۔ ایران کا مشہور

بادشاہ جو بڑی شان و شوکت والا تھا اور جس کو سکندر اعظم نے تہ تیغ کر دیا تھا۔
دارائی (فارسی) حکومت۔ خدائی۔

مطلب:۔ میں نے بڑے بڑے شہنشاہوں کے سر۔ سرکار گھربار کے دربار کی خاک پر جھکے ہوئے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوا کہ اس محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت ساری حکومتوں اور سلطنتوں پر حاوی ہے۔

طور پر کوئی۔ کوئی چرخ پہ۔ یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی بالائی دوست

شرح الفاظ:۔ طور (عربی) ایک فلسطینی پہاڑ جس پر موسیٰ علیہ السلام کو دیدار تجلی ہوا۔ چرخ (فارسی) آسمان۔ یہ (اردو) اشارہ بجانب حضور۔ بالائی (فارسی) اونچائی۔

مطلب:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور نبیوں کو بھی معراج عطا ہوئی ان میں سے کوئی کوہ طور پر گیا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام تو کوئی دوسرے آسمان پر جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مگر یہ (حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم) تو عرش اعظم سے بھی پار تشریف لے گئے آخر کار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بلندی اور فوقیت ان مذکور بلند تر لوگوں کی بلندیوں سے کہیں زیادہ بلند ہوئی۔

اَنْتَ فِیْهِمْ نے عدو کو بھی لیا دامن میں
عیش جاوید۔ مبارک تجھے شیدائی دوست

شرح الفاظ :۔ اَنْتَ فِیْهِمْ (عربی) یہ اس پوری آیت کریمہ ما کان اللہ لیعذ بھم وانت فیھم کا ایک حصّہ ہے۔ عدو (عربی) دشمن۔ لیا دامن میں (اردو) دامن میں لینا۔ محاورہ۔ حفاظت میں لینا۔ عیش جاوید (فارسی) ہمیشہ عیش۔ مستقل آرام۔ شیدائی دوست (فارسی) اے محبوب کے دیوانے۔

مطلب :۔ ما کان اللہ لیعذ بھم وانت فیھم پ ۹ کے فرمان نے جب کافر دشمنوں کو بھی اپنی حفاظت میں لے لیا ہے تو اے محبوب کے دیوانے مومن تو تو اپنے محبوب کا فدائی وشیدائی ہے۔ اپنے محبوب کی جانب سے پورا پورا تحفّظ اور ہمیشہ عیش اور مستقل آرام ہی آرام ہے۔ تجھے یہ عیش جاوید مبارک ہو۔

رنج اعدا کا رضاؔ چارہ ہی کیا ہے کہ انھیں
آپ گستاخ رکھے حِلم و شکیبائیٔ دوست

شرح الفاظ :۔ رنجِ اعداء (فارسی) دشمنوں کا غصہ۔ چارہ (فارسی) علاج۔ آپ گستاخ رکھے (اردو) خود گستاخ بنائے (حِلم (عربی) بردباری تحمل شکیبائی (فارسی) صبر۔

مطلب :۔ اے رضاؔ دشمنوں کے غصہ کا تو علاج ہی نہیں۔ کیونکہ ان کم ظرفوں کو محبوب کے صبر و تحمل ہی نے تو خود گستاخ بنا دیا ہے اس لئے کہ حضور سراپا نور نے صبر کے سوا کبھی سبّ و شتم اور گستاخی کرنے والوں کو زجر و توبیخ نہ فرمایا۔

دیگر

طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کو روح قدس سے ایسی شاخ

شرح الفاظ: ۔ طوبیٰ (عربی) جنت کا ایک درخت جو طرح طرح کے میوے اور خوشبوئیں دیتا ہے ۔ روحِ قدس (عربی) حضرت جبرئیل علیہ السلام

مطلب: ۔ جنت کے درختِ طوبیٰ میں جو سب شاخوں سے نازک اور اونچی شاخ ہو اور جو سیدھی اوپر کو گئی ہو ایسی ہی کوئی شاخ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے کے لئے مانگ رہا ہوں تاکہ معطر و معنبر نعت کمالات نبی علیہ الثناء و التحیات لکھ سکوں ۔

مولیٰ گلبن ۔ رحمت زہرا سبطین اسکی کلیاں "پھول"
صدیق و فاروق و عثمان حیدر ہر ایک اسکی شاخ

شرح الفاظ: ۔ مولیٰ (عربی) آقا ۔ مالک ۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) گلبن (فارسی) گلاب کا پودا ۔ زہرا (عربی) لقب ہے لختِ جگر جناب سیدہ فاطمہ طیبہ طاہرہ کا سِبطین (عربی) سبط کی تثنیہ دو نواسے یعنی حضرات حسن و حسین ۔

مطلب: ۔ آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گویا گلاب کا پودا ہیں اور حضرت فاطمہ زہرا رحمت اور دونوں نواسے یعنی حضرات حسنین

کریمین شہیدین اس گلاب کے پودے کے دو پھول اور دو کلیاں ہیں اور حضرت ابوبکر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی اور علی حیدر کرار جو اسی ترتیب سے خلفاء راشدین ہیں ہر ایک اس پودے کی شاخیں اور ڈالیاں ہیں یعنی سبھی گلبنِ رحمت کے پھول اور شاخیں ہیں ۔ اس شعر میں رسول اور عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی نعت و منقبت جس فصیح و بلیغ انداز میں بیان کی گئی ہے اپنی مثال آپ ہے ۔

شاخ قامت شہ میں ۔ زلف و چشم و رخسار و لب "ہیں"
سنبل نرگس گل پنکھڑیاں قدرت کی کیا پھولی شاخ

شرح الفاظ: ۔ شاخ (فارسی) سر ۔ ماتھا ۔ قامت (فارسی) قد و قامت ۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف شہنشاہ ۔ زلف (فارسی) بالوں کی لٹ چشم (فارسی) آنکھ ۔ رخسار (فارسی) گال ۔ عارض ۔ لب (فارسی) ہونٹ ۔ سنبل (عربی) ایک نہایت خوشبودار گھاس ۔ نرگس (فارسی) ایک خوبصورت پھول جسے آنکھ سے تشبیہ دی جاتی ہے ۔ گل (فارسی) پھول ۔ پنکھڑیاں (اردو) پھول کی پتیاں ۔

مطلب: ۔ شہنشاہ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک و مقدس ماتھے میں زلفِ معنبر گویا سنبل الطیب ہے جس کی بھینی بھینی خوشبوؤں سے دل و دماغ معطر ہو جاتا ہے اور سرمگین آنکھیں گویا نرگس کے پھول ہیں جسے دیکھ کر آنکھیں کبھی آسودہ نہیں ہوتیں اور عارض رنگیں گویا پھول ہیں جس کے نظارۂ جمال

سے کبھی دل نہیں بھرتا اور لبہائے شیریں مقال گویا پھولوں کی پنکھڑیاں ہیں جن کے جنبش کے وقت گوشہائے قلب وجگر وا ہوکر محو حیرت ہوجاتے ہیں۔ شاعر علیہ الرحمۃ نے سرور کائنات فخر موجودات محبوب رب العالمین کے قامتِ سرو قد۔ زلف عنبریں چشم سرمگیں رخسارِ گلعذار۔ لبہائے خندہ زار کی ایسی تصویر کھینچی ہے کہ اگر کسی نے باغ وبہار نہ دیکھی ہو تو حضور پرنور علیہ السلام کو دیکھ لے یا وہ اوصافِ مقدس جو حقیقت پر مبنی ہیں سن لے۔

اپنے ان باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخلِ دل میں ہو پیدا پیارے وِلا کی شاخ

شرح الفاظ :- نخل (عربی) کھجور کا درخت۔ پیارے (اردو) اے پیارے محبوب کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ وِلا (عربی) محبت

مطلب :- اے کائنات کے داتا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنی رحمت کا ایسا پانی عطا فرمائیے جو آپکے ان باغوں اور لالہزاروں کا صدقہ ہو اور جس سے اے پیارے ہمارے نخلِ دل میں آپکی محبت کی شاخ در شاخ پھوٹ نکلے۔

یادِ رخ میں آہیں کرکے بن میں میں رویا آئی بہار
جھومیں نسیمیں نیساں برسا کلیاں چٹکیں۔ مہکی شاخ

شرح الفاظ :- بن (ہندی) جنگل۔ نیساں (عربی) بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے۔

مطلب :- اپنے محبوب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ تاباں کی یاد میں جنگلوں کے اندر آہیں بھر بھر کے میرے رونے کی وجہ سے جنگل میں بہار آگئی۔ نسیم صبح جھوم جھوم کر اٹھی اور ابر نیساں نے خوب بارش برسائی جس سے کلیاں چٹک کر پھول بن گئیں اور شاخ وبن مہک اٹھے۔ دراصل یہ شعر اعلیحضرت فیضدرجت علیہ الرحمت کے ان کارناموں کو اجاگر کر رہا ہے جو انہوں نے ہندوستان جیسی تنگ وتاریک جگہ میں سرانجام دیئے جس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور وہ یہ تھے کہ مسلمانانِ ہند کو مسلک اہلسنت پر راسخ اور نہایت مضبوط فرمایا بدمذہبوں اور گمراہوں سے ڈٹ کر مقابلہ فرمایا اور ان کے عقائد فاسدہ سے لوگوں کو بچایا۔

ظاہر و باطن۔ اوّل وآخر۔ زیب فروع وزینِ اصول
باغِ رسالت میں ہے تو ہی گل۔ غنچہ۔ جڑ۔ پتی۔ شاخ

شرح الفاظ :- زیبِ فروغ (فارسی) شاخوں کی خوبصورتی۔ زینِ اصول (عربی) جڑوں کی زینت۔ اصول بمعنی انسانوں کے آباء واجداد۔ فروع بمعنی اولاد۔

مطلب :- اے پیارے محبوب باغ رسالت میں صرف آپ ہی گلہائے انسانی کی جڑوں اور شاخوں کی زیب وزینت ہیں اور آپ ہی اول وآخر اور ظاہر وباطن ہیں اور آپ خود ہی پھول اور غنچہ اور جڑ اور پتی اور شاخ ہیں یعنی نسل انسانی کی لہلاتی کھیتی کی بہار اور چمنستانِ رسالت کی شاخ وبن

دراصل آپ ہی ہیں کیونکہ آپ اگر نہ ہوتے تو یہ لہلاتی کھیتیاں اور رسالت کی پر بہار شادابیاں ہرگز نہ ہوتیں۔

مطابقت :۔ اول ما خلق اللہ نوری وجمیع الخلائق من نوری

ترجمہ :۔ سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے جمیع مخلوقات کو

لولاک لما خلقت الافلاک ۔ والذی حنین الخ (سیرت حبیبہ وغیرہ)

ترجمہ۔ اگر آپ نہ ہوتے تو نہ آسمان ہوتا نہ زمین۔ برگ بحر ہوتا نہ خشک وتر

آل احمد خذ بیدی یا سیدی حمزہ کن مددی
وقت خزان عمر رضا ہو برگ ہدیٰ سے نہ عاری شاخ

شرح الفاظ :۔ آل احمد (عربی) نام مرشد اعلیحضرت علیہ الرحمت جن کا لقب معلی اچھے میاں تھا یہ بزرگ مارہرہ شریف انڈیا کے رہنے والے تھے۔ خذ بیدی (عربی) میرا ہاتھ تھامئے۔ یا سیدی (عربی) اے میرے سردار۔ حمزہ (عربی) نام بزرگ از بزرگان اعلیحضرت علیہ الرحمت۔ کن مددی (فارسی) میری مدد فرمائیے۔ وقت خزان عمر رضا (فارسی) رضا کی عمر کے خزاں کے وقت یعنی بوقت موت۔ برگ ہدیٰ (فارسی) ہدایت کی پتی۔ عاری (عربی) ننگی۔

مطلب :۔ اے آل احمد اچھے میاں رضا اللہ عنہ میری دستگیری فرمائیے گا۔ اور اے میرے سردار حمزہ رضی اللہ عنہ میری مدد کیجئے گا۔ رضا کی موت (دام واپسیں) کے وقت کہیں ایسا نہ ہو کہ رضا کی شاخ تمنا برگ ہدایت سے خالی نہ جائے۔

دیگر

زہے عزت واعتلاء محمد
کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد

شرح الفاظ :۔ زہے (فارسی) کلمۂ تحسین۔ کیا خوب۔ اعتلاء (عربی) بلندی پر جانا۔

مطلب :۔ کیا ہی خوب ہے معراج کے دولہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فوقیت اور عزت کہ حق تعالیٰ کا عرش اعظم بھی جن کے پاؤں کے نیچے ہے۔

مکان عرش انکا فلک فرش انکا
ملک خادمان سرائے محمد

شرح الفاظ :۔ ملک (عربی) فرشتہ

مطلب :۔ کا مکان اور جائے نزول عرش الٰہی ہے اور ان کی سیرگاہ افلاک یہی ہیں اور مقرب فرشتے اس شہنشاہ دوجہاں کی ڈیوڑھی کے خادم ہیں۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ

شرح الفاظ:- رضا (عربی) خوشنودی

مطلب:- خوب واضح اور کھلا ہے۔

مطابقت:- کل الخلائق یطلبون رضائی وانا اطلب رضاءک یا محمد - ترجمہ - ساری مخلوقات میری خوشنودی چاہتی ہے اور میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں۔ (الحدیث)

عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمد برائے محمد

شرح الفاظ:- عجب کیا (عربی) تعجب کی کیا بات ہے۔

مطلب:- واضح ہے۔

محمدؐ برائے جنابِ الٰہی
جنابِ الٰہی برائے محمدؐ

شرح الفاظ:- الفاظ واضح ہیں

مطلب - نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کی محبت و رضا جوئی کے واسطے پیدا کئے گئے اور خدا کی رضا و محبت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے واسطے مختص ہے۔ اور جس کو بھی یہ محبت ملتی ہے آپ کے توسط سے ملتی ہے۔

بسی عطر محبوبی کبریا سے
عبائے محمدؐ قبائے محمدؐ

شرح الفاظ:- بسی (اردو) رچ گئی۔ معطر ہوگئی۔ عطر محبوبی کبریاء سے (عربی) خدا کی محبوبی کی عطر میں۔ عبائے (عربی) لباس فقیرانہ۔ جبہ۔ چغہ۔ قبائے (عربی) لباسِ شاہانہ۔

مطلب:- حضور کی عبائے مبارک اور قبائے مقدس جو زیبِ تن تھی خدائے عزوجل کی محبوبی کے عطر میں بسی ہوئی ہے۔
یعنی حضور اللہ تعالیٰ کی محبت و رافت سے مالا مال ہیں۔ لباس سے مراد ذات پاک ہے لازم بول کر ملزوم لیا گیا ہے۔

مطابقت:- ان کنتم تحبون اللہ الخ پ۳

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے محمدؐ

شرح الفاظ:- بہم (فارسی) آپس میں۔ عہد (عربی) پکا وعدہ۔ قسم عہد باندھنا بمعنی حلف اٹھانا۔ وصل (عربی) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ابد (عربی) ہمیشہ۔

مطلب:- اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی نے آپس میں حلف اٹھایا ہے کہ دونوں کی رضامندیاں ہمیشہ ساتھ ساتھ رہیں گی لہٰذا خدا کا کوئی کلام ایسا نہیں ہے جس میں اس کے

پیارے محبوب کی رضامندی شامل نہ ہو اور اسی طرح اللہ کے محبوب کا کوئی کام ایسا نہیں جس میں اللہ جل جلالہٗ کی مرضی اور خوشنودی شامل نہ ہو۔

مطابقت:۔ فلنولینک قبلۃ ترضٰھا۔ ترجمہ تو ضرور ہم تمہیں پھیر دینگے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے (اعلیٰ حضرت) دوسری جگہ ارشاد ہے رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ (پ البینۃ) اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمد محمد خدائے محمد

شرح الفاظ:۔ دمِ نزع (فارسی) جانکنی کے وقت۔ جان نکلتے وقت۔

مطلب:۔ اے میرے پروردگار میری تمنائے دیرینہ ہے کہ جب میری جانکنی کا وقت آئے تو حالتِ نزع میں میری زبان پر محمد محمد اور ربِّ محمد جاری ہو۔ یعنی اس رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک اور اس کے خدا کا نام مقدس میری زبان سے ادا ہو رہا ہو۔

مطابقت:۔ من کان آخر کلامہ لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ (الحدیث) کی طرف اشارہ ہے۔

عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا
گروں کا سہارا عصائے محمد

شرح الفاظ:۔ عصائے کلیم (عربی) حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا ڈنڈا۔ لاٹھی۔ اژدہائے غضب (فارسی) غیض غضب کا اژدہا (بڑی نسل کا سانپ) گروں (اردو) زمین پر پڑے گرے لوگ۔ کمزور لوگ۔ سہارا (عربی) وسیلہ۔ قوت وتوانائی۔

مطلب:۔ اللہ کے کلیم حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے چند معجزات سے ایک معجزہ یہ بھی تھا کہ اپنا عصائے مبارک جب زمین پر ڈال دیتے تو وہ اژدہا بن جاتا اور جادوگروں کے اژدہوں کو نگل جایا کرتا۔ لوگ یہ غضب کا اژدہا دیکھ کر مارے خوف کے زرد پڑ جاتے اور جان بچا کر بھاگتے کہ مبادا انھیں بھی نہ نگل جائے مگر رحمت للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا عصائے مبارک تو گرے پڑے ناتوانوں۔ گنہگاروں کے لئے سراپا قوت وتوانائی ہے جو لوگ حضور کے گرد جمع ہو جاتے پھر کبھی نہ بھاگتے بلکہ حضور کے اور قریب تر ہو جانا قابل صد افتخار اور اپنی سعادت ابدی سمجھتے۔

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے محمدؐ

شرح الفاظ :۔ آن (فارسی) اندازِ محبوبانہ ۔ حسن کا ناز و ادا۔

مطلب :۔ اللہ و رسول میں کیا تعلق ہیں ان پر قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ اس لئے کہ آنحضرت خدا کی آن و شان ہیں اور خود خدا خدائے محمدؐ اور ربِ محمد ہے۔

مطابقت :۔ بے شمار مواقع پر قرآن پاک میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو خطاب کرتے ہوئے ربک فوربک ومار بک وغیرہا سے خطاب فرمایا۔

محمد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سوائے محمد برائے محمدؐ

شرح الفاظ :۔ دم (فارسی) جان۔ مجازاً وجود

مطلب :۔ اللہ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص اپنے لئے پیدا فرمایا لہٰذا اس محبوب کی جان صرف خدا کے لئے ہے اور اس محبوب کے ماسوا جو کچھ بھی پیدا کیا گیا ہے وہ سب اسی محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔

مطابقت :۔ لولاک لما خلقت الدنیا (حدیث) کی طرف اشارہ ہے۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محوِ لقائے محمد

شرح الفاظ :۔ انکو۔ (اردو) ان آنکھوں کو۔ محو (عربی) فنا مستغرق۔ لقائے محمد (عربی) محمد علیہ السلام والصلوۃ سے ملاقات۔

مطلب :۔ خدا جل جلالہٗ و عمّ نوالہ ان آنکھوں کو کیسے پیار سے دیکھتا ہے جو آنکھیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات میں فنا یا غرق ہو چکی ہیں۔

مطابقت :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تمس النار من رأنی (الحدیث) یعنی اللہ تعالیٰ نے حضور کے دیکھنے والے صحابہ کو اس دیدار کی وجہ سے جنت اور رضائے الٰہی کا مستحق بنایا۔

جِلو میں اجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد

شرح الفاظ :۔ جلو۔ (ترکی) سامنے۔ اجابت۔ (عربی) قبولیت خواصی (فارسی) ہر وقت حاضر خدمت رہنے والے خدمت گزار لوگ خاص لوگ۔ تزک (ترکی) ترتیب و انتظام۔

مطلب :۔ پہلو بہ پہلو شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء مغفرت اور قبولیت اور خواص میں رحمت ہے کتنی اچھی ترتیب و نظام کے ساتھ جناب

جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعاء در قبول تک پہونچی ہے۔

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعاء محمد

مطلب :۔ جس وقت دعائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ناز و ادا کے ساتھ بارگاہ رب العالمین میں جانے کے لئے بڑھی تو بارگاہ میں پہونچنے سے پہلے ہی آگے بڑھ کر قبولیت نے اسے گلے سے لگالیا۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو قبول فرماتا ہے

مطابقت :۔ عبداللہ یمنی فرماتے ہیں کہ میرا مسلک یہ ہے کہ حضور کی ساری دعائیں مقبول ہیں۔

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دلہن بن کے نکلی دعاء محمد

مطلب :۔ حضور کی دعاء نے قبولیت کا سہرا اور اللہ کی عنایت کا جوڑا پہن اوڑھ لیا اس طرح گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اپنی امت عاصی کے لئے دلہن بنکر یعنی خدا کی قبولیت اور اس کی عنایت لئے ہوئے باہر بارگاہ ایزد تعالیٰ سے نکلی۔

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صدائے محمد

شرح الفاظ :۔ پل - (اردو) پل صراط۔ وجد (عربی) کیفیت حال۔ رَبِّ سَلِّمْ (عربی) اے میرے پروردگار۔ سلامتی کے ساتھ گزار۔ صدائے (عربی) آواز اور آواز بازگشت۔

مطلب :۔ اے رضا پل (پلصراط) سے اب کیفیت وحال کے ساتھ باطمینان گزرو کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا پلصراط پر کھڑے ہوکر رَبِّ سَلِّمْ۔ رَبِّ سَلِّمْ کی صدا لگانا یقیناً سلامتی کے ساتھ گزر جانے کی پوری ضمانت ہے۔

مطابقت :۔ حدیث شفاعت میں ہے کہ انبیاء کی دعا پلصراط پر رب سلم رب سلم ہوگی اور چونکہ آنحضرت اور انبیا کی دعا مقبول ہے۔ لہٰذا اب گزرنے کا کوئی خطرہ نہ رہا۔

دیگر

اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

شرح الفاظ :- شافع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ اُمم (عربی) امت کی جمع۔ ذی جاہ (عربی) رتبہ والا۔

مطلب :- اے تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے عالی مرتبت بادشاہ میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے یعنی میری دستگیری فرمائیے۔

مطابقت :- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے فرمایا وجیھا فی الدنیا والآخرۃ۔ اور جو فضیلت کسی نبی کو ملی یا اس سے بہتر حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے فضیلت عطا فرمائی۔

دریا کا جوش ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا
میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شہ لے خبر

شرح الفاظ :- بیڑا (ہندی) کشتی جس کے ذریعہ دریا پار کرتے ہیں

ناخدا (فارسی) کشتی کا کپتان۔ ملاح ۔ ناؤ (ہندی) کشتی۔ بیڑا (ہندی) کشتیوں کا مجموعہ۔ قطار

مطلب :- دریا طغیانی پر ہے اور میرے پاس نہ کشتی ہے اور نہ بیڑا ہے نہ ہی کشتی بان (ملاح) کچھ بھی تو نہیں ہے۔ اے میرے شہنشاہ آپ کدھر ہیں میری خبر جلد لیجئے میں ڈوبا۔ مجھے بچا لیجئے۔

منزل کڑی ہے رات اندھیری۔ میں نابلد
اے خضر لے خبر مری۔ اے ماہ لے خبر

شرح الفاظ :- کڑی (ہندی) سخت۔ دشوار۔ نابلد (فارسی) ناواقف۔ ماہ (فارسی) چاند۔

مطلب :- منزل دشوار ہے اور رات تاریک ہے اور میں راستے سے واقف نہیں۔ آپ ناواقفوں کے رہنما ہونے کی حیثیت سے خضر ہیں جو راہنمائی کرتے ہیں اور اپنی نورانیت کے اعتبار سے ماہ کامل ہیں لہٰذا تاریکی کو دفع فرما کر منزل ہدایت پر پہنچائیں۔

مطابقت :- حضرت ابوبکر نے آپ کی شان میں فرمایا ھادیھدینی السبیل۔ کہ مجھے راستہ دکھانے والے رہنما ہیں۔

پہنچے پہنچنے والے تو منزل ۔ مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

شرح الفاظ:۔

مطلب:۔ اللہ کے مقرب بارگاہ اور نیک لوگ تو اپنی منزل پر پہنچ گئے مگر اے بادشاہ عرب و عجم ان غریبوں اور ناتوانوں کی خبر گیری فرمائیے جو اپنے گناہوں کی ناتوانی کی وجہ سے چلتے چلتے تھک ہار کر بیٹھ گئے ہیں اور سفر نہیں کر سکتے ان کو آپ اپنی رحمت سے منزل ہدایت پر پہنچادیں ۔

جنگل درندوں کا ہے میں بے یار شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

شرح الفاظ:۔ بے یار (فارسی) ۔ مددگار ۔ بدخواہ (فارسی) برا چاہنے والا دشمن۔

مطلب:۔ اے پیارے محبوب آپکی راہ میں تنہا درندوں بھرے جنگل طے کر رہا ہوں کہ جنگل ہی میں رات قریب آن لگی اور مجھ اکیلے بے یار و مددگار کو چاروں طرف سے دشمنوں نے گھیر لیا ہے خدارا آپ جلد مدد فرمائیے ۔ درندوں سے مراد بے دین اور بد مذھب لوگ ہیں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذیاب فی ثیاب فرمایا ہے ۔

منزل نئی ۔ عزیز جدا ۔ لوگ ناشناس
ٹوٹا ہے کوہِ غم "میں پرِ کاہ" لے خبر

شرح الفاظ:۔ کوہ غم (فارسی) غم کا پہاڑ ۔ پرِ کاہ (فارسی) تنکے کے برابر ۔ حقیر شئے ۔

مطلب:۔ اے پیارے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ کے فراق میں غم کا پہاڑ تو میرے سر پہ پہلے ہی تھا اب کچھ دوسرے معمولی سے غم آپ فراق کے زبردست غم میں مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ میں اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہوگیا ہوں اور میں ایک اجنبی مسافر بن گیا ہوں ۔ راہ کی منزیں بھی نئی نئی ہیں مجھے کوئی پہچانتا بھی نہیں ہے ایسی حالت غربت مسافرت اور کمزوری میں میری جلد خبر گیری فرمائیے ۔

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

شرح الفاظ:۔ مہیب (عربی) ڈراؤنی ۔

مطلب:۔ قبر میں پیش آنے والے یقینی اور قطعی حالات پر شاعر علیہ الرحمت کو اتنا یقین ہوگیا ہے گویا کچھ ہی فاصلے پر اپنے سامنے سب کچھ ہوتا دیکھکر کر رہے ہیں کہ قبر میں منکر و نکیر دونوں فرشتوں کی

ایسی ڈراؤنی صورتیں ہیں کہ الامان والحفیظ اور اس پر مستزاد یہ کہ اپنے سوالات
میں بڑی سختی اور نہایت ترش روئی سے کام لے رہے ہیں حالانکہ مرنے
والے بے چارے پہلے ہی اپنے گناہوں پر غم کے مارے ہیں۔ اور غم
بالائے غم یہ ہے کہ ڈراؤنے نکیرین بڑی بے مروتی سے پوچھ گچھ کر
رہے ہیں۔ ان سب حالات سے آپ تو خود ہی بفضلہ تعالیٰ باخبر ہیں
کسی کے بتانے کے محتاج نہیں ہیں لھٰذا جلد مدد کو آئیے اور ہماری
قبر میں بھرپور مدد فرمائیے ایسا نہ ہو کہ آپ کے گنہگار امتی امتحان
میں فیل ہوجائیں۔

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تری راہ لے خبر

مطلب:۔ مجھ گنہگار و جرم کار کو میدان محشر میں بارگاہ عدالت کے
اندر پیش کیا جا چکا ہے اور دوسرا کوئی بھی اس بارگاہ عظمت وجلال
میں سفارشی نہیں بن سکتا لھٰذا وہ مجرم اپنی بے کسی اور بے یاری
و بے مددگاری کی حالت میں اسے پیارے محبوب آپ ہی کا شدت سے
انتظار کر رہا ہوں فوراً مدد کو آئیے۔

مطابقت:۔ حدیث شفاعت کی طرف اشارہ ہے۔

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئینگے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر

مطلب:۔ واضح ہے کہ نیک لوگوں کو تو ان کے نیک عملوں سے نجات
ملے گی لیکن مجھ جیسے گنہگار کو سوائے آپ کی ذات اور آپ کی شفاعت
کے کوئی آسرا نہیں۔

پرخار راہ۔ برہنہ پا۔ تشنہ۔ آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفتِ جاں کاہ لے خبر

شرح الفاظ:۔ پرخار راہ (فارسی) کانٹے بھری راہ۔ برہنہ پا (فارسی)
ننگے پاؤں۔ عمل سے کورا۔ تشنہ (فارسی)۔ پیاسا۔ آب (فارسی) پانی۔ مولیٰ
(عربی) اے مددگار۔ آفت جاں کاہ (فارسی) جان گداز۔ مصیبت۔

مطلب:۔ اس فانی زندگی کی راہ بڑی پرخار ہے۔ قدم قدم پہ
سنہرے روپہلے دشمن دین و ایمان ملتے ہیں اور میں ننگے پاؤں اور
سخت پیاس کا مارا ہوں پانی (منزل) بھی بہت دور دراز ہے۔ اے
میرے مددگار مجھ پر بڑی جانگداز مصیبت آن پڑی ہے۔ میری
امداد فرمائیے۔

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ ۔ کثّرہ اللہ ۔ لے خبر

شرح الفاظ :- کوثر کے شاہ (فارسی) اے حوض کوثر کے مالک ۔ کثّرہ اللہ (عربی) (جملہ دعائیہ) اللہ تعالیٰ اسے خوب زیادہ کرے ۔

مطلب :- یہ میدان محشر کا تصوری نقشہ پیش کیا جار ہا ہے ۔ شاعر علیہ الرحمت نے تصوّر باندھا ہے کہ حشر برپا ہے آفتاب سر کے اوپر نہایت گرم ہے ۔ پیاس کی وجہ سے لوگوں کی زبانیں باہر نکل آئی ہیں اے حوض کوثر کے مالک اللہ تعالیٰ آپ کو خوب زیادہ فضل و انعامات عطاء فرمائے ۔ اپنی پیاری امت پر ترس کھائے اور ان کی یاوری فرمائیے اور جام کوثر عطا فرما سکے ۔

مطابقت :- انا اعطینٰک الکوثر ، اور حدیث کوثر کی طرف اشارہ ہے ۔

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

مطلب :- خوب واضح ہے ۔

منقبت

حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بندۂ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر
سرّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ :- قادر (عربی) قدرت رکھنے والا ۔ عبد القادر (عربی) نام نامی اسم گرامی غوث صمدانی حسنی و حسینی رضی اللہ عنہ ، سرِ باطن (عربی) ۔ پوشیدگی کا بھید

مطلب مرجع حضور غوث پاک کا نام عبد القادر ہے جس کے معنی قادر کے بندے کے ہیں ۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کو مقام محبوبیت عطا فرما کر قدرت و کرامت بھی عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفتِ باطن کا راز آپ کی ذات میں مخفی ہے اور اسم الٰہی ظاہر کی صفات بھی آپ میں نمایاں ہیں ۔

مفتیِ شرع بھی ہے قاضیِ ملت بھی ہے
علمِ اسرار سے ماہر بھی ہے عبد القادر

مطلب :۔ جناب شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ شریعت مطہرہ کے مفتی بھی ہیں اور امت کے قاضی بھی اور علم اسرار الہیہ کے ماہر بھی ہیں جو اصل میں علم تصوف اور اس کے راز ہیں۔

منبعِ فیض بھی ہے مجمعِ افضال بھی ہے
مہرِ عرفاں کا منوّر بھی ہے عبد القادر

مطلب :۔ آپ تمام فیوض الٰہیہ کے منبع ہیں اور خاندانی نسبت و شرافت سے بزرگیوں اور بڑائیوں کا مجموعہ بھی ہیں اور علوم الٰہیہ کے آفتاب میں آپ ہی کے نور کی روشنیاں چمکتی ہیں۔

قطبِ ابدال بھی ہے محورِ ارشاد بھی ہے
مرکزِ دائرۂ سر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ :۔ قطب (عربی) اصل میں چکی کی کلی ہے۔ سردار قوم ۔ وہ ولی جس کے سپرد کسی علاقہ کا انتظام ہو۔ ابدال (عربی)

اہل تصوّف کے نزدیک اولیاء اللہ کا وہ گروہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام ہو اور ایک کے انتقال کے بعد دوسرا اس کے قائم مقام کیا جاتا ہے۔ محور (عربی) پہیہ (دہیل) کا دھرا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔ مرکز (عربی) گاڑنے کی جگہ ۔ دائرہ (عربی) گول خط ۔ سر ۔ (عربی) راز۔ بھید اسرار جمع ہے۔

مطلب :۔ غوث الاعظم رضی اللہ عنہٗ ابدال کے سردار بھی ہیں اور وعظ و نصیحت اور رہنمائی کے محور بھی اور خدائے بزرگ و برتر کے دائرۂ اسرار کے مرکز بھی۔

سلکِ عرفاں کی ضیاء ہے یہی درِ مختار
فخرِ اشباہ و نظائر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ :۔ سلک (عربی) موتیوں کی لڑی۔ عرفان (عربی) اللہ تعالیٰ کی پہچان ۔ ضیاء (عربی) روشنی ۔ نور ۔ دُر ۔ (عربی) موتی ۔ مختار (عربی) منتخب ۔ پسندیدہ ۔ فخر (عربی) جس پر فخر و ناز کیا جائے۔ اشباہ (عربی) شبہ کی جمع ہمشکل ہم جنس ۔ نظائر ۔ (عربی) نظیر کی جمع ۔ مثل۔ در مختار اور اشباہ و نظائر کتابوں کے نام بھی ہیں لہٰذا اس شعر میں تلمیح ہے۔

مطلب :۔ خداوند قدوس جل شانہٗ کے عرفان کی موتیوں کی لڑیوں کی روشنی یعنی اولیاء اللہ کی جماعتوں کے نور ہدایت در اصل یہی غوث پاک

ہیں جو خدا کے پسندیدہ اور منتخب موئی ہیں اور ہم جنس و ہمشکل کے
مخدومیاہات بھی سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر ہی ہیں۔

اس کے فرمان ہیں سب۔ شارحِ حکمِ شارع
مظہرِ ناہی و آمر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ شارح (عربی) شرح کرنے والا۔ شارع (عربی) حضور علیہ السلام۔ مظہر (عربی) جائے ظہور۔ ناہی (عربی) منع کرنے والا۔ آمر (عربی) حکم دینے والا۔

مطلب:۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے جملہ فرامین حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم کی پوری وضاحت و شرح ہیں اور ناہی و آمر صلی اللہ علیہ وسلم کے سراپا مظہر سیدنا عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمت ہیں۔

ذی تصرف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے
کارِ عالم کا مدبر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ ذی تصرف (عربی) دخل انداز۔ صاحب اختیار۔ ماذون (عربی) اجازت دیا ہوا۔ باصلاحیت۔ وہ غلام جس کو مالک نے لین دین۔ خرید و فروخت کی اجازت دیدی ہو۔ مختار (عربی) منتخب پسندیدہ۔ کارِ عالم (فارسی) دنیا کا کام۔ مدبر (عربی) تدبیر کرنے والا

مطلب:۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے صاحبِ اختیار اور صاحبِ اجازت ہیں اور اپنے آقا کے پسندیدہ بھی ہیں اور کائنات کے امور (کام) کے مدبر بھی سیدنا عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

رشکِ بلبل ہے رضا لالہ صد داغ بھی ہے
آپکا واصف و ذاکر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ رشکِ بلبل (فارسی) بلبل کی جلن۔ حسد۔ لالہ (فارسی) ایک قسم کا سرخ پھول جو باہر سے سرخ اور اندر سے سیاہ ہوتا ہے اور پھول ہے۔ صد (عربی) سو۔ مجازاً بے شمار۔ داغ (فارسی) داغ دھبہ۔

مطلب:۔ رضا اگر نغمہ سرائی و نعت خوانی میں ایک طرف رشکِ بلبل ہے تو دوسری طرف رضا کا قلب فراقِ محبوب میں گل لالہ کی طرح بے شمار داغدار ہے۔ اے سیدنا شیخ عبدالقادر آپ کا رضا آپ کی تعریف بیان کرنے والا اور آپ کا ذکر سنانے والا بھی ہے۔

مطابقت:۔ اسمیں اشارہ اس بات کی طرف ہے داغ فراق کو آبِ وصال سے دھو دیں۔ اور دیدار سے مشرف فرمائیں۔

دیگر

نعت پاک

گزرے جس راہ سے وہ سیّدِ والا ہوکر
رہ گئی ساری زمین عنبرِ سارا ہوکر

شرح الفاظ :۔ عنبرِ سارا (عربی) خالص عنبر۔ ایک مشہور و نہایت عمدہ خوشبو۔

مطلب :۔ بالکل واضح ہے۔

رُخِ انور کی تجلّی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہوکر

شرح الفاظ :۔ بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا (فارسی) پاؤں کے تلوا کے نشان کا بوسہ دینے والا۔ (نشان قدم چومنے والا)

مطلب :۔ سرکار پرانوار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روشن و درخشاں چہرے کی تجلّی و روشنی ماہتاب عالمتاب نے دیکھی تو حیران رہ گیا اور فریفتگی و دیوانگی کے عالم میں اس نورِ مجسّم کا نشانِ قدم چومتا رہ گیا۔

وائے۔ محرومئی قسمت کہ پھر اب کی برس
رہ گیا ہمرہِ زوّارِ مدینہ ہوکر

شرح الفاظ :۔ وائے (فارسی) کلمۂ افسوس۔ ہمرہ (فارسی) ہمراہ کا مخفف۔ ساتھ۔ زوّار (عربی) زیارت کرنے والا۔ مدینہ منورہ جانے والا۔

مطلب :۔ ہائے افسوس اپنی قسمت کی محرومی پر کہ پچھلے سال کی طرح امسال بھی زائرین مدینہ کا ساتھ ہونے کے باوجود منزل مقصود مدینہ شریف نہ پہونچ سکا۔

چمن طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ
برسوں چہکے ہیں جہاں بلبلِ شیدا ہوکر

شرح الفاظ :۔ مرغِ سدرہ (فارسی) حضرت جبرئیل علیہ السلام
بلبلِ شیدا (فارسی) فریفتہ بلبل

مطلب :۔ چمنستانِ مدینہ طیبہ ایک ایسا باغ ہے جہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام فریفتۂ بلبل کی طرح برسوں (۱۰ سال تک) چہکتے رہے ہیں۔

وما نتنزل الا بامر ربک (قرآن مجید) تو تیرے حکم سے اترا کرتے ہیں۔

صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر خیال آیا
رشکِ گلشن جو بنا غنچۂ دل وا ہو کر

شرح الفاظ :- صرصر (عربی) تیز ہوا - جھکڑ - دشت (فارسی) جنگل - رشکِ گلشن (فارسی)، جس پر گلشن بھی رشک وحسد کرے - غنچۂ دل (فارسی)، دل کی کلی - وا (فارسی)، کھل کر -

مطلب :- میرے دل میں مدینہ کے جنگلوں کی تند وتیز ہوا کا خیال آگیا ہے کیونکہ میرے دل کی کلی کھل کر رشکِ گلشن ہو گئی ہے۔

گوشِ شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدۂ چشم سے بخشائیں گے گویا ہو کر

شرح الفاظ :- گوش (فارسی) کان - شہ (فارسی) بادشاہ - مراداً شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم - فریادی (فارسی) فریاد سنکر مددگاری کرنا وعدۂ چشم (فارسی) آنکھوں کا وعدہ اشارہ بطرف حدیث پاک صاحب لولاک من زار قبری وجبت لہ شفاعتی کہ جس نے میری قبر کی زیارت کرلی میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو گئی۔ گویا (فارسی)، زبان مقدس سے ارشاد فرما کر۔

مطلب :- شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشہائے مبارک کہتے ہیں کہ فریادی کی دادرسی کے لئے ہم ہی ہیں اور وعدۂ چشم یعنی من زار

قبری وجبت لہ شفاعتی کے ارشاد کے مطابق قیامت میں اپنی زبان وحی ترجمان سے خود ارشاد فرما کر مجھے بخشوائیں گے۔

پائے شہ پر گرے یارب تپشِ مہر سے جب
دلِ بے تاب اڑے حشر میں پارا ہو کر

شرح الفاظ :- پائے شہ (فارسی) شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پاؤں - تپشِ مہر (فارسی) سورج کی گرمی - پارا (ہندی) سیماب

مطلب :- کل قیامت میں جب آفتاب کی گرمی سے گھبرا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جب ہمارا دل گرے تو دل پارے کی طرح سے اڑ کر جنت میں چلا جائے - یعنی آپکی شفاعت نصیب ہو۔

ہے یہ امید رضا کو تری رحمت سے شہا!
نہ ہو زندانیٔ دوزخ ترا بندہ ہو کر

شرح الفاظ :- شہا (فارسی)، اے بادشاہ۔ زندانی (فارسی) قیدی

مطلب :- آپ کے بندہ (مملوک) رضا کو اے بادشاہِ عرش و فرش آپ کی رحمت سے یہ آس لگی ہوئی ہے کہ آپ کا بندۂ مملوک ہو کر وہ دوزخ کا قیدی نہ بنے۔

دیگر

نارِ دوزخ کو چمن کر دے بہارِ عارض
ظلمتِ حشر کو دن کر دے نہارِ عارض

شرح الفاظ:۔ نارِ دوزخ (فارسی) دوزخ کی آگ۔ بہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کی بہار۔ ظلمتِ حشر (فارسی)۔ حشر کی تاریکی۔ نہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کا نور۔

مطلب:۔ اے عارضِ پاکِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بہار دو! دوزخ کی آگ کو بھی برگل و گلزار کردو اور اے عارضِ پاک کے انوارِ پاک حشر کی تاریک راتوں کو روزِ روشن کردو۔

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض

مطلب:۔ اے شاہ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم میری کیا حقیقت ہے میں کس گنتی میں ہوں اگر مجھے آپ پسند آگئے تو خود صاحبِ قرآن خداوند قدوس جل شانہٗ کو قرآن کی طرح ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم و بیش بروایت مختلف انبیاء کرام کے چہروں میں سے صرف عارضِ پاکِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی بہار زیادہ پسند آئی ہے۔

جیسے قرآن ہے وِرد اس گلِ محبوبی کا
یونہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

شرح الفاظ:۔

مطلب:۔ اس محبوبیت کے پھول سرورِ کائنات۔ محبوبِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ جس طرح اللہ کا کلام قرآن مجید ہے اسی طرح اس محبوب کے رخسارۂ منور کی تمکنت کا وظیفہ خود کلام اللہ ہے یعنی عظمت و وقار چہرۂ پرانوار صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خود قرآن مجید جگہ جگہ ناطق ہے۔

علما فرماتے ہیں کہ قرآن مجید از اول تا آخر نعت سرکار رسالت ہے۔

گرچہ قرآں ہے نہ قرآں کے برابر لیکن
کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

شرح الفاظ:۔ گرچہ (فارسی) اگرچہ کا مخفف۔ یا وجودیکہ۔ گو کہ قرآن (عربی) کلام اللہ۔ جو قدیم و ازلی اور غیر مخلوق صفتِ الٰہیہ ہے۔ رآن (عربی) مجازاً حضور کے دونوں رخسارۂ منورہ۔ مدح (عربی) تعریف و ستائش۔ نگار (فارسی) نقش و نگار خوبصورتی۔ عارض (عربی) گال۔ رخسارہ۔

مطلب:۔ گو کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا رخسارۂ مقدس کلام مجید

وہ قرآن حمید کے برابر نہیں ہے کیونکہ کلام اللہ صفت الٰہیہ ہے جو قدیم
وازلی اور غیر مخلوق ہے اور حضور پرنور کی ذات مبارک مخلوق غیر
قدیم وغیر ازلی ہے۔ دونوں کو قرآن اس لئے کہا گیا کہ دونوں کائنات
کے لئے ہادی ورحمت کاملہ ہے جس نے بھی ایمان وصداقت کے ساتھ
قرآن دیکھا اور پڑھا ہدایت یافتہ ہو گیا۔ اسی طرح جس نے بھی صداقت
وایمان کے ساتھ حضور کے چہرۂ مبارک کو دیکھا ہدایت کاملہ نصیب ہو گئی
بہرصورت۔ برابر ومساوی نہ سہی لیکن کچھ نرالی خوبیاں حضور کے اندر
ایسی ہیں کہ جس کی بنا پر خود کلام اللہ ان کے رخسار مبارک کے نقش ونگار
کی جگہ جگہ مدح سرائی کر رہا ہے۔

طور کیا عرش جلے دیکھ کے جلوۂ گرم
آپ عارض ہو مگر آئینہ دار عارض

شرح الفاظ۔ طور (عربی) کوہ طور۔ جس پر حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و
علیہ السلام کو تجلی ہوئی میں جزیرہ سینا میں اب بھی موجود ہے۔ جلوۂ گرم
تیز رفتاری۔ محبوب کی سبک رفتاری۔ عارض (عربی) عرض کرنے والا
آئینہ دار (فارسی) خدمت گزار۔

مطلب:۔ کوہ طور اتنا بلند نہیں جتنا عرش ہے جب وہ نازنین دو
جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سبک رفتاری کے ساتھ عرش اعظم پر پہونچے تو آپکی
شان وشوکت کی بلندی دیکھکر عرش حسد کرنے لگا مگر خود کو حضور کی خدمت

گزاری کے لئے پیش کر دیا۔ اس لئے کہ آپ کی منزل تو عرش سے بھی بہت
بلند تھی۔

مطابقت:۔ ثم دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی
(قرآن مجید) پھر آپ نزدیک ہوئے اور اللہ تعالےٰ سے قوسین سے زیادہ
نزدیک ہو گئے۔

طرفہ عالم ہے وہ قرآن۔ اِدھر دیکھیں اُدھر
مصحف پاک ہو حیران بہار عارض

شرح الفاظ:۔ طرفہ (عربی) عجیب وغریب۔ مصحف (عربی)
قرآن پاک۔

مطلب:۔ یہ ایک عجیب وغریب عالم ہے جو کہ قرآن مجید اللہ کی طرف
سے منسوب ہے۔ لوگ ادھر یعنی نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
کی طرف دیکھکر قرآن دیکھ لیتے ہیں اور ادھر خود قرآن پاک حضور صاحب
لولاک علیہ السلام کے پر بہار رخساروں کو دیکھکر حیران ہے۔

ترجمہ ہے یہ صفت کا۔ وہ خود آئینۂ ذات
کیوں نہ مصحف سے زیادہ ہو وقارِ عارض

شرح الفاظ:۔ صفت (عربی) وصف۔ آئینہ ذات (فارسی)
اللہ تعالیٰ کی ذات کا آئینہ۔

مطلب :۔ یہ کلام پاک دراصل صفت لبیہ کا ترجمان ہے۔ مگر سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم خود ذات پاک الٰہی کے آئینہ اور مظہر ہیں۔ اس اعتبار سے حضور پرنور کے رخساروں کا وقار مصحف پاک سے کہیں زیادہ ہوا۔

جلوہ فرمائیں رخِ دل کی سیاہی مٹ جائے
صبح ہو جائے الٰہی شبِ تارِ عارض

شرح الفاظ :۔ جلوہ فرمائیں۔ سج دھج کر سامنے آنا۔ دیدار کرنا۔ شب تار (فارسی) تاریک رات۔

مطلب :۔ اگر وہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرمائیں تو میرے دل کے چہرہ کی سیاہی دور ہو۔ اور اے میرے معبود اگر وہ جلوہ فرمائیں تو میرے رخ کی (گناہوں کی) سیاہی ختم ہو کر صبح فروزاں کی طرح نکھر آئے۔

نام حق پر کرے محبوب دل و جاں قربان
حق کرے عرش سے تا فرش نثار عارض

شرح الفاظ :۔ نثار۔ (فارسی) نچھاور۔ صدقے

مطلب :۔ محبوب حق تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دل و جان اپنے پروردگار کے نام پر قربان کرتے ہیں اور حق سبحانہ تعالیٰ عرش سے فرش تک اپنے محبوب

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ تاباں پر نچھاور فرماتا ہے۔

مشکبو زلف سے۔ رخ چہرے سے بالوں میں شعاع
معجزہ ہے حلب زلف و تتارِ عارض

شرح الفاظ :۔ مشکبو (فارسی) مشک کی سی خوشبو۔ زلف۔ (عربی) فارسی والے مجازاً بالوں کی لٹوں کو کہتے ہیں۔ رخ چہرہ (فارسی) رخسار۔ منہ۔ شعاع (عربی) چمک۔ روشنی۔ معجزہ (عربی) عاجز کر دینے والی چیز۔ خرق عادت۔ ان ہونی بات۔ جو کسی نبی سے ظاہر ہو اور ایسی ہی بات جو کسی ولی سے ظاہر ہو تو اسے کرامت اور کسی شعبدہ باز وغیرہ سے ظاہر ہو تو استدراج کہتے ہیں۔ حلب (عربی) ایک شہر جو صفا کے قریب ہے۔ مجازاً سفیدی۔ تتار (سنسکرت) لیپ۔ مالش کی دوا۔

مطلب :۔ آپ کی زلف کی خوشبو سے چہرے میں خوشبو ہے اور آپ کے منور چہرے سے بالوں میں جگمگاہٹ ہے تو اس طرح زلف کا چمکنا اور عارض کا مشک تتری کی طرح مہکنا گویا کہ ایک معجزہ ہے۔

حق نے بخشا ہے کرم۔ نذر گدایاں ہو قبول
پیارے اک دل ہے وہ کرتے ہیں نثارِ عارض

مطلب :۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کرم عطا فرمایا ہے لہٰذا ہم فقیروں کا نذرانہ بھی قبول کریں ہمارے پاس اور تو کوئی سرمایہ نہیں صرف ایک ٹوٹا ہوا

دل ہے اسی کو آپ کے رخ پر قربان کرتے ہیں۔

آہ بے مائیگی دل کہ رضائے محتاج
لے کر اک جان چلا بہرِ نثار عارض

شرح الفاظ:- بے مائیگی (فارسی) بے سروسامانی

مطلب:- ہائے افسوس میرے دل کی بے سروسامانی کی کہ آپ کا محتاج رضا عارض حضور پر نچھاور کرنے صرف ایک جان لے کر حضور کی بارگاہ بیکس پناہ میں چلا۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز اس کے پاس ہے ہی نہیں۔

دیگر

تمہارے ذرے کے پرتو ستارہائے فلک
تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیاءِ فلک!

شرح الفاظ:- پرتو (فارسی) عکس۔ ناقص (عربی) عیب دار نامکمل۔ مثل (عربی) مثال۔ کہاوت۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ نعل (عربی) جوتا۔

مطلب:- اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ذروں کے آسمان کے ستارے ہیں اور آپ کے نعل مبارک کی مثال آسمانوں کی نامکمل روشنی ہے۔

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑ گئے لاکھوں
مگر تمہاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

شرح الفاظ:- چھالے (ہندی) آبلے۔ پھپھولے۔

مطلب:- اے محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اشتیاق میں آسمانوں کے مسلسل رواں دواں (گردش میں) ہونے کی وجہ سے ان میں اگرچہ بے شمار جگمگ کرنے چھالے تاروں (انجم) کے ابل آتے ہیں۔ مگر آپ کی راہ طلب میں تھک جانے (رک جانے) کا نام نہیں لیتے۔

سرِ فلک نہ کبھی تا بہ آستاں پہونچا
کہ ابتدائے بلندی تھی انتہائے فلک

شرح الفاظ:۔ سرِ فلک (فارسی) آسمان کا سرا۔ آستاں۔ (فارسی) چوکھٹ۔

مطلب:۔ آسمان کا سرا کبھی بھی آپ کے آستانے تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے کہ آسمان کی جہاں بلندی ہوتی ہے۔ وہیں سے آپ کے آستانے کی بلندی کی ابتدا ہے۔

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہوا خود ان کی روش
کہ نقشِ پا ہے زمیں پر نہ صوتِ پائے فلک

شرح الفاظ:۔ مٹ جانا (اردو) محو ہو جانا۔ عاشق ہونا۔ روش (فارسی) وضع قطع۔ روش (فارسی) رفتار۔ صوت (عربی) آواز۔

مطلب:۔ محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے وضع وقطع پر خود ان کی نازک خرامی (رفتار) کچھ ایسی محو ہوگئی کہ زمین پر آپ کے چلنے سے نہ نشانِ قدم ابھرا اور نہ آسمانوں پر چلنے کی وجہ پاؤں کی چاپ سنائی دی۔

تمہاری یاد میں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دیدہائے فلک

شرح الفاظ:۔ نسیم (عربی) صبح کی خوشبودار ٹھنڈی ہوا۔!

دیدہا (فارسی) دید کی جمع۔ آنکھیں۔

مطلب:۔ اے پیارے کائنات کی آنکھوں کے تارے آپ کی یاد میں جاگتے جاگتے ساری رات گزر گئی تھی کہ اچانک صبح کی ہوا محبوب کی خوشبو سے۔ جو چلی تو آسمانوں کی روشن آنکھیں بند ہوگئیں۔ یعنی روشن ستاروں کی روشنی صبح کے اجالے کی وجہ سے ختم ہوگئی۔

نہ جاگ اٹھیں کہیں اہل بقیع کچی نیند
چلا یہ نرم۔ نہ نکلی صدائے پائے فلک

شرح الفاظ:۔ نہ جاگ اٹھیں۔ (اردو) زندہ ہو کر اٹھ نہ بیٹھیں۔ اہل بقیع (عربی) جنت البقیع والے بقیع مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں حضرت عثمان غنی اور حضرت فاطمہ الزہراء اور ان کے لخت جگر حسن رضی اللہ عنہ وغیرہ مدفون ہیں۔ کچی نیند (اردو) نیند پوری نہ ہونا۔ نیند پوری ہونے سے پہلے بیدار ہونا۔ نرم (فارسی) نرم خرام۔ آہستہ رو

مطلب:۔ نرم نرم زمین کو زمین نازک خرامی کرتے ہوئے اپنے بستر راحت سے اٹھ کر معراج کو چلا ہے۔ رفتار کا عالم قیامت خیز ہے جنت البقیع کے مردے قیامت سے پہلے ہی قیامت سمجھ کر کہیں اٹھ نہ بیٹھیں۔ ان کی آہستہ خرامی کا یہ عالم ہے کہ آسمانوں پر گئے۔ لیکن پائے مبارک کی چاپ اور آہٹ کسی کو محسوس نہ ہوئی۔

یہ انکے جلوہ نے کیں گرمیاں شب اسریٰ
کہ جب سے چرخ میں ہیں نقرۂ و طلائے فلک

شرح الفاظ: - چرخ (فارسی) آسمان۔ نقرۂ (عربی) چاندی۔
طلائی (عربی) سنہری۔

مطلب: - شب اسریٰ میں حضور کے جلووں کی تیزیوں نے یہ کرشمہ دکھایا کہ آسمانوں کو سفید، سنہری صورتیں عطا کردیں۔

میرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن
گیا جو کاسۂ مہ لیکے شب گدائے فلک

شرح الفاظ: - غنی (عربی) مالدار۔ جواہر (عربی) جوہر کی جمع موتیاں۔ کاسہ (فارسی) پیالہ (فارسی)، ماہ کا مخفف۔ چاند۔ گدائے فلک (فارسی) فقیر آسمان۔ اضافت بیانیہ ہے۔ خود آسمان فقیر۔

مطلب: - میرے سرکار کے دربار گہربار میں رات کو یہ آسمان جب فقیرانہ صورت میں ماہتاب کا فقیری پیالہ لئے ہوئے حاضر ہوا تو میرے غنی سخی نے موتیوں سے اس کا دامن پر کر دیا۔

رہا جو قانع یکنان سوختہ دن بھر
ملی حضور سے کانِ گہر جزائے فلک

شرح الفاظ: - قانع (عربی) قناعت کرنے والا۔ صبر کرنے والا۔

یکنان (فارسی) ایک روٹی۔ سوختہ (فارسی) جلی ہوئی۔

مطلب: - جس آسمان نے ایک نان سوختہ (گرم سورج) پر دن بھر صبر کئے رکھا۔ اس آسمان کو حضور کی طرف سے اس کی قناعت و صبر کی جزا میں رات کو موتیوں کی کان (درافشاں ستارے) سطا ہو گئے۔ فلک کے تارے جو فلک کی زیب و زینت ہیں۔ وہ دراصل ہمارے آقا و مولیٰ ہی کا کرم ہے۔

تجمل شب اسریٰ ابھی سمٹ نہ چکا!
کہ جب سے ویسے ہی کوتل ہیں سبزہائے فلک

شرح الفاظ: - تجمل (عربی) آرائش جمال۔ کوتل (فارسی) مراد سواری کا خاص گھوڑا۔ شان و شوکت کیلئے جو گھوڑا آراستہ ہو کر خالی ہی امراء و رؤساء کے آگے آگے جاتا ہے۔ مجازاً خوبصورتی۔

مطلب: - شب معراج کی آرائش جب سے کہ سرکار نے سفر معراج کیا اب تک ختم نہ ہو سکی بلکہ آسمانوں کی ہریالیاں اور شادابیاں کوتل کی سی حالت میں اتنک ہیں۔ یعنی حضور پرنور کے سفر معراج پر گئے ہوئے عرصۂ دراز گذر چکا ہے مگر ان کے قدم ہائے مبارکہ کی برکت و رحمت، زیبائش و آرائش ان مٹ ہیں اور آسمان پر اسی طرح آج تک جگ مگا رہے ہیں۔

خطابِ حق بھی ہے دربابِ خلق من اجلک
اگر ادھر سے دمِ حمد ہے صدائے فلک

شرح الفاظ:۔ خطاب (عربی) کلام۔ حق (عربی) اللہ تعالیٰ۔ باب خلق (عربی) تخلیق کے بیاں میں۔ من اجلک عربی حدیث قدسی کی طرف اشارہ ہے۔

مطلب:۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہم نے ہر چیز آپ کے لئے پیدا کی ہے اور دوسری طرف آسمان بھی حمدِ الٰہی بجا لایا ہے۔

یہ اہل بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے
رواں ہے بے مددِ دست آسیائے فلک

شرح الفاظ:۔ اہلبیت (عربی) مراداً حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔ آسیا (فارسی) گندم پیسنے کی چکی۔

مطلب:۔ آسمان نے اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا وغیرہ کی چکی کی چال سے چلنا سیکھ لیا ہے اسی لئے تو آسمان خود بخود بغیر ہاتھ کی مدد کے شب و روز جاری ہے یعنی حضرات اہلبیت کرام کی ہستیاں اتنی پاکیزہ اور عظیم ہیں کہ جن سے آسمان بھی رشک کرتا ہے۔

رضا یہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

شرح الفاظ:۔ لقب (عربی) نام جو اچھی یا بری صفت کی وجہ سے مشہور ہو گیا ہو۔ زمین (فارسی) مراداً شعر کی بحر قافیہ ردیف۔ سماء فلک (عربی) آسمان کی بلندی۔

مطلب:۔ اے رضا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نعتِ پاک نے یہ بلندیاں عطا فرمائیں کہ یہ نعت مبارک جو فلک والی زمین (ردیف) پر میں نے کہی ہے اس کا لقب سماءِ فلک (آسمان کی بلندی) پڑ گیا۔ لوگ ردیفِ فلک والی نعت کہہ کر یاد کرتے ہیں۔

دیگر

کیا ٹھیک ہو رخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل !

شرح الفاظ: پاماں (فارسی) تباہ خراب۔ جلوۂ کفِ پا (فارسی) پیر کے تلوا کی چمک دمک (خوبصورتی) جمالِ گل (فارسی) پھول کا حسن۔

مطلب: لوگ سید المحبوبین صلی اللہ علیہ سلم کے چہرۂ منوّر پر غنچہ وگل کی مثال دیدیا کرتے ہیں حالانکہ غنچہ وگل کا حسن وجمال تو ان کے تلوؤں کے جلوؤں کے سامنے بالکل تباہ وبرباد ہے ـــــــ کوئی حیثیت نہیں رکھتا تو رخِ نبوی صلی اللہ علیہ سلم پر غنچہ وگل کی مثال بھلا کیسے ٹھیک آسکتی ہے۔

جنت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

شرح الفاظ: جویائے (فارسی) طالب۔ گل (فارسی) گلاب کا پھول ـــ ہمارے گل (اردو) محبوب۔ گل کو (فارسی) گلاب کا پھول ۔ سوالِ گل (فارسی) خوبصورتی کا سوال۔

مطلب: اللہ تعالیٰ کی جنتیں بھی نازنینِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوؤں کے رنگ و بو (خوشبو وخوبصورتی) کی طالب ہیں۔ اے نازنیں! ہمارے محبوب کے حسن وجمال کا کیا کہنا۔ خود

خوبصورت گلاب کے پھول اپنی خوبصورتی کو چار چاند لگانے کے لئے ہمارے محبوب سے خوبصورتی مانگتے ہیں۔

ان کے قدم سے سلعۂ غالی ہو جناں
واللہ میرے گل سے ہے جاہ وجلالِ گل

شرح الفاظ: سلعۂ غالی (عربی) قیمتی جنت۔ جناں (عربی) جنت کی جمع جنتیں۔

مطلب: اس محبوب مکرم نور مجسم کے جنت میں قدمہائے مبارک سے جنتیں بیش بہا اور قیمتی ہوگئیں۔ بخدا میرے ہی محبوب کی وہ شان ہے جس کی وجہ سے پھولوں کا بھرم ہے۔

سنتا ہوں عشق شاہ میں دل ہوگا خوں فشاں
یارب! یہ مژدہ سچ ہو۔ مبارک ہو فالِ گل

شرح الفاظ: خوں فشاں (فارسی) خون ڈالنے والا۔ مژدہ (فارسی) خوشخبری فالِ گل (فارسی) پھولوں کی فال شگون۔

مطلب: میں پھولوں سے سنتا ہوں کہ شہنشاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ سلم کی محبت وعشق میں دل وجگر خون افشانی کرنے لگیں گے۔ اگر ایسا ہے تو اے میرے پروردگار یہ خوشخبری سچ کردے اور پھولوں کی یہ خوشخبری ہم کو مبارک ہو۔

بلبل حرم کو چل - غمِ فانی سے فائدہ ؟
کب تک کہے گی - ہائے وہ غنچہ - وہ لال گل

شرح الفاظ :- بلبل (عربی) مشہور پرندہ مراد جان و روح

مطلب :- اے بلبل جان تم مدینہ طیبہ چلو ابدی زندگی وہیں ملے گی یہاں تو رہ کر فانی کے چیزوں کے فانی غم میں مبتلا رہو گے۔ اس سے کیا فائدہ ؟ آخر تو کب تک ہائے وہ غنچہ اور ہائے وہ پھول کہتی رہے گی۔ یعنی کب تک ناپائیدار غنچہ و گل کی حسرتوں پر مرتی رہے گی۔

غمگیں ہے شوق غازۂ خاک مدینہ میں
شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ ملالِ گل

شرح الفاظ :- شوق (عربی) اشتیاق خواہش۔ غازۂ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ کی خاک کا پوڈر۔ گرد (فارسی) غبار۔ ملال (عربی) رنج و غم۔

مطلب :- پھولوں پر عشق مدینہ کے رنج و غم کا گہرا غبار چھا گیا ہے۔ یہ وہ غبار ہے جو رات کی شبنم سے دن بھر کی گرد و غبار کی طرح دھل نہ سکے گی۔ یہ گل تو مدینہ منورہ کی خاک کو اپنا پوڈر بنانے کے لیے غمگین و بے چین ہیں۔

بلبل یہ کیا کہا - میں کہاں - فصلِ گل کہاں
امید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل !

شرح الفاظ :- جود (عربی) بخشش۔ نوال (عربی) عطیہ۔ گل (فارسی) گلبدن۔ گلاب کے پھول جیسا محبوب۔

مطلب :- اے بلبلِ روح تونے یہ کیا کہہ دیا کہ کہاں میں اور کہاں پھولوں کا موسم بہار۔ اے بلبلو! تمہیں ایسا نہ کہنا چاہیئے، نہ سوچنا چاہیئے میرے محبوب سے اپنی امیدیں وابستہ رکھو اس لئے کہ میرے محبوب کی بخششیں عام ہیں کیونکہ وہ رحمتِ عالم ہیں تمہیں بھی ضرور عطا فرمائیں گے۔

بلبل گھرا ہے ابرِ ولا - مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

شرح الفاظ :- ابر (فارسی) بادل۔ ولا (عربی) محبت و کیف۔ مژدہ (فارسی) خوشخبری۔ آشیانہ (فارسی) گھونسلہ جو پرندے تنکوں سے بناتے ہیں۔ برق (عربی) بجلی۔

مطلب :- اے بلبل! کیف آور (عشق و مستی پیدا کرنے والا) بادل چاروں سمت گھرا ہوا ہے۔ باد و باراں کا زور و شور ہے تمہیں خوشخبری ہو کہ محبوب کے حسن و جمال کی بجلی بھی چمک رہی ہے۔ تیرے آشیانے پر ابھی گرا چاہتی ہے۔

یارب ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ ۔ مہِ بہار ہو ہر سال ۔ سالِ گل

شرح الفاظ :۔ ہرا بھرا (اردو) سرسبز و شاداب ۔

مطلب :۔ اے خدا عشقِ محبوب حق تعالیٰ میں میرے جگر کے داغ کا باغ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے کبھی خزاں کا منہ نہ دیکھے ۔ خدایا ہر مہینہ بہار کا مہینہ اور ہر سال غنچہ و گل کا سال ہو جائے ۔

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

شرح الفاظ :۔ مژہ (فارسی) آنکھ کی پلک ۔ خجل (عربی) شرمندہ ۔ رنگ (فارسی) خون ۔ کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ (اردو) ہم نے شرمندہ کیا ـــــ عطرِ جمالِ گل (فارسی) پھول کے حسن و جمال کا ست پانچوڑ ۔

مطلب :۔ ہم نے سرکارِ مدینہ کی یاد میں جو آنسو بہائے ہیں تو گویا کہ ہم نے کانٹوں پر عطرِ جمالِ گل کھینچا ہے ۔ بڑی ہی نازک تمثیل ہے ۔

ہیں یادِ شہ میں روؤں عنادل کریں ہجوم
ہر اشکِ لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل !

شرح الفاظ ۔ عنادل (عربی) عندلیب کی جمع ۔ بلبلیں ۔ ہجوم (عربی)

بھیڑ ۔ اژدہام ۔ اشک (فارسی) آنسو ۔ لالہ فام (فارسی) گلرنگ ۔ سرخ پھول جیسا منہ والا ۔ امتحان (عربی) شک و شبہ ۔ خیال کرنا ۔

مطلب :۔ خدایا میں ہر گھڑی شاہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں خون کے آنسوؤں سے روؤں اور بلبلوں کو میرے سرخ پھولوں جیسے آنسوؤں پر گلاب کے پھول کا شک و شبہ ہو جس کے عشق و محبت میں میرے گرد و پیش بھیڑ لگائے رکھیں ۔

ہیں عکسِ چہرہ سے لبِ گلگوں میں سرخیاں
ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

شرح الفاظ :۔ لب (فارسی) ہونٹ ۔ گلگوں (فارسی) پھول جیسا بدرِ گل ۔ اضافت توصیفی ۔ گل بمعنی خوبصورت ۔ بدر بمعنی ماہ کامل ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا چاند ۔ مراداً چہرۂ منور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ۔ شفق (عربی) سرخی جو غروب شمس کے بعد افق مغرب میں دکھائی دیتی ہے ۔ ہلالِ گل ۔ اضافت وصفی ۔ ہلال (عربی) پہلی سے چوتھی رات تک کا چاند ۔ گل (فارسی) خوبصورت ۔ مراداً لبہائے مبارک جو سرخ سرخ تھے ۔

مطلب :۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ منور کے عکس و پرتو کی وجہ سے حضور کے پھول جیسے ہونٹوں میں سرخیاں ہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خوبصورت سے ہلال (دو ہونٹ) ایک خوبصورت

بدر (چہرہ) سے نکل کر سرخی ہیں ڈوب گیا ہے۔ کیا خوب تشبیہ ہے۔

نعتِ حضور میں مترنم ہے عندلیب
شاخوں کے جھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

شرح الفاظ:۔ مترنم (عربی) گانے والا۔ عندلیب (عربی) بلبل۔ وجد (عربی) وہ حرکت جو حمد و نعت کے وقت کیف و سرور میں ہوتی ہے۔ حال (عربی) رقت جو حمد و نعت سننے کے وقت طاری ہوتی ہے۔

مطلب:۔ جو بلبل چمن میں چہک رہی ہے وہ درحقیقت حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت مبارک خوش الحانی سے گا رہی ہے۔ جس سے چمنستان کے پھولوں پر وجد اور حال طاری ہو گیا ہے۔

پھولوں کی شاخوں کا جھومنا جس کی پوری پوری غمازی (نشاندھی) کر رہا ہے۔ خلاصۂ کلام۔ کائنات کے گل و بلبل بھی ہمارے سرکار کی عظمت و شان کو جانتے ہیں اس لئے ہر گھڑی سرکار کی نعت میں رطب اللسان رہتے ہیں۔

بلبل! گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شرح الفاظ:۔

بلبل (عربی) حرف ندا محذوب ہے اے بلبل۔
مآل (عربی) انجام۔ لوٹنے کی جگہ

مطلب:۔ اے بلبل روح گلستان مدینے میں جا بسو کیونکہ اس میں کبھی خزاں نہیں آتی بلکہ ہمیشہ پُر بہار رہتا ہے اور مدینہ کے علاوہ دوسرے باغوں میں صرف چند دنوں کی بہار ہوتی ہے جس میں پھول کھلتے ہیں لیکن ان کا انجام فنا ہونا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

شیخین اِدھر نثار غنی و علی اُدھر
غنچہ ہے بلبلوں کا یمین و شمال گل

شرح الفاظ:- شیخین (عربی) دو شیخ۔ دو بزرگ۔ اصطلاح حدیث میں ابوبکر صدیق و عمر فاروق۔ غنی (عربی) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ داماد رسول شوہر رقیہ و کلثوم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب مبارک جو حضور کی جانب سے عطا ہوا تھا۔ مالدار سخی۔ اِدھر (ہندی) اس طرف مجازاً دائیں جانب اور اُدھر (ہندی) اس طرف مجازاً بائیں جانب۔ غنچہ (فارسی) کلی مگر یہاں غنچہ شدن مجمع ہونا اکھٹے ہونا سے لیا گیا ہے لہٰذا غنچہ ہے کا معنی اکھٹے ہے۔ مجمع ہے۔ یمین و شمال (عربی) دائیں اور بائیں۔ گل (فارسی) پھول۔ مگر یہاں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک مراد ہے۔

مطلب:- محبوب رب العالمین کی داہنی جانب حضرت صدیق اکبر اور فاروق اعظم اور بائیں جانب حضرات عثمان غنی اور ابوتراب علی رضی اللہ عنہم اجمعین حضور پر نور پر نچھاور ہو رہے ہیں۔ گل مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں شیدا بلبلوں کا اجتماع ہے جو ہردم اپنے باغبان گل کی شان میں چہچہایا کرتے ہیں۔

چاہے خدا تو پائیں گے عشق نبی میں خلد
نکلی ہے نامۂ دلِ پرخوں میں فال گل

شرح الفاظ:- خلد (عربی) جنت الخلد۔ نکلی ہے (اردو) معلوم ہوتی ہے۔ نامہ (فارسی) خط۔ کتاب۔ دلِ پرخون (فارسی) خون شدہ دل۔ فال (عربی) غیب کی بات۔ پیشن گوئی۔ گل (فارسی)، مراد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب:- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے عشق میں ان شاء اللہ ہم جنت الخلد ضرور پائیں گے یہ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشن گوئی ان کے عشق میں خون شدہ دل کی کتاب سے ہمیں معلوم ہوتی ہے۔

کر اس کی یاد جس سے ملے حسنِ عندلیب
دیکھا نہیں؟ کہ خارِ الم ہے خیالِ گل

شرح الفاظ:- عندلیب (عربی) حرف ندا مقدر ہے اے بلبل۔ دیکھا نہیں۔ (اردو) حرف استفہام مقدر ہے تمہیں معلوم نہیں۔ خارِ الم (فارسی) درد پیدا کرنے والا کانٹا

خیال گل (عربی) پھول کا خیال۔

مطلب :- اے بلبلِ نغمہ سنج اس گل مدینہ (محبوب کائنات) صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کر کیونکہ ان کے عشق میں ان کی یاد سے دلکو سرور اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔ یہ تو تمہیں خوب معلوم ہے کہ گلوں کا خیال دردانگیز کانٹا ہے جن کے خیال سے دل میں کانٹے جیسی چبھن ہونے لگتی ہے۔

ان دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں
کیجے رضا کو حشر میں خنداں مثالِ گل

شرح الفاظ :- دو سے مراد حسن و حسین ہے خنداں (فارسی) کھِلا ہوا۔ مسرور۔ مثالِ گل (فارسی) پھولوں کی طرح۔

مطلب :- اے میرے آقائے نعمت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ان دو لعلوں کے صدقے میں جن کو آپ نے میرے دو پھول ہیں کہا ہے۔ کل بروز قیامت اپنے رضا کی شفاعت کر کے پھولوں کی طرح خنداں و مسرور کیجئے گا۔

مطابقت :- حدیث شریف میں فرمایا ہے۔
هما ريحانتای من الدنيا یہ مرے دنیا کے دو پھول ہیں۔